اشاعت کا ۴۱ واں سال

روزنامہ
آفاق سرینگر
Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

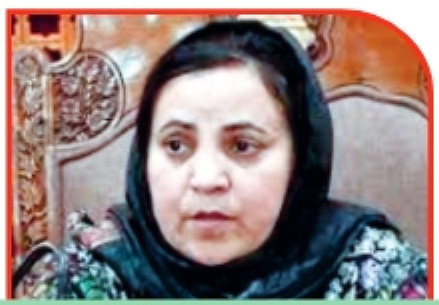

8 امریکہ ایران کو تباہ اور تقسیم کرنا چاہتے ہیں

7 سری لنکا نے پہلے ون ڈے میں زمبابوے کو دلچسپ مقابلے کے بعد 7 رنز سے ہرا دیا

2 موسم کی خرابی کے انتباہات کے پیش نظر لوگ احتیاط اور چوکنا رہیں

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Sunday 31 August 2025

ESTABLISHED IN 1985

31 اگست 2025ء بمطابق 06 ربیع الاول 1447ھ اتوار، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 205، صفحات 8، قیمت 3 روپے

ریاسی اور رامبن میں بادل پھٹنے اور تودے گرنے سے 11 افراد ہلاک، متعدد رہائشی مکان تباہ

مہلوکین میں ایک ہی خاندان کے سات افراد شامل، بچاؤ کارروائیاں جاری

14 اگست سے اب تک 130 افراد ہلاک 140 زخمی، 32 یاتری ہنوز لاپتہ

لیفٹننٹ گورنر، وزیراعلیٰ اور دیگر وزراء کا اظہار تعزیت، متاثرین کی مدد کرنے کی یقین دہانی

جموں/۳۰ اگست (یو این آئی) جموں و کشمیر کے ریاسی اور رامبن اضلاع میں گزشتہ شب شدید بارشوں کے نتیجے میں بادل پھٹنے اور تودے گرنے کے دو الگ الگ واقعات میں کم از کم 11 افراد لقمۂ اجل بن گئے، جن میں ایک ہی خاندان کے سات افراد بھی شامل ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، صرف گزشتہ دو ہفتوں میں جموں خطے میں بادل پھٹنے، مٹی کے تودے گرنے اور بارشوں سے جڑے حادثات میں 130 افراد جاں بحق، 140 زخمی اور 32 یاتری لاپتہ ہو چکے ہیں۔ ریاسی ضلع کے دور افتادہ گاؤں میں ہفتے (بقیہ ۶ پر)

امت شاہ سیلاب سے پیدا صورتحال کا جائزہ لینے پیر کے روز جموں آئیں گے

نئی دہلی/۳۰ اگست (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ پیر کے روز جموں و کشمیر میں شدید سیلاب کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے جموں جائیں گے۔ اعلیٰ ذرائع کے مطابق مسٹر شاہ پیر کو جموں پہنچنے کے بعد سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا فضائی معائنہ کریں گے۔ اس کے بعد وہ دن میں راج بھون میں نائب گورنر، فوج اور انتظامیہ کے افسران کے ساتھ ایک اجلاس میں راحت و بچاؤ مہمات کا جائزہ (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر اسمبلی کا چوتھا اجلاس اکتوبر کے پہلے ہفتے میں ہونے کا امکان

سری نگر/۳۰ اگست/ (کے این ایس) جموں و کشمیر اسمبلی کا چوتھا اجلاس اکتوبر کے پہلے ہفتے میں سری نگر کے اسمبلی کمپلیکس میں منعقد ہونے کی توقع ہے۔ یہ نشست پچھلے تین اجلاسوں کے بعد ہے، جس میں اپریل میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے جواب میں بلایا گیا ایک روزہ خصوصی اجلاس بھی شامل ہے۔ ذرائع نے کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کو بتایا کہ تیاریاں جاری ہیں اور امکان ہے (بقیہ ۶ پر)

دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہاپسندی کا مقابلہ شنگھائی تعاون تنظیم کا بنیادی مقصد

وزیراعظم اجلاس میں شرکت کیلئے چین پہنچ گئے

نئی دہلی/۳۰ اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی چین کے شہر تیانجن میں اتوار سے شروع ہونے والے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے 25 ویں سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے پہنچے ہیں اور اس دس رکنی کثیر جہتی تنظیم کا مقصد رکن ممالک کے درمیان تعاون اور امن کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ جمہوری، منصفانہ اور بین الاقوامی سیاسی اور اقتصادی نظام کو یقینی بنانا ہے۔ موجودہ دور کی تین برائیوں دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہاپسندی کا مقابلہ کرنا بھی اس تنظیم کے بنیادی مقاصد میں سے ایک ہے۔ ایس سی او کا قیام 15 جون 2001 کو قازقستان، چین، کرغزستان، روس، تاجکستان اور ازبکستان کے رہنماؤں نے کیا تھا۔ ازبکستان کے علاوہ یہ ممالک اپریل 1996 میں تشکیل پانے والے شنگھائی 5- گروپ کے رکن تھے۔ سال 2001 میں ازبکستان کو تنظیم میں بطور رکن شامل کیا گیا تھا (اس طرح اسے شنگھائی 6- میں تبدیل کیا گیا)۔ جولائی 2005 کے آستانہ اجلاس میں ہندوستان، ایران اور پاکستان کو مبصر کا درجہ دیا (بقیہ ۶ پر)

لفٹیننٹ گورنر نے سینئر حکام سے بات کی ریاسی اور رام بن میں امدادی اور بچاؤ آپریشنز کا جائزہ لیا

سرینگر/۳۰ اگست/ (ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے سینئر حکام سے بات کی اور ریاسی اور رام بن اضلاع میں بادل پھٹنے اور بارش سے پیدا ہونے والے لینڈ سلائیڈنگ کے بعد صورتحال اور امدادی و بچاؤ آپریشنز کا جائزہ لیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے ان خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا جنہوں نے اس المناک واقعات میں اپنے پیاروں کو کھو دیا۔ انہوں نے حکام کو (بقیہ ۶ پر)

مانسبل میں حادثاتی طور گولی چلنے سے فوجی اہلکار جاں بحق

سرینگر/ (۳۰ اگست/ (آفاق نیوز ڈیسک) وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع میں مانسبل کیمپ میں 24 راشٹریہ رائفلز کا ایک سپاہی حادثاتی طور گولی چلنے کے واقعہ میں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ حکام نے بتایا کہ کانسٹیبل چھوٹو کمار، جو اسپیشل کوئیک ایکشن ٹیم (کیو اے ٹی) کا حصہ تھا، ایک ٹرک میں سری نگر سے بانڈی پورہ جا رہا تھا۔ مانسبل کیمپ پہنچنے پر، اس نے گاڑی سے چھلانگ لگا دی جب اس کی (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان کسی کا دشمن نہیں بننا چاہتا لیکن اپنے مفادات پر سمجھوتہ بھی نہیں کرے گا: وزیر دفاع

دنیا بھر میں تنازعات، تجارتی جنگیں اور عدم استحکام عالمی منظرنامے کو تشکیل دے رہے ہیں

دفاع کے لیے دوسروں پر انحصار اب کوئی آپشن نہیں رہا

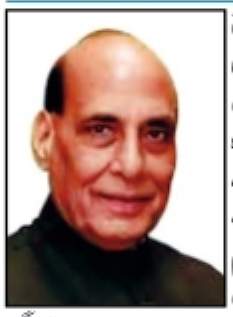

نئی دہلی/۳۰ اگست (یو این آئی) آج کے دور میں جب دہشت گردی، وبائی امراض اور علاقائی تنازعات بڑھتے جا رہے ہیں، دفاع کے سیکٹر میں خود انحصاری محض ایک آپشن نہیں بلکہ بقا اور ترقی کی شرط ہے۔ یہ تحفظ پسندی کے بارے میں نہیں بلکہ سالمیت اور قومی خود مختاری کے بارے میں ہے، یہ بات وزیر دفاع جناب راجناتھ سنگھ نے 30 اگست 2025 کو نئی دہلی میں منعقدہ دفاعی کانکلیو سے خطاب کرتے ہوئے کہی، جس کا موضوع اکیسویں صدی میں جنگ تھا۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ یہ اجلاس ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب ہندوستان کی مسلح افواج نے چند ماہ قبل آپریشن سندور میں اپنی بہادری کا مظاہرہ کیا اور دوسری طرف دنیا بھر میں تنازعات، تجارتی جنگیں اور عدم استحکام عالمی منظرنامے کو تشکیل دے رہے ہیں۔ جناب راجناتھ سنگھ نے زور دے کر کہا کہ جیو-اسٹریٹجک (بقیہ ۶ پر)

ہمیں معاشرے کو یہ پیغام دینا ہے کہ بے لوث خدمت جیسی سماجی اقدار

کو اخلاقیات کی راہ پر گامزن رہنے سے ہی محفوظ رکھا جا سکتا ہے، لیفٹننٹ گورنر

نوجوانوں اور خواتین کو ترقی کی راہ پر آگے بڑھنے کے لیے بااختیار بنانا ہمارا عزم

سرینگر/۳۰ اگست/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سری نگر میں بدھانجلی ریسرچ فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام بین الاقوامی بدھ امن ایوارڈز اور بھارت رتن ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر ایوارڈز سے نوازے جانے والوں کو مبارکباد دی۔ اس تقریب میں سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کے مرکزی وزیر مملکت رام داس اٹھاولے نے بھی شرکت کی۔ اپنے خطاب میں، لیفٹیننٹ گورنر نے تمام ایوارڈ یافتگان کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی اور معاشرے میں (بقیہ ۶ پر)

وزیراعلیٰ نے سرینگر۔جموں قومی شاہراہ اور دیگر سڑکوں کی بحالی کا جائزہ لیا

متاثرہ علاقوں میں ضروری اشیاء کی فراہمی یقینی بنانے اور

الگ تھلگ اضلاع کیلئے متبادل راستوں کا استعمال کرنیکی ہدایت

سرینگر 30 اگست / وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی تاکہ حالیہ مسلسل بارشوں سے متاثرہ جموں۔سرینگر نیشنل ہائی وے (این ایچ 44) اور دیگر اہم سڑکوں کی بحالی کے کاموں کا جائزہ لیا جا سکے۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ، پرنسپل سیکرٹری ہوم، پرنسپل سیکرٹری پبلک ورکس (آر اینڈ بی)، جموں و کشمیر کے ڈویژنل کمشنرز، کئی ڈپٹی کمشنرز، اور بی آر او، این ایچ آئی ڈی سی ایل، این ایچ اے آئی، (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر کو جتنا جلد ہو سکے ریاستی درجہ واپس ملنا چاہئے: مرکزی وزیر رام داس اٹھاولے

آپریشن سندور امریکی دباؤ کے تحت نہیں رُکا بلکہ اس کا مقصد مکمل ہونے کے بعد اسے ختم کیا گیا

سری نگر/۳۰ اگست (یو این آئی) مرکزی وزیر مملکت برائے سماجی انصاف رام داس اٹھاولے نے ہفتے کے روز کہا کہ جموں و کشمیر کو جلد ہی ریاستی درجہ واپس ملے گا۔ سری نگر میں نامہ نگاروں سے گفتگو کے دوران انہوں نے کہا، میری رائے میں جموں و کشمیر کو جتنا جلد ہو سکے ریاستی درجہ واپس ملنا چاہئے۔ عوام بھی اس کی مانگ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برس اسمبلی انتخابات میں 60 فیصد سے زائد ووٹنگ ریکارڈ ہوئی، جو ملک کی کئی دوسری ریاستوں سے زیادہ ہے اور اس سے یہاں کے عوام کی جمہوریت پر یقین کا اظہار ہوتا ہے۔ مرکزی وزیر نے مزید کہا کہ جب وزیر داخلہ امت شاہ نے آرٹیکل 370 کو منسوخ کیا تھا تو اسی وقت انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ جموں و کشمیر کو ریاستی (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ میں دہشت گردی کی آمدنی سے حاصل جائیداد ضبط

سری نگر/۳۰ اگست (یو این آئی) جموں و کشمیر پولیس نے پلوامہ ضلع میں دہشت گردی کے ماحولیاتی ڈھانچے پر ایک بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے لاکھوں روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیداد ضبط کر لی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ ضبط شدہ جائیداد گلزار احمد ڈار ولد محمد انور ڈار ساکن کھربت پورہ (بقیہ ۶ پر)

ایم بی بی ایس داخلہ گھوٹالہ: کشمیر میں 6 مقامات پر سی بی کے چھاپے

ابتدائی تفتیش میں دھوکہ دھی کے الزامات کی تصدیق ہو گئی

سری نگر/۳۰ اگست (یو این آئی) کرائم برانچ کشمیر کے اقتصادی جرائم ونگ نے ہفتے کے روز کہا کہ وہ بنگلہ دیش میں ایم بی بی ایس کے داخلوں کے فرضی وعدوں سے متعلق ایک گھوٹالے میں ملوث چار افراد کے خلاف درج ایف آئی آر کے سلسلے میں چھ مختلف مقامات پر تلاشی لے رہی ہے۔ سی بی کے کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ایک شکایت وصول ہونے کے بعد، تحقیقات کا حکم دیا گیا تھا، جس میں انکشاف ہوا کہ میڈیکل داخلوں (بقیہ ۶ پر)

ماحولیاتی تحفظ میں حکومت کے ساتھ لوگوں کا تعاون اہم: سکینہ یتو

جب ہم فطرت میں مداخلت کرتے ہیں، تو ہمیں اس کی قیمت ادا کرنا پڑتی ہے

458 تدریسی اور غیر تدریسی عملے کے پروموشن آرڈر جلد جاری کئے جائیں گے

سری نگر/۳۰ اگست (یو این آئی) وزیر تعلیم و صحت سکینہ یتو نے لوگوں سے ماحولیاتی تحفظ میں حکومت کے ساتھ تعاون کرنے کی اپیل کی ہے تاکہ جموں و کشمیر میں ہوئے حالیہ قدرتی آفات سے کسی حد تک بچا جا سکے۔ انہوں نے ہفتے کو یہاں ایک تقریب کے حاشیے پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا: 'حالیہ قدرتی آفات یا آج ہی رام بن میں پیش آنے والے واقعے اور دیگر علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ لوگ بھی ماحولیاتی تحفظ میں حکومت کے ساتھ تعاون کریں 'ان کا کہنا تھا:' جب (بقیہ ۶ پر)

رام باغ میں گیس کے اخراج کے واقعہ میں دو غیر مقامی افراد شدید زخمی

سرینگر/۳۰ اگست/ (آفاق نیوز) سری نگر ضلع کے رام باغ علاقے میں گیس سلنڈر کے اخراج کے واقعہ کے بعد دو غیر مقامی افراد جھلس گئے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ دونوں اپنے کرائے کے مکان میں تھے جب (بقیہ ۶ پر)

ڈی جی پولیس اور بی ایس ایف کے اے ڈی جی نے کٹھوعہ اور جموں اضلاع

میں بین الاقوامی سرحد پر سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا، افسروں کیساتھ تبادلہ خیال

سرینگر/۳۰ اگست/ (آفاق نیوز) جموں و کشمیر کے ڈی جی پی نلین پربھات اور بی ایس ایف کے اے ڈی جی، ویسٹرن کمان، ایس ایس کھنڈارے نے جموں کے علاقے میں سیلاب کے بعد ہندوستان-پاکستان سرحد پر سیکورٹی کا الگ الگ جائزہ لیا۔ کٹھوعہ اور (بقیہ ۶ پر)

سو سے زائد دراندازی کی کوششوں میں ملوث 'ہیومن جی پی ایس'

کے نام سے مشہور 'بگو خان' نامی دہشت گرد مارا گیا، سیکورٹی ذرائع

سری نگر/۳۰ اگست (یو این آئی) جموں و کشمیر کے گریز سیکٹر میں حالیہ انکاؤنٹر کے دوران مارے گئے دو دہشت گردوں میں ایک کی شناخت بگو خان کے طور پر کی گئی ہے، جو طویل عرصے سے دراندازی کے راستوں کا ماہر اور سیکورٹی ایجنسیوں کی نظر میں ایک 'ٹاپ گائیڈ' کے طور پر جانا جاتا تھا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق، بگو خان اپنی غیر معمولی جغرافیائی واقفیت کے باعث 'ہیومن جی پی ایس' کہلاتا تھا اور وہ گذشتہ تین دہائیوں کے دوران تقریباً سو سے زائد دراندازی کی کوششوں میں ملوث رہا ہے۔ اعلیٰ سیکورٹی حکام نے بتایا کہ بگو خان کا تعلق شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ سے تھا اور وہ 1995 (بقیہ ۶ پر)

مشتبہ افراد کی موجودگی کے بعد پونچھ کے متعدد علاقوں میں تلاشی اوپریشن

کئی سرحدی علاقے محاصرے میں، اضافی کمک طلب

سرینگر/۳۰ اگست/ (آفاق نیوز) حکام نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے ہفتہ کو جموں و کشمیر کے پونچھ ضلع کے 11 علاقوں میں سرحدی پٹی کے ساتھ ساتھ مشتبہ نقل و حرکت کی اطلاعات کے بعد ایک محاصرہ اور تلاشی آپریشن شروع کیا۔ یہ کارروائیاں مینڈھر، منکوٹ اور سورنکوٹ کے علاقوں بہرہ کنڈ، پوٹھہ جنگل، سورنکوٹ، پیر تنورہ، سانگلہ، محلہ لوہار چندیمار، کنڈی، کانگڑا، کیری گاہوٹہ، مغل مرہ محلہ موری اور پولی والا ڈھوک میں کی گئیں۔ حکام کے مطابق سرچ آپریشن اس وقت شروع کیا گیا جب رہائشیوں نے سکیورٹی (بقیہ ۶ پر)

صوبائی کمشنر کشمیر نے گاندرل میں سالانہ گنگبل یاترا کو جھنڈی دکھائی

مقامی پنڈت برادری کئی سالوں سے یاترا کو بحال کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے

سری نگر/۳۰ اگست (آفاق نیوز ڈیسک) صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے ہفتے وسطی ضلع گاندربل کے نارانگ سے سالانہ گنگبل یاترا کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ گاندربل جتن کشور، ایس ایس پی گاندربل خلیل احمد پوسوال اور دیگر افسران موجود تھے۔ صوبائی کمشنر نے اس موقع پر میڈیا کو بتایا کہ مقامی پنڈت برادری کئی سالوں سے گنگبل یاترا کو بحال کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے اور انتظامیہ یاترا کی مدد کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا: ' جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری مقامی پنڈت برادری کئی سالوں سے گنگبل یاترا کو بحال کر رہی ہے۔ آج بھی پنڈتوں کی ایک ٹیم یاترا شروع کر رہی ہے، ہمیں اس یاترا کے لیے جنرل سکریٹری ونود جی کی سربراہی میں مقامی کمیٹی کی طرف سے دعوت نامہ موصول ہوا ہے'۔ (بقیہ ۶ پر)

طاقتور مون سون میں بادل پھٹنے کے واقعات اور سیلاب کا سب سے زیادہ خطرہ لاحق

ماہرین کیلئے بادل پھٹنے کی صحیح جگہ کی نشاندہی کرنا تقریباً ناممکن: ماہر موسمیات سونم لوٹس

کہا 3 ستمبر تک جنوبی کشمیر، وادی چناب اور جموں ڈویژن میں شدید بارش کا امکان

سری نگر/۳۰ اگست/ جے کے این ایس/ معروف ماہر موسمیات سونم لوٹس نے ہفتے کے روز کہا کہ مونسون کا موجودہ دور جولائی، اگست اور وسط ستمبر سال کا سب سے خطرناک مرحلہ ہے، جو اکثر بادلوں کے پھٹنے اور اچانک سیلاب سے منسلک ہوتا ہے۔ سونم لوٹس نے کہا کہ 31 اگست سے 3 ستمبر 2025 کے درمیان جنوبی کشمیر، وادی چناب اور جموں ڈویژن کے کچھ حصوں میں خاص طور پر صبح کے اوقات میں شدید بارش کا امکان ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک انٹرویو میں ماہر موسمیات سونم لوٹس نے (بقیہ ۶ پر)

گریز کے تلیل علاقے میں بھیانک آتشزدگی

20 ڈھانچے خاکستر، ایس ایچ او سمیت 25 افراد زخمی

سری نگر/۳۰ اگست (یو این آئی) سرحدی ضلع بانڈی پورہ کے گریز سیکٹر میں لائن آف کنٹرول کے قریب تلیل کے کشپتھ گاؤں میں ہفتے کی علی الصبح لگی آگ نے تباہی مچا دی، جس میں کم از کم 20 ڈھانچے مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ آگ بجھانے کی کارروائی کے دوران ایس ایچ او سمیت 25 افراد زخمی ہوئے جنہیں علاج و معالجہ کی خاطر نزدیکی ہسپتال منتقل کیا گیا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے ایک (بقیہ ۶ پر)

جموں سرینگر ہائی وے درماندہ گاڑیوں کی آمدورفت کیلئے اجازت

کشمیری میوہ کاشتکاروں اور بیوپاریوں نے راحت کی سانس لی

رامبن میں خونی نالہ کے نزدیک بڑی لینڈ سلائیڈ، مصنوعی جھیل وجود میں آئی

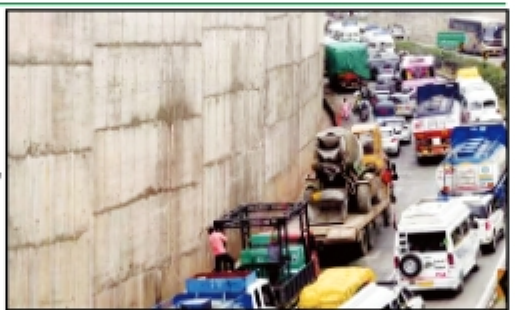

سرینگر/۳۰ اگست/ ٹی ای این/ جموں سری نگر قومی شاہراہ کو چار دن کے وقفے کے بعد پھنسے ہوئے گاڑیوں کے لیے دوبارہ کھولنے سے کشمیر کے میوہ کاشتکاروں کے لیے راحت ملی ہے، جو اپنی پیداوار کی کم شیلف لائف کی وجہ سے بڑے نقصان سے دوچار تھے۔ اب وہ 250 کلومیٹر طویل سڑک پر معمول کی ٹریفک کی جلد بحالی کی امید کر رہے ہیں، جو ان کی روزی روٹی کی زندگی ہے۔ ہر موسم والی (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے ایچ ڈی ایف سی بینک کی جموں وکشمیر میں ترقی کی تعریف کی

ایس کے آئی سی سی میں ایچ ڈی ایف سی بینک کی سالانہ تقریب سے خطاب

مہمانوں کو کشمیر کی خوبصورتی دریافت کرنے اور دوبارہ آنے کی دعوت دی

سرینگر/۳۰ اگست/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے ایس کے آئی سی سی میں جمعہ کی شام کو ایچ ڈی ایف سی بینک کی سالانہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ادارے کی ترقی، استقامت اور جموں و کشمیر کے ساتھ طویل مدتی وابستگی کی تعریف کی۔ جموں و کشمیر کے سیاحتی ورثے پر روشنی ڈالتے ہوئے مسٹر عمر عبداللہ نے کشمیر کو صدیوں پہلے دہلی کے لال قلعے کی (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو، ستیش شرما، جاوید ڈار نے رام بن اور ریاسی کے واقعات

میں جانی نقصان پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا

سرینگر30 اگست/(ڈی آئی پی آر) وزیر صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے ریاسی اور رام بن اضلاع میں قدرتی آفات کے باعث ہونے والے قیمتی جانی نقصان پر گہرے دُکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ یہ دل دہلا دینے والی بات ہے کہ رام بن میں بادل پھٹنے اور ریاسی ضلع میں لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات میں کئی قیمتی جانیں ضائع ہوئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان سانحات نے متاثرہ خاندانوں کو ناقابل برداشت تکلیف دی ہے اور میری دلی تعزیت ان داغ دیدہ خاندانوں اور ان کے رشتہ داروں کے ساتھ ہے۔ وزیر نے مزید کہا کہ دونوں اضلاع میں ضلعی انتظامیہ، خاص طور پر محکمہ صحت اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ حکام کو متاثرہ خاندانوں کو فوری امداد فراہم کرنے کیلئے متحرک کر دیا گیا ہے۔ محترمہ سکینہ نے عوام سے اپیل کی کہ موسم کی خرابی کے انتباہات کے پیش نظر لوگ احتیاط اور چوکنا رہیں، لینڈ سلائیڈنگ کے خطرے والے علاقوں سے پرہیز کریں اور اپنی حفاظت کیلئے حفاظتی ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ ادھر وزیر برائے خوراک، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس مسٹر ستیش شرما نے رام بن اور ریاسی اضلاع میں حالیہ قدرتی آفات کے باعث جانی نقصان پر گہرے دُکھ اور تکلیف کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں وزیر نے کہا کہ رام بن مین بادل پھٹنے اور ریاسی میں لینڈ سلائیڈنگ سے ناقابل تلافی نقصان اور متاثرہ خاندانوں کو شدید تکلیف پہنچی ہے۔ انہوں نے کہا" (بقیہ ۶ پر)

رانا نے جموں میں سیلاب سے متاثرہ واٹر سپلائی کی بحالی کا جائزہ لیا

"سیلاب سے متاثرہ واٹر سپلائی انفراسٹرکچر کی بحالی کیلئے تیز رفتار کوششیں جاری"

جموں/۳۰ اگست/(ڈی آئی پی آر) سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ضروری خدمات کی بحالی کیلئے فعال کوششوں کے تحت وزیر برائے جل شکتی، جنگلات، ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے اعلیٰ سطح اجلاس کی صدارت کی جس میں اعلیٰ حکام، اراکین قانون ساز اور ضلعی سربراہان شریک تھے۔ اجلاس کا بنیادی مقصد حالیہ سیلاب کے نتیجے میں متاثرہ واٹر سپلائی خدمات کی (بقیہ ۶ پر)

میر واعظ عمر فاروق کا ریاسی لینڈ سلائیڈنگ واقعے پر اظہار افسوس

سری نگر/۳۰ اگست (آفاق نیوز ڈیسک) میر واعظ کشمیر میر واعظ عمر فاروق نے جموں وکشمیر کے ضلع ریاسی کے مہور علاقے میں پیش آنے والے لینڈ سلائیڈنگ واقعے پر گہرے افسوس کا اظہار کیا ہے۔ واضح رہے کہ ریاسی کے ایک دور افتادہ بھدر گاؤں میں موسلا دھار بارش سے گرآنے والے ایک بھاری بھرکم مٹی کے تودے نے ایک کچے مکان کو اپنی زد میں لے لیا جس کے نتیجے میں ایک ہی خاندان کے سات افراد کی ہلاکت کا خدشہ ہے۔ میر واعظ نے اس واقعے پر اظہار افسوس کرتے ہوئے 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: 'آج صبح انتہائی دلخراش خبر موصول ہوئی'۔ انہوں نے کہا: 'ریاسی کے مہور (بقیہ ۶ پر)

وادی میں تیز بارشوں اور ہواؤں کی وجہ سے میوہ باغات تباہ

ہوا کے ایک تیز جھونکے نے کسانوں کو خون کے آنسو رونے پر مجبور کیا

سرینگر/۳۰ اگست/(کے این ایس) جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع شوپیان کے کئی علاقوں میں گزشتہ رات کے تیز بارشوں اور ہواؤں کی وجہ سے یہاں فصلوں خاص کر میوہ جات کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے جس کے نتیجے میں کسان خون کے آنسوں رونے پر مجبوت ہوئے جبکہ یہاں خواتین اور مردوں کو آنسوں بہاتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) ب کے مطابق جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں میں دوران شب تیز بارشوں اور طوفانی ہواوں نے تباہی مچادی، جس کے نتیجے میں سیب کے باغات شدید متاثر ہوئے اور کاشتکاروں کے خواب ٹوٹ کر بکھر گئے۔ لوگوں کے مطابق ضلع کے متعدد علاقوں خصوصاً چڈرن نامی علاقے میں علی الصبح قریب چار بجے گہرے بادل چھا گئے اور اس کے بعد تیز بارش کے ساتھ خوفناک ہوائیں چلنے لگیں۔ اس اچانک طوفان نے تیار سیب کے باغات کو بری طرح نقصان پہنچایا۔ میڈیا نمائندوں کے ساتھ بات کرتے ہوئے چڈرن نامی علاقے کے باشندوں نے کہا کہ درختوں پر سیب اتارنے کے لیے تیار تھے اور اچانک ہواوؤں اور بارشوں کے سبب گر آئے جس کی وجہ سے کاشتکار صدمے سے دوچار ہوئے۔ (بقیہ ۶ پر)

انکم ٹیکس ریٹرن فائل کرنے کا طریقہ کار

محکمہ نے صارفین کو یاد دہانی پیغامات ارسال کئے

سرینگر//30 اگست/ ٹی ای این / آپ کی انکم ٹیکس ریٹرن (ITR) فائل کرنے کی آخری تاریخ 15 ستمبر 2025 ہے ان لوگوں کے لیے جو انکم ٹیکس آڈٹ کے تابع نہیں ہیں۔ صرف تین ہفتے رہ گئے ہیں، محکمہ ٹیکس نے اس بارے میں ایس ایم ایس یاد دہانی بھیجنا شروع کر دی ہے۔ ایس ایم ایس میں درج ذیل لکھا گیا کہ "محترم: ، آج تک 3 کروڑ سے زیادہ آئی ٹی آر فائل کیے گئے ہیں! براہ مہربانی 15.09.25 سے پہلے ای فائلنگ پورٹل پر 2025-26 کے لیے اپنا آئی ٹی آر فائل کریں اور ای تصدیق کریں۔" لہٰذا، اگلا سوال جو ذہن میں آتا ہے وہ یہ ہے کہ کیا آپ کو انکم ٹیکس ریٹرن فائل کرنے کی ضرورت ہے۔ جواب واقعی آسان ہے۔ اگر آپ کی آمدنی فنانس ایکٹ 2024 میں بیان کردہ بنیادی استثنیٰ کی حد سے زیادہ ہے، یا آپ نے مالی سال 2024-25 میں کچھ مخصوص ٹرانزیکشنز کیے ہیں، تو آپ کو ITR میں اپنی آمدنی یا نقصان کی اطلاع دینی ہوگی۔ تنجولی میہشوری، ایگزیکٹو ڈائریکٹر، ناگیا اینڈ کمپنی ایل ایل پی، بتاتی ہیں کہ مالی سال 2024-25 کے لیے انکم ٹیکس ریٹرن (ITR) داخل کرنے کے لیے آمدنی کی حد ٹیکس دہندگان کی کل آمدنی اور منتخب کردہ ٹیکس نظام یعنی پرانی یا نئی پر مبنی ہے۔ میہشوری کہتی ہیں کہ "اگر ٹیکس (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے پینے کے پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے افسران تعینات کیے

سری نگر، 30 اگست (یو این آئی) جموں وکشمیر حکومت نے حالیہ فلیش فلڈز کے نتیجے میں کئی علاقوں میں پینے کے پانی کی سپلائی متاثر ہونے کے پیش نظر علاقے وار افسران کو نامزد کیا ہے تاکہ عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ سرکاری حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ پانی کی سپلائی کو بحال کرنے کے کام کو اولین ترجیح دی جا رہی ہے، تاہم اس دوران فوری ضرورت پوری کرنے کے لیے عارضی انتظامات بھی کیے گئے ہیں۔ عوام سے کہا گیا ہے کہ اگر انہیں ہنگامی طور پر پینے کے پانی کی ضرورت پیش آئے تو وہ متعلقہ افسر سے براہ راست رابطہ کریں۔ حکام کے مطابق بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے کئی پائپ (بقیہ ۶ پر)

ایل اے اُوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے ڈگری کالج اوڑی میں ہاسٹل

اور بوائز ہائر سیکنڈری اوڑی میں تین کمروں کی عمارت کا افتتاح کیا

اوڑی/ 30 اگست/ (آفاق نیوز) ممبر قانون ساز اسمبلی (ایم ایل اے) اوڑی، ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے آج گورنمنٹ ڈگری کالج اوڑی میں ایک نو تعمیر شدہ ہاسٹل کی سہولت اور گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول اُڑی میں تین کمروں کی عمارت کا افتتاح کیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے کہا کہ یہ منصوبے اوڑی میں تعلیمی انفراسٹرکچر کو نمایاں طور پر مضبوط کریں گے اور طلباء کے لیے انتہائی ضروری سہولیات فراہم کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حلقے کے لیے معیاری تعلیم تک رسائی کو بہتر بنانا ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ مقامی رہائشیوں، عملے اور طلباء نے تعلیمی سہولیات کو اپ گریڈ (بقیہ ۶ پر)

جمعہ کی شام وادی گریز میں بادل پھٹنے کا واقعہ

تلیل زیڈجی سڑک کو کافی نقصان

پانی کا کثیر مقدار میں اخراج، لوگ دہشت زدہ

سری نگر/۳۰ اگست/ جے کے این ایس/ جمعہ کی شام کو ضلع بانڈی پورہ کے سرحدی علاقہ گریز میں بادل پھٹنے سے تلیل زیدی سڑک کو کافی نقصان پہنچا۔ اگرچہ بادل پھٹنے کے سبب کوئی جانی نقصان نہ ہوا۔ لیکن اس کی شدت کی وجہ سے پورے علاقے میں خوف وہراس کا ماحول پیدا ہوگیا۔ جے کے این ایس کے مطابق بادل پھٹنے کی وجہ سے تلیل زیڈجی سڑک کو کافی نقصان پہنچا اور آمدورفت معطل کر دی گئی۔ جس سے کئی دیہاتوں کے ساتھ رابطہ بھی منقطع ہوگیا۔ مقامی لوگوں کے مطابق بادل پھٹنے کے سبب پانی کا کثیر مقدار میں اخراج ہوا، جو کہ رات دیر گئے تک جاری رہا۔ سطح سمندر سے بے حد اونچائی پر واقع اور بے حد اونچے پہاڑوں کے بیچ میں واقع ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی میں بھی وادی گریز میں اس طرح کے واقعات رونما ہوتے رہے ہیں۔ تاہم پیر پنجال اور ہماچل پردیش میں پیش آئی اس طرح کی قدرتی آفات کے باعث مقامی لوگوں میں کافی خوف وہراس پھیل گیا ہے۔ لوگوں نے مطالبہ کیا کہ سڑک کو فوری طور پر رابطے کے لئے بحال کیا جائے۔ شدید برف باری کی وجہ سے وادی گریز میں قریباً چار سے پانچ مہینوں تک زندگی مفلوج (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے سندر بنی اور نوشہرہ میں سیلاب کی صورتحال کا جائزہ لیا

کالی دھار میں سنگل ٹنل کے کام کا معائنہ کیا

سندر بنی/۳۰ اگست/(ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر کمار چودھری نے آج ڈاک بنگلہ سندر بنی میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد کیا تاکہ سب ڈویژن میں سیلاب کی صورتحال کا جائزہ لیا جائے اور حالیہ شدید بارشوں سے ہونے والے نقصانات کا اندازہ لگایا جائے۔ اجلاس میں اے ڈی سی سندر بنی، ایس ای پی ڈبلیو ڈی اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے حکام کو ہدایت دی کہ تمام بند سڑکوں کو فوری طور پر کھولا جائے تاکہ عوام کی مشکلات کو کم کیا جا سکے۔ بعد میں نائب وزیر اعلیٰ نے سندر بنی مارکیٹ کا دورہ کیا جہاں پانی جمع ہونے (بقیہ ۶ پر)

غلام نبی آزاد کا رام بن اور ریاسی واقعات پر اظہار افسوس

جموں وکشمیر کے سبھی سیلاب متاثرین کیلئے امداد کی اپیل

سرینگر/۳۰ اگست/ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ اور ڈی پی اے پی کے چیئرمین غلام نبی آزاد نے جموں خطے میں قدرتی آفات کے باعث قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں آزاد نے کہا: ''راجگڑھ، رامبن میں بادل پھٹنے کے واقعے نے 4 قیمتی جانیں لے لیں اور کئی افراد لاپتہ ہیں۔ اسی طرح ریاسی میں ہونے والی المناک لینڈ سلائیڈ میں ایک ہی خاندان کے 7 افراد لقمہ اجل بن گئے۔ یہ سانحے متاثرہ خاندانوں کے لیے ناقابل برداشت صدمہ ہیں۔ میں سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ لاپتہ افراد خیریت سے مل جائیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ آئندہ دنوں میں بارش کی پیشگوئی کی گئی ہے لہٰذا حساس علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو ہوشیار اور محتاط رہنا چاہئے۔ آزاد نے حکومت پر زور دیا کہ متاثرین کے لئے مناسب انتظامات کرے اور جموں و چناب ویلی کے سیلاب متاثرہ خاندانوں کو فوری ریلیف اور مدد فراہم کی جائے۔ آزاد نے بھارتی فوج، جموں و (بقیہ ۶ پر)

محبوبہ مفتی کا مرکز سے جموں وکشمیر کے لئے فوری مالی امدادی پیکیج کا مطالبہ

سری نگر، 30 اگست (یو این آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے مرکزی حکومت سے جموں وکشمیر میں حالیہ سیلاب، بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہونے والے متاثرین کے لئے اسی نوعیت کے مالی امدادی پیکیج کا اعلان کرنے کا مطالبہ کیا ہے جس نوعیت کا اعلان سال 2014 کے سیلاب کے وقت کیا گیا تھا۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ تاہم اس وقت جموں صوبے کی طرف خصوصی توجہ دی جانی چاہئے جہاں کشمیر کے مقابلے میں زیادہ نقصان ہوا ہے۔ موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار ہفتے کو 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کیا۔ انہوں نے کہا: ' حالیہ سیلاب، بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈنگ نے جموں وکشمیر میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے اور جموں سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے، جانیں ضائع ہوئی ہیں، گھر تباہ ہوئے ہیں، بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا ہے اور کئی کنبوں کے پاس کچھ نہیں بچا ہے'۔ محبوبہ مفتی نے مرکزی حکومت سے متاثرین کے لئے مالی امدادی پیکیج کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا: ' مرکزی حکومت کو فوری طور پر سال 2014 کے سیلاب کی طرح کے مالی امدادی پیکیج کا اعلان کرنا چاہیے اور اس بار جموں پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے جہاں سب زیادہ نقصان ہوا ہے'۔ انہوں نے کہا کہ مرکز اور جموں وکشمیر حکومت کے درمیان ایک مربوط کوشش اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے کہ متاثرہ لوگوں کو اس بحران سے باہر نکالیں۔

موسلا دار بارشوں کے بعد "واٹر برون" بیماریاں پھوٹ پڑنے کا خدشہ لاحق

ماہرین صحت کی جانب سے ایڈوائزری جاری

، لوگوں سے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی اپیل کی

سرینگر/ 30 اگست / سی این آئی / وادی اور جموں میں موسلا دار بارشوں کے بعد خطے میں پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے پھیلنے کا خطرات لاحق ہونے کے بعد حکام نے لوگوں سے احتیاط برتنے کی اپیل کرتے ہوئے پانی گرم پینے کا مشورہ دیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی میں مسلسل بارشوں کے بعد سیلابی صورتحال پیدا ہونے کے بعد اب پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ لاحق ہوگیا ہے۔ جس پر حکام نے لوگوں سے تاکید ہے کہ وہ پانی پینے کے سلسلے میں احتیاط برتنے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ پانی اُبال کر پینے کیلئے استعمال کیا جائے۔ حکام نے بتایا کہ وادی کشمیر اور جموں خطہ کے کئی حصوں میں گزشتہ چند دنوں میں بارشوں کی وجہ سے کئی علاقوں میں پانی جمع ہو چکی ہے اور انتظامیہ کا کہنا ہے کہ جمع شدہ پانی سے کئی بیماریاں پھوٹنے کا اندیشہ لاحق ہے۔ اس سلسلے میں مختلف طبی ماہرین نے بتایا کہ جب بھی مسلسل بارشیں یا سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہوتی ہے تو پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ (بقیہ ۶ پر)

کولگام میں ریچھ کے حملے میں شہری شدید زخمی سکمز ہسپتال منتقل

سرینگر/30 اگست/ سی این آئی/ جنوبی ضلع کولگام کے مضافات میں خونخوار ریچھ نے باغ میں کام کر رہے ایک شہری پر حملہ کر کے اس کو شدید طور پر زخمی کر دیا۔ ادھر جنگلی جانوروں کی موجودگی کے باعث علاقے کے لوگوں میں خوف وہراس کی لہر دوڑ گئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق کولگام ضلع کے چھتری پورہ گاؤں میں ریچھ کے حملے میں ایک شخص شدید زخمی ہوگیا۔ زخمی کی شناخت غلام محمد نیا کی ولد عبدالرحمٰن نیا کی ساکن چھتری پورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ نمائندے نے بتایا کہ وہ معمول کے کام کیلئے اپنے باغ میں گیا ہوا تھا کہ جنگلی جانور نے اس پر حملہ کیا اور وہ اس حملے میں شدید زخمی ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ شہری کی چیخ و پکار سن کر مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے اور ریچھ کا پیچھا کرتے ہوئے اسے مزید نقصان سے بچالیا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ متاثرہ شخص کو جب باغ سے نکالا (بقیہ ۶ پر)

روپیہ ڈالر کے مقابلے 88 سے نیچے گرا

امریکی ٹیرف اطلاق پر تازہ ترین سطح ظاہر

سرینگر//30 اگست/ ٹی ای این / ہندوستانی اشیا پر امریکہ کی طرف سے عائد کردہ 50 فیصد ٹیرف کے بعد غیر یقینی ترقی کے امکانات کے درمیان، گذشتہ روز روپیہ ہر وقت کی کم ترین سطح پر گر گیا، ڈالر کے مقابلے میں 0.65 فیصد گر کر 88.21 فی ڈالر پر آ گیا، جو 87.63 کے پچھلے بند کے مقابلے میں تھا۔ انڈونیشیا کے روپیہ کے بعد ہندوستانی کرنسی ایشیا میں بدترین کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی تھی۔ اس کا پچھلا ہمہ وقتی کم ترین 5 اگست کو 87.80 تھا، جبکہ انٹرا ڈے فروری میں یہ 87.95 کو چھو گیا تھا۔ ماہانہ بنیادوں پر، روپیہ اگست میں 0.66 فیصد کمزور ہوا، جو مئی کے بعد سب سے زیادہ گراوٹ ہے۔ اگرچہ امریکہ کو ہندوستانی برآمدات GDP کا صرف 2 فیصد بنتی ہیں، لیکن توقع ہے کہ اعلیٰ ٹیرف سے جواہرات اور زیورات، چمڑے اور ٹیکسٹائل جیسے شعبوں پر اثر پڑے گا، جو ممکنہ طور پر بڑے پیمانے پر چھانٹیوں کا باعث بنے گا۔ اس سال اب تک، روپے کی قدر میں 3.02 فیصد (بقیہ ۶ پر)

کافی اسٹاک دستیاب، منافع خوری کی نگرانی تیز

تمام اضلاع میں خصوصی مارکیٹ چیکنگ ٹیمیں تشکیل/ ڈائریکٹر امور صارفین

سرینگر//30 اگست/ ٹی ای این/ خوراک، شہری سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز (ایف سی ایس سی اے) کشمیر کے ڈائریکٹر اویس احمد نے ہفتے کے روز عوام کو یقین دلایا کہ سری نگر جموں قومی شاہراہ کی بندش کی وجہ سے پیدا ہونے والی رکاوٹوں کے باوجود وادی میں اشیائے ضروریہ کی کوئی کمی نہیں ہے۔ اویس احمد نے کہا کہ ہمارے پاس کافی ذخیرہ موجود ہے۔ ہائی وے کو جزوی طور پر بحال کر دیا گیا ہے اور ہماری سپلائی پہلے ہی راستے میں ہے۔ لوگوں کو گھبرانا نہیں چاہیے۔ ہائی وے کی بندش کے دوران مقامی بازاروں میں اشیائے ضروریہ کی زائد قیمتوں کی شکایات کا جواب دیتے ہوئے ڈائریکٹر نے کہا کہ سخت مانیٹرنگ جاری ہے۔ ہم نے تمام اضلاع میں زیادہ قیمتوں کو روکنے کے لیے خصوصی مارکیٹ چیکنگ ٹیمیں تشکیل دی ہیں، جب کہ طلب اور رسد کے دباؤ کی وجہ سے کچھ مسائل پیدا ہوئے ہیں، صورتحال کو کنٹرول میں لایا جا رہا ہے۔ سپلائی دوبارہ پہنچنے سے قیمتیں مستحکم ہوں گی۔ حالیہ دنوں میں منڈیوں تک پہنچنے (بقیہ ۶ پر)

ماتا ویشنو دیوی یاترا پانچویں روز بھی معطل

جموں، 30 اگست (یو این آئی) جموں وکشمیر میں لگاتار بارشوں کے باعث ماتا ویشنو دیوی یاترا ہفتے کو بھی مسلسل پانچویں روز معطل رہی، جس کے سبب ہزاروں عقیدت مند کٹرا میں ٹھہرنے پر مجبور ہیں۔ اطلاعات کے مطابق، عقیدت مند ملک کے مختلف حصوں سے کٹرا پہنچے ہیں اور وہ امید لگائے بیٹھے ہیں کہ جلد ہی یاترا بحال ہوگی تاکہ وہ ماں کے درشن کر سکیں۔ ایک عقیدت مند، پریا نے کہا، 'میں پہلی بار ماں کے درشن کے لیے یہاں آئی ہوں۔ ابھی تک مایوس ہوئی ہوں لیکن مجھے یقین ہے ماں میری سنیں گی۔ میں دو سے چار دن تک یہیں رکوں گی، جب تک درشن نہ کر لوں واپس نہیں جاؤں گی۔' اسی طرح ایک اور بھگت، رمیش نے بتایا کہ میں ہر سال ماں کے درشن کے لیے آتا ہوں۔ اس بار حالات کچھ مختلف ہیں، تھوڑی تکلیف ہوئی ہے لیکن جب تک درشن نہ کرلوں واپس نہیں جاؤں گا۔ چاہے جتنے دن رکنا پڑے، رکوں گا۔ میں دعا کرتا ہوں کہ جن لوگوں کی (بقیہ ۶ پر)

جموں توی سے چھپرا اور ڈی اے ڈی این (مہو) تک

دو خصوصی ٹرینیں چلائی جائیں گی

جموں، 30 اگست (یو این آئی) صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار کے زیر نگرانی ایک اقدام میں ریلوے حکام نے ہفتے کو جموں توی سے دو خصوصی ٹرین خدمات کا اعلان کیا ہے۔ صوبائی کمشنر نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ یہ خصوصی ٹرینیں مسافروں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے چلائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک خصوصی ٹرین جموں توی سے چھپرا کے لئے شام 5 بجے روانہ ہوگی اور یہ ٹرین لدھیانہ- مراد آباد- گونڈہ بستی کے راستے چلے گی جس میں سیکنڈ اے سی کی 1 کوچ، تھرڈ اے سی اکانومی کے 10 ڈبے، 5 سلیپر اور 4 جنرل کوچز ہوں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ دوسری ٹرین جموں توی سے ڈی اے ڈی این (مہو) کے لئے 3 بجے روانہ ہوگی اور یہ ٹرین لدھیانہ، نئی دہلی، گوالیار اور بھوپال کے راستے چلے گی جو دو سیکنڈ اے (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ پولیس نے جی ڈی سی کوکرناگ میں سردار ولبھ بھائی پٹیل

کی 150 ویں یوم پیدائش کی یاد میں سیمینار کا اہتمام کیا

سرینگر 30 اگست// اننت ناگ پولیس نے گورنمنٹ ڈگری کالج (جی ڈی سی) کوکرناگ کے تعاون سے آج ہندوستان کے لوہ مرد سردار ولبھ بھائی پٹیل کے 150 ویں یوم پیدائش کے موقع پر ایک سیمینار کا اہتمام کیا۔ یہ تقریب کالج کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی اور اس میں کالج کے فیکلٹی، طلباء اور اننت ناگ پولیس کے افسران نے بھرپور شرکت کی۔ سیمینار کا مقصد ہندوستان کے اتحاد میں سردار پٹیل کی زندگی، وراثت اور ان کی شراکت اور ملک کے انتظامی اور سیاسی ڈھانچے پر ان کے دیرپا اثر کو اجاگر کرنا تھا۔ مقررین نے اتحاد، سالمیت اور عوامی خدمت کی اقدار پر زور دیا، جنہیں سردار پٹیل نے اپنی زندگی بھر برقرار رکھا۔ سینئر پولیس افسران نے اجتماع سے خطاب (بقیہ ۶ پر)

شمالی کشمیر رینج پولیس ہیڈ کوارٹر نے بارہمولہ میں جموں وکشمیر آئی ایف اے، کے

ساتھ مل کر ایم ایچ اے کی مالیاتی پروٹوکول ورکشاپ کا انعقاد کیا

سرینگر 30 اگست/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایک بیان کے مطابق رینج پولیس ہیڈ کوارٹر، بارہمولہ نے MHA کے مالیاتی یونٹ کے زیر اہتمام ڈاک بنگلہ، بارہمولہ میں ایک روزہ "مالی نفاذ پروٹوکول کے بارے میں آگاہی و تربیتی ورکشاپ" کا انعقاد کیا۔ تقریب کی صدارت تشکیل مقبول- آئی سی اے ایس (اندرونی مالیاتی مشیر، جے اینڈ کے ہوم) نے اپنی ریسورس ٹیم کو شرکاء کو گہرائی سے ہدایات فراہم کرتے ہوئے دکھایا۔ اس ورکشاپ کو ڈی آئی جی نارتھ کشمیر رینج شری مقصود الزماں (آئی پی ایس) اور ایس ایس پی ضلع بارہمولہ شری گروندر پال سنگھ (آئی پی ایس) سمیت سینئر پولیس افسران کی موجودگی نے خوش آمدید کہا۔ ان کی حمایت نے محکمانہ کارروائیوں میں مالی نظم ونسق اور تعمیل کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ شرکاء میں تمام ڈرائنگ اینڈ ڈسبرسنگ آفیسرز (DDOs) شامل تھے جو شمالی کشمیر رینج میں ہوم ڈیپارٹمنٹ کی ایک وسیع رینج کی نمائندگی کرتے تھے۔ شرکاء ضلعی دفاتر، مسلح بٹالینز، پولیس ٹریننگ سینٹرز، محکمہ پراسیکیوشن، جیل انتظامیہ کے ساتھ ساتھ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز سے آئے تھے۔ ان DDOs کے ساتھ ان کا عملہ شامل (بقیہ ۶ پر)

کلچرل اکیڈمی کے زیر اہتمام سپتاہک رنگدھارا تھیٹر فیسٹول پھر سے شروع

فیسٹول کی چوتھی کڑی کے تحت کشمیر کلا منچ نے کیا 'پھرٹیومت' ڈرامہ ٹیگور ہال میں پیش

سرینگر/30 اگست/ (آفاق نیوز) جے اینڈ کے اکیڈمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام سے سرینگر کے ٹیگور ہال میں ہفتہ وار سپتاہک رنگدھارا تھیٹر فیسٹول شدومد سے جاری ہے اور ہفتہ وار اس تھیٹر فیسٹول کی چوتھی کڑی کے تحت کشمیر کلا منچ سرینگر کے فنکاروں نے مرحوم شوکت شہری کا لکھا اور حکیم جاوید کی ہدایت میں" پھرٹیومت "نامی کشمیری اسٹیج ڈرامہ پیش کر (بقیہ ۶ پر)

مودی کی جن پنگ اور پوتن سے ملاقات پر دنیا کی نظریں

نئی دہلی 30 اگست (یو این آئی) امپورٹ ڈیوٹی کو لے کر امریکہ کے ساتھ جاری کشمکش کے درمیان جاپان کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ چین اور وہاں کے صدر شی جن پنگ اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ ان کی ملاقات کو انتہائی اہم قرار دیا جا رہا ہے اور دنیا کی نظریں ان تین بڑے ممالک کے اعلیٰ رہنماؤں کی اس ملاقات پر لگی ہوئی ہیں۔ مسٹر مودی اتوار کو شی جن پنگ اور پیر کو پوتن سے چینی شہر تیانجن میں ملاقات کریں گے۔ اس کے علاوہ وزیر اعظم کئی دیگر عالمی رہنماؤں سے بھی ملاقاتیں کریں گے۔ مسٹر مودی آج شام شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کی 25 ویں میٹنگ میں شرکت کے لیے تیانجن پہنچے۔ گزشتہ ایک سال کے اندر وزیر اعظم نریندر مودی کی صدر شی جن پنگ سے یہ دوسری ملاقات ہوگی، جو سات سال سے زائد عرصے کے بعد چین کا دورہ کر رہے ہیں، اور دونوں ممالک کو امید ہے کہ وہ پانچ سال قبل وادی گلوان میں اپنے فوجیوں کے درمیان پرتشدد تصادم سے پیدا ہونے والی تلخی کو دور کرنے اور تجارت سمیت تمام شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کو دوبارہ پٹری پر لانے کی طرف آگے بڑھیں گے۔ امریکہ کی جانب سے ہندوستان سمیت مختلف ممالک پر عائد بھاری درآمدی ڈیوٹی کے باعث دنیا بھر میں تجارتی محاذ پر اتھل پتھل کے درمیان وزیر اعظم کی ان ملاقاتوں کو انتہائی اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ مسٹر مودی اور مسٹر جن پنگ کے درمیان بات چیت سے سرحد پر امن اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لئے اہم زیر التوا مسائل کو حل کرنے کی طرف پیش رفت کی بھی توقع ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ شراکت داری کو وقتاً فوقتاً نامساعد حالات کی وجہ سے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے اور مسلسل بدلتے ہوئے جغرافیائی سیاسی اور سماجی حالات میں دونوں کو گلوان واقعہ کے پانچ سال بعد ایک بار پھر ایک ہی نقطہ سے آگے بڑھنے کا چیلنج درپیش ہے۔ 1950 میں شروع ہونے والے دونوں ممالک کے تعلقات کو 1962 کے سرحدی تنازعے کے بعد پہلی بار چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے بعد، تعلقات مختلف اتار چڑھاؤ سے گزرے اور مودی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد ووہان اور چنئی میں مسٹر مودی اور شی جن پنگ کے درمیان غیر رسمی سربراہی ملاقاتوں کی مدد سے دوبارہ پٹری پر آ گئے۔ ایک غیر متوقع پیش رفت میں اپریل-مئی 2020 میں گلوان میں پرتشدد فوجی جھڑپ نے ایک بار پھر دونوں ممالک کے تعلقات کو شدید جھٹکا دیا تھا۔

خدمات اور مینوفیکچرنگ کے شعبہ میں مالی سال 2025-26 کی

پہلی سہ ماہی میں ہندوستان کی جی ڈی پی 7.8 فیصد پہنچی

نئی دہلی، 30 اگست (یو این آئی) مالی سال 2025-26 کی پہلی سہ ماہی میں ہندوستان کی معیشت آگے بڑھی، مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) اضافے کے بعد 7.8 فیصد پہنچی اور مالی سال 2024-25 کی پہلی سہ ماہی میں ریکارڈ کی گئی 6.5 فیصد ترقی کو پیچھے چھوڑ دیا۔ یہ رپورٹ سرکاری اعداد و شمار نیشنل ایس او (این ایس او) کے دفتر نے جاری کی ہے۔ بنیادی قیمتوں پر مجموعی ویلیو ایڈڈ (جی وی اے) نے بھی اپریل-جون میں ایک مضبوط 7.6 فیصد نمو درج کی، جو کہ ایک خوش کن خدمات کے شعبے اور مینوفیکچرنگ اور تعمیرات میں ٹھوس کارکردگی دکھاتا ہے۔ این ایس او نے کہا کہ سروسز سیکٹر میں شاندار ترقی، مضبوط مینوفیکچرنگ اور تعمیراتی سرگرمیوں کے ساتھ معیشت کو مالی سال 2025-26 کی پہلی سہ ماہی میں 7.6 فیصد کی حقیقی جی وی اے نمو ریکارڈ کرنے کے قابل بناتا ہے۔ " ان اعداد و شمار کے ساتھ ہندوستان نے مالی سال 2025-26 کو ایک مضبوطی کے ساتھ ابھرا ہے، دنیا میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں سے ایک کے طور پر اپنی دوڑ کو جاری رکھا ہوا ہے۔ گزشتہ سال کی پہلی سہ ماہی میں صرف 1.5 فیصد کے مقابلے میں زراعت اور اس سے منسلک شعبے نے 3.7 فیصد اضافہ کرتے ہوئے استحکام برقرار رکھا۔ ثانوی شعبے نے مینوفیکچرنگ (7.7 پی سی) اور تعمیراتی (7.6 پی سی) سے زبردست دھکا دیکھا، دونوں ہی 7.5 فیصد کی نمو سے اوپر ہیں۔ تاہم، اس رفتار کو کان کنی اور کھدائی میں تیزی سے 3.1 پی سی کے افادیت میں 0.5 پی سی کے سست اضافے سے پورا کیا گیا۔ تاہم، اسپاٹ لائٹ شعبے پر مضبوطی سے قائم رہی، جو تجارت، نقل و حمل، مواصلات، مالیات، اور دیگر خدمات میں دوہندسوں کی رفتار کے ساتھ ترقی کے انجن کے طور پر ابھرا، جس نے ہندوستان کے صارفین اور کاروباری طلب کی مضبوطی کو اجاگر کیا۔ نجی حتمی کھپت کے اخراجات (پی ایف سی ای) میں 7 فیصد اضافہ ہوا۔

ڈبلیو ایچ او نے عالمی بحرانوں کے درمیان

ہیضے کی وبا میں اضافے پر تشویش کا اظہار کیا

نئی دہلی، 30 اگست (یو این آئی) ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) نے ایک سخت انتباہ جاری کیا ہے کیونکہ ہیضے کی وبا ملک کے مختلف حصوں میں تصادم اور غربت' کے جڑواں بحرانوں سے بڑھ کر متعدد ممالک میں تیزی سے پھیل رہی ہے۔ صحت عامہ کے عالمی ادارے نے یہاں ایک بیان میں اس بات پر روشنی ڈالی ہے کہ کیسز کی بڑھتی ہوئی تعداد ایک اہم چیلنج بنتی جا رہی ہے جس سے دنیا بھر میں اقوام کی صحت کی سلامتی کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔ اپنی تازہ ترین ڈیزیز آؤٹ بریک نیوز رپورٹ میں اقوام متحدہ کے ادارے نے تفصیل سے بتایا کہ یکم جنوری سے 17 اگست 2025 کے درمیان ہیضے کے 409,000 کیسز ریکارڈ کیے گئے، 31 ممالک میں 4,738 جانیں ضائع ہوئیں۔ تشویشناک بات یہ ہے کہ چھ ممالک نے صورت حال کی سنگینی کو ظاہر کرتے ہوئے 1 فیصد سے زیادہ کیسز کی شرح اموات کی اطلاع دی۔ ڈبلیو ایچ او کی جاری رپورٹوں میں ہیضے کے بڑھتے ہوئے کیسز کے خطرناک رجحان کو ظاہر کیا گیا ہے۔ صرف 2023 میں 45 ممالک میں 535,321 کیسز اور 4,007 اموات ریکارڈ کی گئیں۔ مشرقی بحیرہ روم کے علاقے نے ہیضے کے سب سے زیادہ معاملے درج ہوئے ہیں۔ جبکہ افریقی خطہ میں سب سے زیادہ موتیں ہوئی ہیں۔ ڈبلیو ایچ او کی رپورٹ میں ہیضے کے کیسز میں اضافے کی وجہ مسلح تصادم، آبادی کی بڑے پیمانے پر نقل مکانی، قدرتی آفات، اور موسمیاتی تبدیلی کے دور رس اثرات شامل ہیں۔ ان عناصر نے بیماری کے پھیلاؤ میں اہم کردار ادا کیا ہے، خاص طور پر دیہی اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں جہاں بنیادی ڈھانچہ کمزور ہے اور صحت کی دیکھ بھال تک رسائی انتہائی محدود ہے۔ رپورٹ میں زور دیا گیا ہے کہ ان وباؤں سے نمٹنے کے لیے فوری، کثیر جہتی نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔ ڈبلیو ایچ او اس بات پر زور دیتا ہے کہ ہیضے کے جاری بحران کا حل پینے کے صاف پانی، صفائی ستھرائی اور حفظان صحت تک طویل مدتی رسائی کو یقینی بنانے میں مضمر ہے - پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے خلاف جنگ میں اہم ستون ہے۔

مرکزی وزراء نے تیز رفتار اقتصادی ترقی کی تعریف کی،

حکومت کی پالیسیوں کو کریڈٹ دیا

نئی دہلی، 30 اگست (یو این آئی) مرکزی وزراء پیوش گوئل، شیوراج سنگھ چوہان اور ہردیپ سنگھ پوری نے رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں تیز رفتار اقتصادی ترقی کی تعریف کی ہے اور اس کا سہرا مودی حکومت کی پالیسیوں کو دیا ہے۔ پہلی سہ ماہی کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کا ڈیٹا جمعہ کو جاری کیا گیا۔ اپریل تا جون سہ ماہی کے دوران جی ڈی پی کی شرح نمو 7.8 فیصد تک پہنچ گئی۔ اس سے پہلے یہ جنوری تا مارچ 2025 میں 7.4 فیصد اور گزشتہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں 6.5 فیصد تھی۔ مرکزی کامرس اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے ہفتہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر لکھا کہ مسلسل کم افراط زر کی وجہ سے مالی سال 2025-26 کی پہلی سہ ماہی میں شرح نمو 7.8 فیصد رہی، جو پانچ سہ ماہیوں میں سب سے زیادہ ہے۔ "انہوں نے لکھا کہ پچھلی سہ ماہی میں 7.4 فیصد کے بعد یہ شرح نمو ہندوستانی معیشت کے اوپر کی طرف گراف کو ظاہر کرتی ہے۔ ایک اور پوسٹ میں جی ڈی پی کے اعداد و شمار کی خبریں شیئر کرتے ہوئے مسٹر گوئل نے لکھا کہ یہ ہندوستانی معیشت کی مضبوطی ہے۔ سروس سیکٹر جی ڈی پی کی نمو کا بنیادی عنصر تھا۔ جی ڈی پی کی ترقی کی شرح مسلسل دو سہ ماہیوں سے توقع سے بہتر رہی ہے۔ پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے ایکس' پر لکھا کہ "ہندوستان 7.8 فیصد جی ڈی پی کی شرح نمو کے ساتھ دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت بنی ہوئی ہے۔ آج نہ صرف ملک بلکہ دنیا صحیح پالیسی اور دور اندیش قیادت کے نتائج دیکھ رہی ہے۔

وزیر اعظم پر نازیبا تبصرہ معاملے میں راہل گاندھی

اور تیجسوی یادو کے خلاف مقدمہ درج

مظفر پور/ (آفاق نیوز ڈیسک) بہار کی سیاست میں ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ وزیر اعظم اور ان کی ماں پر نازیبا تبصرہ معاملے میں لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور بہار کے قائد حزب اختلاف تیجسوی یادو پر کیس درج ہو گیا ہے۔ بہار کے مظفر پور کی سی جے ایم عدالت نے ان دونوں لیڈروں اور دیگر لوگوں کے خلاف دائر شکایت کو قبول کر لیا ہے۔ اب اس کیس کی سماعت 11 ستمبر سنہ 2025 کو ہوگی۔ یہ تنازع دربھنگہ میں منعقد ووٹر ادھیکار یاترا کے دوران اسٹیج سے کیے گئے نازیبا ریمارکس سے متعلق ہے۔ مظفر پور میں کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی اور سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو کے خلاف ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ سی جے ایم کورٹ نے اس سلسلے میں دائر کی گئی درخواست کو قبول کرتے ہوئے سماعت کی 11 ستمبر کی تاریخ مقرر کی ہے۔ اس سے دونوں لیڈروں کی مشکلات میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ یہ شکایت وکیل اور بی جے پی لیڈر انل کمار سنگھ نے دائر کی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ دربھنگہ میں منعقدہ ایک پروگرام میں کانگریس اور آر جے ڈی کے کارکنوں کو کھلے اسٹیج سے وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کی آنجہانی ماں کے خلاف نازیبا تبصرہ کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ انل کمار سنگھ نے شکایت میں کہا کہ 28 اگست کی شام وہ اپنے چیمبر میں سوشل میڈیا پر ووٹر ادھیکار یاترا کا ویڈیو دیکھ رہے تھے۔ اس دوران یہ متنازع تبصرہ سامنے آیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی شرمناک ہے اور انہیں اس سے شدید دکھ پہنچا ہے۔ شکایت کنندہ انل کمار سنگھ نے کہا کہ یہ تبصرہ بہت شرمناک ہے۔ مجھے اس سے بہت دکھ پہنچا ہے۔ اس تناظر میں میں نے ایک شکایت درج کرائی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ کارکنوں نے صرف راہل گاندھی اور تیجسوی یادو کے اشتعال اور سازش کے تحت ملک کے وزیر اعظم اور ان کی ماں کے لیے بدسلوکی کے الفاظ استعمال کیے ہیں۔"

آسام میں مسلم بستیوں کو نہیں ملک کے آئین وقانون کو بلڈوز کیا گیا

ہندو مسلمان کر کے اقتدار تو حاصل کیا جا سکتا ہے لیکن ملک نہیں چلایا جا سکتا: مولانا ارشد مدنی

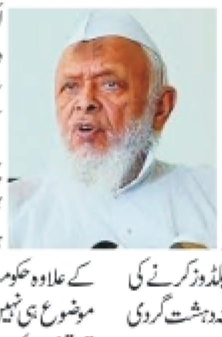

نئی دہلی، 30 اگست (یو این آئی) جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کے ایک اہم اجلاس میں جس کی صدارت صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی کی، کے شرکاء نے ملک کے موجودہ صورتحال پر غور وخوض کرتے ہوئے ملک میں بڑھتی ہوئی فرقہ واریت، شدت پسندی، امن وقانون کی ابتری، اقلیتوں اور خاص کر مسلمانوں کے ساتھ مذہب کی بنیاد پر امتیازی سلوک، عبادت گاہ ایکٹ کے باوجود مدارس ومساجد کے خلاف فرقہ پرستوں کی جاری مہم اور خاص طور پر آسام میں جاری انخلا اور پچاس ہزار سے زائد مسلم خاندانوں کو صرف مذہب کی بنیاد پر بلڈوز کرنے کی کارروائی اور فلسطین میں اسرائیل کی جارحانہ دہشت گردی پر سخت تشویش کا اظہار کیا گیا اور ان جیسے بہت سارے مسائل پر تبادلہ خیال ہوا۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کے اس اہم اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی نے ملک کے موجودہ سیاسی اور سماجی حالات پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کے ایک دو مسائل ہوں تو انہیں بیان کیا جائے، یہاں تو مسائل کا ایک انبار ہے، ایک مسئلہ ختم نہیں ہوتا کہ دوسرا پیدا کر دیا جاتا ہے، ایک تنازعہ ٹھنڈا نہیں ہوتا کہ دوسرا تنازعہ کھڑا کر دیا جاتا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ہر چہار جانب سے مسلمانوں پر حملے ہو رہے ہیں اور یہ سب کچھ منصوبہ بند طریقہ سے ہو رہا ہے ایسا لگتا ہے کہ ہندو مسلمان کرنے کے علاوہ حکومت اور فرقہ پرستوں کے پاس کوئی دوسرا موضوع ہی نہیں رہ گیا۔ اس وقت ملک کے حالات جس قدر تشویشناک ہے اس کی ماضی میں نظیر نہیں ملتی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اقتدار کی تبدیلی کے بعد یکے بعد دیگرے جو واقعات پیش آ رہے ہیں۔

عوامی تحریک کی سرزمین بہار میں

ووٹر رائٹس یاترا سنگ میل ثابت ہوئی: کانگریس

نئی دہلی، 30 اگست (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ پارٹی کے سابق صدر راہل گاندھی کی 1300 کلومیٹر طویل ووٹر رائٹس یاترا کو جو اعزاز حاصل ہوا ہے وہ بہار میں تحریک کی شاندار تاریخ میں سنگ میل بن گیا ہے اور اب یہ وقار کے ساتھ ریاستی دارالحکومت پٹنہ میں اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال نے ہفتہ کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ یہ 16 دن طویل یاترا پیر کو پٹنہ کے تاریخی گاندھی میدان میں شاندار طریقے سے اختتام پذیر ہو رہی ہے۔ 17 اگست کو سہسرام سے شروع ہونے والی یہ یاترا بہار کے 110 اسمبلی حلقوں سے گزرتے ہوئے اسے ملنے والے اعزاز اور وقار کے مطابق شاندار طریقے سے اختتام پذیر ہو رہی ہے۔ مسٹر وینو گوپال نے کہا کہ یہ بہار کے لوگوں، لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی، بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو اور پورے مہاگٹھ بندھن کی یاترا تھی، جس نے ووٹروں کے حقوق کے تحفظ کی لڑائی میں تاریخی مشکلات دیکھی ہیں لیکن عام لوگوں کے لیے دستیاب واحد طاقت کی حفاظت کی ہے - ووٹ کا حق، جو ان کے ذہن میں خوف کے بغیر چھیننے کے لیے ضروری تھا اور یہ یاترا ووٹروں کی نظرثانی کی فہرست کے نام پر جمہوریت کو بچانے کی امید کی کرن بن کر آئی۔

ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت نے

گندی جگہوں کی صفائی تیز کرنے کی ہدایات دیں

نئی دہلی، 30 اگست (یو این آئی) ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت نے ریاستوں کو گندی جگہوں اور کچرے کے ڈھیروں کی صفائی میں تیزی لانے اور ان میں تبدیلی لانے کی ہدایت دی ہے۔ وزارت نے سوچھ بھارت مشن-اربن 2.0 کے تحت تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی ورچوئل میٹنگ میں یہ ہدایت دی۔ اس میٹنگ کی صدارت کابینہ کے ہاؤسنگ اور شہری امور کے وزیر منوہر لال نے کی اور محکمہ کے وزیر مملکت توکھن ساہو اور سکریٹری ایس کٹیکی تھلا بھی موجود تھے۔ اجلاس میں شہری علاقوں میں صاف صفائی کو ترجیح دی گئی۔ یہ صفائی کے ہدف یونٹس کی شناخت اور تبدیلی کے دوہری نقطہ نظر پر زور دیتا ہے۔ مرکزی وزیر منوہر لال نے زور دے کر کہا کہ صفائی اور شہری ترقی ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں۔ وزارت نے ان شہری مقامات کی بروقت صفائی کے لیے ایک فریم ورک تیار کیا ہے، جس میں ریاستوں کی طرف سے باقاعدگی سے جائزہ لینے اور گہری نگرانی پر توجہ مرکوز کی گئی ہے، اس کو صاف کر کے زمین کو دوبارہ حاصل کرنا اور ان جگہوں پر دوبارہ کچرا جمع ہونے سے روکنے کے لیے اسے خوبصورت بنانا ہے۔

وشنو نے ملک میں الیکٹرانکس آلات کے تمام پرزے بنانے کی اپیل کی

نئی دہلی، 30 اگست (یو این آئی) مرکزی الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کے وزیر اشونی وشنو نے ہفتہ کو پہلی سہ ماہی میں ملک کی جی ڈی پی کی شرح نمو 7.8 فیصد حاصل کرنے پر خوشی کا اظہار کیا اور صنعت سے اپیل کی کہ وہ الیکٹرانکس آلات کے تمام اجزاء ہندوستان میں ہی بنائے۔ یہاں الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کمپنی اوپٹیمس کے رائنوٹیک ٹیمپرڈ گلاس مینوفیکچرنگ پلانٹ کے افتتاح کے موقع پر مسٹر ویشنو نے کہا کہ ملک کی جی ڈی پی (مجموعی گھریلو پیداوار) پہلی سہ ماہی میں 7.8 فیصد کی شرح سے بڑھی ہے۔ جب پوری دنیا میں اتھل پتھل ہے، اس غیر یقینی ماحول میں ہندوستان ایک مستحکم، اختراعی مصنوعات بنانے والی معیشت کے طور پر ابھرا ہے۔ پوری دنیا کی امیدیں ہندوستان سے وابستہ ہیں۔ "میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک میں مجموعی طور پر موبائل فونز اور الیکٹرانکس کا پورا ایکو سسٹم ترقی کر چکا ہے۔ ان 11 سالوں میں الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ چھ گنا بڑھ کر تقریباً 11.5 لاکھ کروڑ روپے کی صنعت بن گئی ہے۔ ہندوستان سے تقریباً 3.5 لاکھ کروڑ روپے کی برآمدات شروع ہوئی ہیں۔ یہ اپنے آپ میں ایک بہت بڑی کامیابی ہے، وزیر اعظم نریندر مودی کے میک ان انڈیا' کے عزم کی ایک بہت اچھی مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرحلہ وار طریقے سے موبائل فون اور الیکٹرانکس کے سامان میں استعمال ہونے والے تمام پرزہ جات ملک میں تیار کیے جائیں۔

مرکز نے ریاستوں کو گندگی والے مقامات کی صفائی میں تیزی لانے اور حقیقی حفظان صحت پر خصوصی توجہ دینے کا مشورہ دیا

نئی دہلی 30 اگست (یو این آئی) ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت (ایم او ایچ یو اے) نے سوچھ بھارت مشن-اربن 2.0 پر تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی ورچوئل میٹنگ بلائی۔ مرکزی وزیر منوہر لال کی صدارت میں، ایم او ایس، ایم او ایچ یو اے، توکھن ساہو اور سکریٹری، ایم او ایچ یو اے جناب ایس کٹیکیتھلا کی موجودگی میں، میٹنگ میں شہری ہندوستان میں نظر آنے والی صفائی اور صفائی کے ہدف والے یونٹوں (سی ٹی یوز) کی شناخت اور تبدیلی کے دوطرفہ نقطہ نظر کو ترجیح دی گئی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہمیں یہ یاد رکھنا ہے کہ صفائی ایک دن، دو ہفتے، ایک سال یا چند لوگوں کا ہی کام ہے، ایسا نہیں ہے۔ صفائی سبھی کا ہے، ہر دن، ہر پندرہ دن، ہر سال، ایک عظیم مہم جو نسل در نسل چلتی ہے۔ صفائی ایک طرز زندگی ہے، صفائی ایک زندگی کا منتر ہے" سوچھتا ہی سیوا 2024 کے دوران ہدف بنائے گئے 8 لاکھ سے زیادہ صفائی کے یونٹوں کی تبدیلی کے ساتھ، وزارت صحت نے ریاستوں پر زور دیا ہے کہ وہ نظر انداز، چیلنجنگ اور تاریک مقامات کی نشاندہی کرے، ایک مقررہ وقت کے اندر تبدیلی اور خوبصورتی کو یقینی بناتے ہوئے، شہری صفائی کو ترجیح دیں۔ شہری ترقی اور پالیسی کے نفاذ میں تبدیلی کے انجن کے طور پر #سی ٹی یو کے اہم کردار کو اجاگر کرتے ہوئے، مرکزی وزیر منوہر لال نے اس بات پر زور دیا کہ صفائی اور شہری ترقی ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں۔ وزارت نے ان شہری مقامات کی صفائی کے لیے ایک روڈ میپ تیار کیا ہے، جس میں ریاستوں کی طرف سے باقاعدگی سے جائزہ لینے اور گہری نگرانی، شہریوں کو متحرک کرنے اور سوچھتا ایپ کے ذریعے سی ٹی یو کی نقشہ سازی کے لیے انٹرفیس، نقشہ سازی کی جگہوں کی فوری اور بروقت تبدیلی، زمین کی صفائی اور دوبارہ دعویٰ کرنے اور ان جگہوں پر دوبارہ کچرا پھینکنے سے روکنے کے لیے خوبصورتی پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ ان سی ٹی یوز کی نقشہ سازی https:wachhatahiseva.gov.in / پورٹل پر کی جائے گی۔

امریکہ سے زیادہ درآمدی محصولات کے

باوجود ہندوستان تیزی سے ترقی جاری رکھے گا

نئی دہلی، 30 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم کی اقتصادی مشاورتی کونسل کے رکن سنجیو سانیال نے ہفتے کے روز کہا کہ امریکہ میں ہندوستانی مصنوعات پر 50 فیصد درآمدی ڈیوٹی اور دیگر عالمی عوامل ملکی معیشت کے لیے کچھ مسائل کا باعث بن سکتے ہیں، لیکن کاروبار کرنے میں آسانی کو فروغ دینے کے لیے معاشی اصلاحات مستقبل میں ہندوستان کی ترقی کو برقرار رکھیں گی۔ مسٹر سانیال نے رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں توقع سے بہتر جی ڈی پی نمو پر یو این آئی سے بات کرتے ہوئے کہا، "2025-26 کی پہلی سہ ماہی کے لیے جی ڈی پی کی نمو کا 7.8 فیصد کا تخمینہ ظاہر کرتا ہے کہ ہندوستانی معیشت دنیا کی سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی بڑی معیشت کے طور پر مضبوط رفتار کو برقرار رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ امریکی درآمدی محصولات اور عالمی معیشت میں اتھل پتھل یقینی طور پر مستقبل میں ہندوستان کے لیے کچھ مسائل کا باعث بنے گی۔ تاہم، کم افراط زر، تجارت کا مضبوط توازن اور مالیاتی نظام میں مناسب سرمایہ کے ساتھ، پالیسی سازوں کے پاس پالیسیوں کے صحیح امتزاج کو شامل کر کے کسی بھی بیرونی جھٹکے سے نمٹنے کے لیے کافی گنجائش ہے۔

آٹو انڈسٹری صارفین کو یقین دلاتی ہے

کہ ای 20 ایندھن کے استعمال سے وارنٹی متاثر نہیں ہوگی

نئی دہلی، 30 اگست (یو این آئی) آٹو انڈسٹری نے گاہکوں کو یقین دلایا ہے کہ ای 20 (20 فیصد ایتھنول مکسڈ) پیٹرول کے استعمال سے گاڑیوں کی وارنٹی متاثر نہیں ہوگی۔ ملک کی آٹو موبائل مینوفیکچررز ایسوسی ایشن، سیام کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر پرشانت کے بنرجی نے ہفتہ کو ایک پریس کانفرنس میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ای 20 ایندھن کے استعمال کی وجہ سے وارنٹی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ تمام وارنٹی اور انشورنس کا احترام کیا جائے گا۔" سیام اور فیڈریشن آف انڈین پیٹرولیم انڈسٹریز (ایف آئی پی آئی) کے ساتھ آٹوموٹیو ریسرچ ایسوسی ایشن آف انڈیا (اے آر اے آئی) کی طرف سے منعقد کی گئی اس پریس کانفرنس میں تینوں تنظیموں کے علاوہ، آئل مارکیٹنگ کمپنیوں اور آٹو موبائل مینوفیکچررز کے سینئر حکام بھی موجود تھے۔ اس کا مقصد ای 20 ایندھن کے بارے میں عام لوگوں میں غلط فہمیوں کو دور کرنا تھا۔ مسٹر بنرجی نے کہا کہ گاڑیوں کے مینول میں اس وقت دستیاب ایندھن کا ذکر ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ڈیلر یا سروس سینٹر پرانی گاڑی میں ای 20 کے استعمال کو وارنٹی کی خلاف ورزی قرار دے سکتا ہے۔ ای 20 ایندھن کے حوالے سے سپریم کورٹ میں دائر پی آئی ایل پر سماعت سے دو دن قبل منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں اے آر اے آئی کے ڈائریکٹر ریجی متھائی نے کہا کہ ان کی تنظیم نے سال 2010 میں ای 10 اور سال 2016 میں ای 20 ایندھن کے لیے گاڑیوں کے بارے میں مطالعہ کیا تھا۔ اس کے بعد سال 2023 میں بھی ایک مطالعہ کیا گیا جس میں یہ بات سامنے آئی کہ ای 20 کے ایندھن کی تیاری میں گاڑیوں کے استعمال کے لیے ای 20 کا استعمال کیا گیا۔ کوئی منفی اثر نہیں ہے۔

محکمہ موسمیات نے آئندہ 7 دنوں تک دہلی اور یوپی سمیت

شمالی ومغربی ہندوستان کے کئی حصوں میں شدید بارش کی وارننگ جاری کی

نئی دہلی/ (آفاق نیوز) پورے ملک میں ہو رہی بارش کے سبب لوگ کافی پریشان ہیں۔ اسی درمیان ہندوستانی محکمہ موسمیات نے شمالی ہندوستان کی کئی ریاستوں میں شدید بارش کا الرٹ جاری کیا ہے۔ آئندہ 7 دنوں تک جموں وکشمیر، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، ہریانہ، پنجاب اور مشرقی راجستھان میں 30 اگست سے 2 ستمبر تک شدید بارش کا انتباہ جاری کیا ہے۔ اس کے علاوہ مشرقی اترپردیش میں یکم اور 2 ستمبر، مغربی اترپردیش میں 31 اگست سے 2 ستمبر اور مغربی راجستھان میں 30 اگست سے یکم ستمبر کو مختلف مقامات پر شدید بارش ہونے کی امید ہے۔ پہاڑی ریاستوں میں شدید بارش سے صورت حال ایک بار پھر تشویشناک ہو سکتی ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق ہماچل پردیش میں 30 اور 31 اگست، جبکہ اتراکھنڈ میں 30 اگست سے یکم ستمبر تک شدید بارش ہونے کا امکان ہے۔ جموں اور پنجاب میں 30 اگست، مشرقی راجستھان میں 31 اگست کو اور اترپردیش میں یکم ستمبر کو شدید بارش ہونے کا امکان ہے۔ دوسری جانب اگر مغربی ہندوستان کی ریاستوں کی بات کریں تو مہاراشٹر، گوا، گجرات اور کونکن میں آئندہ 7 دنوں تک، کچھ اور سوراشٹر میں 30 اگست، جبکہ 4 اور 5 ستمبر کو کئی دیگر مقامات پر شدید بارش کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ کونکن، وسطی مہاراشٹر کے گھاٹ علاقوں میں 30 اگست کو شدید بارش ہوگی۔ گجرات میں 30 اگست اور 3 سے 5 ستمبر کے درمیان شدید سے شدید تر بارش ہونے کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ مشرقی اور وسطی ہندوستان کی ریاستوں میں شدید بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ میں آئندہ 7 دنوں تک، ذیلی ہمالیائی مغربی بنگال، سکم اور دوربھ میں 30-31 اگست، جھارکھنڈ میں 2 ستمبر اور اوڈیشہ میں 31 اگست سے 3 ستمبر تک مختلف مقامات پر شدید بارش ہونے کا امکان ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق ہفتہ کو بارش کے موافق ہوا چلنے اور نمی میں اضافہ کے سبب پیر کی صبح تک مغربی بنگال کے ذیلی ہمالیائی اضلاع میں شدید بارش ہوگی۔

ہندوستان صحت کے کفایتی اور جدید حل فراہم کرنے کے لیے تیار

نئی دہلی، 30 اگست (یو این آئی) محکمہ دواسازی کے سکریٹری امت اگروال نے نئی دہلی میں منعقدہ 17 ویں سی آئی آئی گلوبل میڈ ٹیک سمٹ میں ہندوستان کی تیزی سے ابھرتی ہوئی میڈیکل ٹیکنالوجی کے مرکز میں تبدیلی کو اجاگر کیا ہے۔ اس سمٹ کا موضوع "صحت مند مستقبل کے لئے اختراعی عالمی اثر کے لئے جدید میڈ ٹیک: میک ان انڈیا میک فار دی ورلڈ" تھا۔ افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر اگروال نے کہا کہ دنیا کی سب سے بڑی آبادی اور تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت کے حامل ملک کے طور پر بھارت میں صحت کے سستے اور جدید حل کی گھریلو طلب آنے والے عشروں میں دو ہندسوں کی پائیدار شرح نمو کے ساتھ بڑھنے والی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ میڈ ٹیک شعبے کا بنیادی مقصد ہمیشہ مریضوں کی فلاح و بہبود اور اعلیٰ معیار کے کم لاگت والے طبی آلات کی تیاری ہونا چاہیے تاکہ ان سے گھریلو اور عالمی دونوں منڈیوں کو فائدہ پہنچ سکے۔ مسٹر اگروال نے کہا کہ کووڈ کے بعد ہندوستان نے جدید آلات کی گھریلو تیاری میں ایک اہم سنگ میل عبور کیا ہے، جن میں ایم آر آئی اور سی ٹی اسکین مشینیں، میموگرافی یونٹس، وینٹی لیٹرز، اسٹنٹس، دل کے والوز، ڈائیلاسس مشینیں اور مختلف پیوند کاری آلات شامل ہیں۔ انہوں نے کہا: "وہ مصنوعات جو ایک دہائی قبل گھریلو سطح پر بنانا ناممکن لگتی تھیں، آج ہندوستان میں تیار کی جا رہی ہیں، جو ملک کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں اور اختراعی ماحولیاتی نظام کو ظاہر کرتی ہیں۔" سکریٹری نے اس شعبے کے لیے حکومت کی معاونت کو اجاگر کرتے ہوئے تین مخصوص میڈیکل ڈیوائس پارکس کا ذکر کیا جن کے آئندہ برس کام شروع کرنے کی توقع ہے، ان کی بنیادی سہولتوں کو اپ گریڈ کرنے کے لیے دی جانے والی سرکاری مدد اور طبی آلات کے لیے پیداوار سے متعلق ترغیباتی اسکیم (پی ایل آئی) کو اس صنعت کی ترقی کے لیے اہم پالیسی اقدامات قرار دیا۔ جناب اگروال نے اختراع کاروں، صنعت کاروں اور سرمایہ کاروں کے درمیان گہری شراکت داری کی اپیل کی تاکہ نئی ایجادات کو لیبارٹری سے مارکیٹ تک تیزی سے لایا جا سکے اور یوں بھارت کی عالمی مسابقت کو مزید مضبوط کیا جا سکے۔ طبی آلات کے پارکوں کی توسیع، ہدفی پالیسی اقدامات جیسے پی ایل آئی اسکیم اور بیک ورڈ انٹیگریشن کے لیے مارجنل انویسٹمنٹ اسکیم اور جلد شروع ہونے والی 5000 کروڑ روپے کی فارما-میڈ ٹیک شعبے میں تحقیق واختراع کے فروغ (پی آر آئی پی) اسکیم بھارت کے میڈ ٹیک شعبے میں لاگت کی مسابقت، پیداواری کارکردگی، گھریلو ویلیو چین کو مضبوط کرنے اور اختراع کے ایک طاقتور ماحولیاتی نظام کے قیام کا باعث بنیں گے۔ سکریٹری موصوف نے کہا کہ یہ اقدامات بھارت کو نہ صرف اپنی ضروریات پوری کرنے کے قابل بنائیں گے۔

این ایچ اے آئی نے گجرات میں ہندوستان کے پہلے ملٹی لین فری فلو (ایم ایل ایف ایف) ٹولنگ سسٹم کو نافذ کرنے کے معاہدے پر دستخط کیے

نئی دہلی 30 اگست (یو این آئی) قومی شاہراہ پر سفر کرنے والوں کو سہولت کے ساتھ اور بلا رکاوٹ ٹولنگ کا تجربہ فراہم کرنے کے لیے انڈین ہائی وے مینجمنٹ کمپنی لمیٹڈ (آئی ایچ ایم سی ایل)، جو کہ این ایچ اے آئی کی طرف سے فروغ دی گئی کمپنی ہے، اس نے آئی سی آئی سی آئی بینک کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں، تاکہ ملک کا پہلا جامع ملٹی لین فری فلو (ایم ایل ایف ایف) ٹولنگ سسٹم این ایچ 48 پر گجرات کے چوریاسی فیس پلازہ میں نافذ کیا جا سکے۔ نئی دہلی میں این ایچ اے آئی کے صدر دفتر میں این ایچ اے آئی کے چیئرمین جناب سنتوش کمار یادو اور این ایچ اے آئی، آئی ایچ ایم سی ایل اور آئی سی آئی سی آئی بینک کے سینئر عہدیداروں کی موجودگی میں تاریخی معاہدے پر دستخط کیے گئے۔ معاہدے پر دستخط رکاوٹ سے مبرا ٹولنگ کی طرف ایک بڑا قدم ہے، جس سے فاسٹیگ کے ذریعے بلا رکاوٹ الیکٹرانک ٹول اکٹھا کرنے میں مدد ملے گی۔ گجرات میں چوریاسی فیس پلازہ ملک کے پہلے رکاوٹ سے مبرا ٹول پلازہ کے طور پر کام کرے گا۔ اس کے علاوہ این ایچ - 44 پر ہریانہ کے گھرونڈا فیس پلازہ میں ایم ایل ایف ایف کے نفاذ کے لیے آئی سی آئی سی آئی بینک کے ساتھ ایک معاہدے پر بھی دستخط کیے گئے۔ این ایچ اے آئی رواں مالی سال کے دوران تقریباً 25 نیشنل ہائی وے فیس پلازوں پر ملٹی لین فری فلو (ایم ایل ایف ایف) پر مبنی ٹولنگ شروع کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ نفاذ کے لیے ایسے فیس پلازہ کی شناخت کا عمل فی الحال جاری ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، این ایچ اے آئی کے چیئرمین سنتوش کمار یادو نے کہا، ملٹی لین فری فلو ٹولنگ سسٹم کو نافذ کرنے کا یہ معاہدہ ہندوستان میں ٹولنگ کے ارتقا اور جدید کاری میں ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کرتا ہے۔ ٹکنالوجی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، یہ ایک زیادہ موثر، شفاف اور صارفین کے لیے سازگار ٹولنگ ماحولیاتی نظام کی بنیاد قائم کرے گا۔

سعودی عرب میں مسجد سے چوری کرنے والا غیر ملکی گرفتار

ریاض، 30 اگست (یو این آئی) سعودی عرب میں وزارت اسلامی امور، دعوت و ارشاد کی فیلڈ ٹیم نے جازان ریجن کی صبیا کمشنری میں واقع ایک مسجد سے بجلی چوری میں ملوث ایک غیر ملکی کو گرفتار کرلیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایک غیر ملکی نے مسجد کے میٹر سے تار نکال کر اپنے گھر تک پہنچائی اور پورے گھر کو مسجد کی بجلی سے منسلک کردیا۔ وزارت کے متعلقہ ادارے نے کارروائی کرتے ہوئے بجلی چوری کے اس غیر قانونی کنکشن کو ختم کیا اور معاملہ متعلقہ حکام کو بھیج دیا تاکہ مقیم شخص کے خلاف قانونی کارروائی ہو، اسے جواب دہ بنایا جائے اور اس پر مسجد کی سابقہ کھپت کی مکمل بجلی کا بل ادا کرنا لازم قرار دیا جائے۔ وزارت نے واضح کیا کہ وہ مساجد کی سہولتوں میں کسی بھی قسم کی چوری یا چھیڑ چھاڑ پر ہرگز نرمی نہیں برتے گی بلکہ سختی اور سنجیدگی سے نمٹے گی۔ دوسری جانب سعودی عرب میں قطیف کمشنری کی عدالت میں اوقاف کے جج کو اغوا کرکے قتل کرنے والے شخص پر سزائے موت کا فیصلہ نافذ کردیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ سعودی شہری جلال بن حسن بن عبدالکریم لباد نے دہشت گرد تنظیم سے وابستگی اختیار کی، ملک میں تخریب کاری کا ارتکاب کیا اور متعدد دہشت گردانہ کارروائیوں شامل رہا۔ رپورٹس کے مطابق مذکورہ شخص نے دیگر مطلوب افراد کے ساتھ ملک کر سیکیورٹی اہلکاروں پر فائرنگ اور بمباری کر کے انہیں قتل کرنے کی کوشش بھی کی ہے۔ وزارت کے مطابق تمام ثبوت اور دلائل کے ساتھ مذکورہ شخص کو عدالت میں پیش کیا گیا جہاں الزام ثابت ہونے اور زمین میں فساد پھیلانے پر سزائے موت کا فیصلہ سنادیا گیا۔

مودی نے اشیبا کو قیمتی پتھر کا پیالہ اور ان کی اہلیہ کو پشمینہ شال کا تحفہ دیا

ٹوکیو/نئی دہلی 30 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جاپان کے وزیر اعظم شگیرو اشیبا اور ان کی اہلیہ کو اپنے دورہ جاپان کے دوران شاندار تحائف پیش کیے، جن میں مسٹر اشیبا کے لیے قیمتی پتھر کے پیالوں کا ایک سیٹ اور ان کی اہلیہ کے لیے پشمینہ شال کا تحفہ دیا۔ ونٹیج قیمتی پتھر کے پیالے، جو چاندی کی چینی کاں ٹا سے مزین ہیں، ہندوستانی فن کاری اور جاپانی کھانا پکانے کی روایت کا انوکھا امتزاج ہیں۔ یہ سیٹ، چار چھوٹے پیالوں پر مشتمل ہے اور چاندی کے چینی کاں ٹا کے ساتھ بھورے چاند کے پتھر سے بنا ایک بڑا پیالہ، جاپان کی ڈانبوری اور سوبا کی رسومات سے متاثر ہے۔ آندھرا پردیش سے حاصل ہونے والا چاند کا پتھر انتہائی چمکدار، محبت اور تحفظ کی علامت ہے۔ پیالے کی بنیاد مکرانہ سنگ مرمر ہے جو راجستھان کے روایتی انداز میں نیم قیمتی پتھروں سے جڑی ہوئی ہے۔ وزیر اعظم کی جانب سے مسٹر اشیبا کی اہلیہ کو لداخ کے چنگتھنگی بکرے کی باریک اون سے بنی پشمینہ شال پیش کی گئی ہے۔ ہلکے، نرم اور گرم ہونے کی وجہ سے اسے پوری دنیا میں سراہا جاتا ہے۔ کشمیری کاریگروں کے ہاتھ سے بنی یہ شال صدیوں پرانی روایت کو آگے بڑھاتی ہے جسے کبھی شاہی خاندانوں کا فخر سمجھا جاتا تھا۔ شال میں ہاتھی دانت کی بنیاد ہے اور اس میں گلابی اور سرخ رنگ کے نازک پھولوں اور پیسلے کے ڈیزائن ہیں جو روایتی کشمیری ڈیزائن اور کاریگری کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ ہاتھ سے پینٹ شدہ کاغذ کے باکس میں آتا ہے جس پر پھولوں اور پرندوں کے نقش ہوتے ہیں، جو اس کی خوبصورتی کو مزید بڑھا دیتے ہیں۔ شال اور ڈبہ ایک ساتھ کشمیر کی فن اور ورثے کی علامت ہیں۔

پاکستانی پنجاب کی 43 جیلوں میں 645 قیدی ایڈز میں مبتلا، اڈیالہ جیل 148 قیدیوں کے ساتھ سرفہرست

اسلام آباد، 30 اگست (یو این آئی) راولپنڈی کی سینٹرل جیل (اڈیالہ جیل) میں ایچ آئی وی (ایڈز) کے مریضوں کی بڑی تعداد سامنے آئی ہے، جہاں 148 قیدی ایڈز سے متاثر پائے گئے ہیں، یہ اب تک صوبہ پنجاب کی کسی بھی جیل میں سب سے زیادہ تعداد ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق یہ صورتحال محکمہ جیل خانہ جات اور پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام (پی اے سی پی) کی سنگین کوتاہیوں کو ظاہر کرتی ہے۔ اڈیالہ جیل حالیہ دنوں میں خبروں میں اس لیے بھی رہی ہے کہ سابق وزیر اعظم عمران خان بھی یہاں قید ہیں، تاہم یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کہ عمران خان کو الگ تھلگ رکھا گیا ہے اور انہیں دیگر قیدیوں کے ساتھ میل جول کی اجازت نہیں۔ اس وقت یہ جیل شدید حد تک گنجائش سے زیادہ بھری ہوئی ہے، جہاں ایک ہزار 994 قیدیوں کی گنجائش کے مقابلے میں 4 ہزار 337 قیدی موجود ہیں۔ پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کی رپورٹ کے مطابق صوبے کی 43 جیلوں میں مجموعی طور پر 645 قیدی ایچ آئی وی سے متاثر ہیں، ان میں سے کچھ پہلے ہی اینٹی ریٹرو وائرل تھراپی (اے آر ٹی) لے رہے ہیں۔ اتنی بڑی تعداد میں متاثرہ قیدیوں کی موجودگی دیگر قیدیوں کی صحت اور زندگی کے لیے سنگین خطرہ ہے، اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو وائرس کے پھیلاؤ کو روکنا مشکل ہوگا۔ ماہرین طب کے مطابق ایچ آئی وی جسم کے مدافعتی نظام پر حملہ کرتا ہے اور اب تک لاعلاج ہے۔ ایک ماہر صحت نے کہا کہ ایک بار اگر یہ انفیکشن ہو جائے تو جسم اسے ختم نہیں کرسکتا، تاہم ایسی ادویات دستیاب ہیں جو ایچ آئی وی کو قابو میں رکھ سکتی ہیں، اور پیچیدگیوں سے بچاسکتی ہیں، ہر متاثرہ فرد کو اینٹی ریٹرو وائرل تھراپی (اے آر ٹی) پر رکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے شدید تشویش کا اظہار کیا کہ اگر اڈیالہ جیسی بڑی اور نمایاں جیل میں ایچ آئی وی/ایڈز پر قابو پانے میں ناکامی ہو رہی ہے تو دیگر جیلوں میں صورتحال مزید خراب ہوسکتی ہے۔ پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کی رپورٹ صوبے کی جیلوں میں ایچ آئی وی/ایڈز کے مریضوں کی صورتحال پر روشنی ڈالتی ہے، رپورٹ کے مطابق پنجاب کی 43 جیلوں میں مجموعی طور پر 645 قیدی ایچ آئی وی مثبت پائے گئے ہیں، جن میں سب سے زیادہ تعداد اڈیالہ جیل کی ہے، جہاں 148 قیدی متاثر ہیں۔

اطالوی وزیر اعظم اپنی ایڈٹ شدہ تصاویر فحش ویب سائٹ پر شائع ہونے پر برہم

روم، 30 اگست (یو این آئی) یورپی ملک اٹلی کی وزیر اعظم جارجیا میلونی نے اپنے اور ملک کی دیگر معروف خواتین کے ایڈٹ شدہ فحش مناظر پورن ویب سائٹ پر شائع ہونے کو افسوسناک عمل قرار دیا۔ امریکی نشریاتی ادارے 'سی این این' کے مطابق اطالوی وزیر اعظم سمیت ملک کی دیگر معروف خواتین کی ایڈٹ شدہ جعلی ویڈیوز اور تصاویر کو فحش ویب سائٹ پر شیئر کرتے ہوئے جنسی اور توہین آمیز جملے بھی درج کیے گئے تھے۔ ان کی تصاویر 'فیکا' (Phica) نامی پلیٹ فارم پر شیئر کی گئی تھیں، اس کا نام اطالوی زبان کے ایک جنسی لفظ سے ماخوذ ہے۔ وزیر اعظم سمیت دیگر معروف خواتین کی قابل اعتراض ایڈٹ شدہ تصاویر کو پلیٹ فارم پر شائع کیے جانے کے بعد شدید ردعمل سامنے آیا، جس کے بعد ویب سائٹ کو بند کردیا گیا۔ مذکورہ پلیٹ فارم چلانے والے منتظمین کا دعویٰ تھا کہ ایڈٹ شدہ تصاویر اور مناظر ویب سائٹ کے لاکھوں صارفین نے خلاف ورزی کرتے ہوئے شیئر کیں، اس میں انتظامیہ کا کوئی عمل دخل نہیں۔ اطلاعات کے مطابق فورم کے صارفین نے سوشل میڈیا اور دیگر عوامی ذرائع سے خواتین کی تصاویر اکٹھی کیں اور انہیں مسخ کر کے جنسی اور عورت دشمن تبصروں کے ساتھ شائع کیا۔ ویب سائٹ پر وزیر اعظم جارجیا میلونی، ان کی بہن آریانا میلونی جو کہ حکمران جماعت 'برادرز آف اٹلی' کی اہم رہنما ہیں، ان کی بھی تصاویر شائع کی گئی تھیں، علاوہ ازیں دیگر کئی اطالوی سیاستدان اور شوبز شخصیات بھی شامل تھیں۔ جارجیا میلونی نے اطالوی اخبار سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس واقعے سے شدید برہم ہیں، ان کی تمام تر ہمدردیاں اور حمایت اُن خواتین کے ساتھ ہیں جنہیں اس فورم کے منتظمین اور صارفین نے انہیں بدنام کیا، ان کی توہین کی اور ان کی عزت پامال کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ افسوسناک ہے کہ 2025 میں بھی ایسے لوگ موجود ہیں جو عورت کی عزت کو کچلنا، اس پر جنسی اور گندے الفاظ پھینکنا معمول اور جائز سمجھتے ہیں۔ جارجیا میلونی نے زور دیا کہ یہ مسئلہ محض 'ریونج پورن' تک محدود نہیں رہا بلکہ اب ڈیٹا اور پرائیویسی کے تحفظ کی ضرورت پہلے سے زیادہ بڑھ چکی۔ یاد رہے کہ اٹلی میں 2019 سے ریونج پورن کے خلاف قانون موجود ہے جس کے تحت جنسی نوعیت کی غیر قانونی تصاویر پھیلانے پر 6 سال تک قید کی سزا ہو سکتی ہے۔ وزیر اعظم جارج میلونی پہلے بھی خواتین سے متعلق معاملات، خاص طور پر ڈیپ فیک پورنوگرافی اور گھریلو تشدد پر آواز بلند کرتی رہی ہیں۔ تازہ اسکینڈل نے اٹلی میں خواتین کے حقوق اور نسوانی تحریک کے حوالے سے بحث کو ایک بار پھر جنم دیا ہے۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایک اطالوی فیس بک گروپ میں ہزاروں مردوں نے خواتین کی نجی تصاویر بغیر رضامندی کے شیئر کی تھیں اور اسے بھی عوامی دباؤ اور پولیس شکایات کے بعد حال ہی میں بند کیا گیا تھا۔

جنوبی کوریا کی ہولوگرافک پولیس کا حیران کن کارنامہ

سیئول، 30 اگست (یو این آئی) جنوبی کوریا میں ہولوگرافک پولیس کی تعیناتی کے تجربے کا مثبت نتیجہ برآمد ہوا ہے، شہریوں کا کہنا ہے کہ اس اقدام سے جرائم کی شرح میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق جنوبی کوریا میں جرائم کی روک تھام کے لیے دل چسپ تکنیکی اقدام کا مثبت نتیجہ نکلا ہے، جس کے تحت بے جان پولیس افسران تعینات کیے گئے۔ سیئول کے پارک میں ایک لائف سائز تھری ڈی ہولوگرام پولیس اہلکار نصب کیا گیا ہے جو شام 7 بجے سے رات 10 بجے تک فعال رہتا ہے، یہ اہلکار سیاحوں کو پیغام دیتا ہے کہ تشدد یا ہنگامی صورت میں پولیس فوری کارروائی کرے گی اور یہاں ہر جگہ سی ٹی وی کیمرے نصب ہیں۔ یہ ایک تھری ڈی ہولوگرام ہے جو شہریوں کو ذہنی اطمینان فراہم کرنے اور بدنظمی کی روک تھام کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، یہ ہولوگرافک پولیس نظام دراصل ''اسمارٹ پولیسنگ'' کی جدید مثال ہے۔ اس میں ٹیکنالوجی کے ذریعے پولیس کی بغیر حقیقی موجودگی کے بھی عوام میں تحفظ کا احساس پیدا کیا گیا ہے۔ دل چسپ امر یہ ہے کہ یہ حقیقی پولیس اہلکار نہ ہونے کے باوجود جرائم روکنے میں کردار ادا کر رہا ہے، اور اسے آبادی والے علاقوں کے قریب کھڑا کیا گیا ہے تاکہ شہریوں میں تحفظ کا احساس اجاگر کیا جاسکے۔ اس ہولوگرام میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس (اے آئی) سے چلنے والا کیمرا لگا ہوا ہے جو لوگوں کو شناخت کرتا ہے، اور اس سے وقتاً فوقتاً آواز نکلتی رہتی ہے، اور حقیقی افسران اس ہولوگرام کے سیٹ اپ کو مانیٹر کرتے ہیں، اس سے پولیس کے لیے ایک کامیاب منصوبہ ثابت ہوا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگرچہ اس سے معاشرے میں بہت زیادہ نگرانی اور کنٹرول کا احساس ابھرتا ہے (جو اصطلاح میں ڈسٹوپین سسٹم کہلاتا ہے) تاہم، اس کے مثبت اثرات سامنے آرہے ہیں۔ سیئول کے ایک پولیس افسر کم ہیون ڈان نے میڈیا سے گفتگو میں دعویٰ کیا کہ شہر کے اُن علاقوں میں جہاں ہولوگرام نصب کیا گیا ہے، جرائم میں 22 فی صد تک کمی آئی ہے، اور یہ نظام فوری نوعیت کے جرائم کو روکنے میں اثر انداز ہو رہا ہے۔

ترکیہ قابض افواج کے خلاف فتح کی 103 ویں سالگرہ منا رہا ہے

انقرہ، 30 اگست (یو این آئی) ترکیہ 103 ویں یوم فتح کی یاد منا رہا ہے جو 1922 میں ڈُملو پینار کی جنگ میں یونانی افواج کے خلاف فیصلہ کن فتح کی علامت ہے۔ ترکیہ کے بانی مصطفیٰ کمال اتاترک کی قیادت میں یہ فوجی کارروائی جو جنگ آزادی کا ایک حصہ تھی، 26 اگست 1922 کو شروع ہوئی اور اسی سال 18 ستمبر کو ترکیہ کی آزادی کو یقینی بنایا۔ مورخین اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اتاترک کی قیادت میں حاصل ہونے والی یہ فتح ترکیہ کے خودمختاری کے عزم اور اناطولیہ میں اس کے مستقل وجود کا پیش خیمہ تھی۔ صدر رجب طیب اردوان نے ترک قوم کے یوم فتح کی یاد دہانی کراتے ہوئے کہا کہ یہ نہ صرف ایک عسکری فتح ہے بلکہ یہ ہماری قوم کی بحالی، اس کے وجود کی جدوجہد، اور اس کی ابدی آزادی کی علامت بھی ہے۔ "اردوان نے ہفتے کے روز کہا،" آج ہمارا فرض ہے کہ 30 اگست کو روشن کردہ آزادی کی مشعل کو اتحاد اور یکجہتی کے ساتھ ایک مضبوط مستقبل کی طرف لے جائیں۔ "ترکیہ ادارہ تاریخ کے سربراہ یلسیل اوزکین نے اس فتح کو 1071 کی ملازگرت جنگ سے تشبیہ دی اور کہا کہ یہ فتح اس بات اعلان تھی کہ ترک قوم اناطولیہ کی سرزمین میں جڑ پکڑ چکی ہے۔ اوزکین نے کہا، "جس طرح فتح ملازگرت نے اس خطے کے دروازے کھولے اور ہمیں ایک نیا افق اور نئی تہذیب بنانے کا موقع دیا، اسی طرح معرکہ عظیم اور 30 اگست کی فتح نے دنیا بھر میں اعلان کردیا کہ ترک اناطولیہ میں ہمیشہ کے لیے موجود رہیں گے۔" "عظیم معرکے نے وہ پردہ چاک کردیا جو سامراجی طاقتیں ترکوں پر ڈالنا چاہتی تھیں۔ یہ اس سوچ پر کاری ضرب تھی جو ترکوں کو پہلے یورپ اور پھر اناطولیہ سے وسطی ایشیا بھیجنا چاہتی تھی۔" پہلی جنگِ عظیم میں سلطنت عثمانیہ کی شکست کے بعد اتحادی طاقتوں نے ملک کے وسیع علاقوں پر قبضہ کرلیا، جس کے نتیجے میں جنگِ آزادی کی جنگ شروع ہوئی۔ اتاترک کی قیادت میں ترک فوجیوں نے اناطولیہ میں غیر ملکی قبضے کو ختم کردیا۔

امریکی پالیسیوں میں سختی کے بعد شمالی راستوں کو بند کرنے سے واپسی کی تعداد میں اضافہ ہوا: رپورٹ

اقوام متحدہ، 30 اگست (یو این آئی) ایک رپورٹ کے مطابق تقریباً 14,000 تارکین وطن جو امریکہ جانے کی کوشش میں تھے، جنوبی امریکہ واپس لوٹ گئے ہیں، اسے الٹی ہجرت کی ایک بے مثال لہر قرار دیا جارہا ہے۔ کولمبیا، پناما اور کوسٹاریکا کی حکومتوں کی جانب سے جمعہ کو جاری کردہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جنوب کی طرف نقل مکانی میں جنوری سے جولائی کے دوران نمایاں طور پر اضافہ ہوا ہے۔ اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق کی سرپرستی کے حامل سہ فریقی مشن نے 21 جولائی سے یکم اگست تک تینوں ممالک میں اہم ہجرتی راستوں اور چیک پوائنٹس کی نگرانی کی۔ رپورٹ میں کہا گیا، "اس مشن نے ہمیں یہ تصدیق کرنے کا موقع دیا کہ دارین جنگل میں ٹرانزٹ پابندیوں کے ساتھ ساتھ امریکہ میں سخت امیگریشن پالیسیوں نے جنوری سے اگست 2025 کے درمیان غیر قانونی شمالی ہجرت میں 97 فیصد تک گراوٹ آئی ہے۔" یہ صورتحال 2024 کے اسی عرصے میں 260,000 سے زیادہ تارکین وطن کے مقابلے میں بالکل مختلف ہے، جنہوں نے اس وقت یہ راستہ اختیار کیا تھا۔ اس عرصے میں واپس لوٹنے والے تارکین وطن میں زیادہ تر وینزویلا کے شہری تھے، جو دستاویزی طور پر جنوبی ہجرت کے 97 فیصد حصے پر مشتمل تھے، اور ان میں سے زیادہ تر ہمسایہ ملک کولمبیا کی طرف جا رہے تھے۔ واپسی کرنے والوں سے جمع کیے گئے 182 بیانات کی بنیاد پر، رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ 49 فیصد نے کہا کہ وہ اس لیے واپس لوٹے کیونکہ امریکہ میں داخل ہونا ناممکن تھا۔

DEMISE

With profound grief and sorrow, we inform the sad demise of Mr Mehraj Din Bhat S/o Late Abdul Aziz Bhat R/o Gupkar Road, Srinagar, who left for heavenly abode on 30th August 2025 (Saturday).
May Almighty Allah grant Jannat-ul-Firdous to the departed soul.

Fateha Khawani will be held on 1st September 2025 (Monday) at Gupkar Road near Nursing Home at 9:00 AM.

BEREAVED BHAT FAMILY

Government of Jammu & Kashmir

Mechanical & Hospital Division, Srinagar

(Phone No: 0194-2496089, www.medkmr.org, e-mail id: exen-mechospsgr@jk.gov.in)

Subject: - Supply, Installation, Testing Commissioning of 150 CFM Capacity Vacuum Pump with allied Works at SMHS Hospital Srinagar

Ref :-This office e- NIT no: M&HDS/TS/2025-26/56/e-tendering Dated 28.07.2025

CANCELLATION

In view of No responsethe above subject work floated videe-NIT No. M&HDS/TS/2025-26/56/e-tendering Dated 28.07.2025is hereby cancelled.

Sd/-
Executive Engineer,
Mechanical &Hospital Division,
Srinagar

No: M&HDS/TS/3807-10 Dated:26.08.2025
DIPK No:-5714-25 Dated 30-08-2025

PUBLIC NOTICE

I have applied for the DEE Class Contractor Card in this regard if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the office of SE Drainage Circle SMC Srinagar within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Saima Hassan
C/o Umer Farooq Mir
R/O Bumbrath Kulgam

From the office of Advocate Shah Murtaza

Chamber 210,District Court Complex Mominabad Srinagar
IN THE CASE OF:
Mohammad Alam Hakak S/o Ghulam Nabi Hakak R/O Rajbagh Srinagar
(CAVEATOR)
VERSUS
Public at Large
(Non-Caveator)
IN THE MATTER OF:
Notice to public at large
That the caveator reasonably and bonfidely apprehend filing of Civil Original Suit or any other proceeding by the non-caveators against the Caveator herein with regards to subject matter situated at Brane Nishat Srinagar and in case such proceedings are filed before the hon'ble court the caveator be heard before according consideration in the matter. This is a notice for information of the public at large for filing of caveat petition.
CAVEATOR THROUGH COUNSEL

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION DOORU

NOTICE INVITING TENDERS NIT NO 19 OF R&B/Dooru/2025-26 /E-TENDERING/_EED/HD/1996-2001 DATED: 29-08-2025_

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K ,Executive Engineer PWD (R&B) Division Dooru invited e-tenders on % age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works: -

S. No	Name of Work	Estimated Cost (Rs in Lacs)	Cost of T/Doc. (in Rs)	Earnest Money (In Rs)	Time of Completion	Major Head of Account	Class of Contractor
1	Construction of boundary wall 300 Rft at HS Thaman Verinag..	14.5 2 lacs (12.33+2.19)	600	29040	3 Months	District Capex (Education)	DEE, CEEand BEEclass only
2	Construction of boundary wall along with gate (PHC Qammar).	12.4 6 lacs (10.58+1.88)	600	24920	3 Months	UT Capex (health)	DEE, CEEand BEEclass only
3	Upgradation of Balanced Chain-link fencing at Land Bank Verinag.	14.5 6 lacs (12.36+2.20)	600	29120	3 Months	5 4 5 2 CO on Tourism	DEE, CEEand BEEclass only
4	Upgradation of Toilet block at Nadoora and chain link fencing at Kulam Chinar and Nadoora park Dooru .	2.9 6 lacs (2.52+0.44)	200	5920	1 Months	5 4 5 2 CO on Tourism	DEE class Only
5	Construction of female Exclusive washroom near Nadoora park Dooru and Near Verinag garden on cafeteria side	19.4 3 lacs (16.50+2.93)	800	38860	3 Months	5 4 5 2 CO on Tourism	CEE and BEE class only
6	Construction of Valley Ball Court at Reshipora Zaldora Along with Other allied works	8.9 3 lacs (7.58+1.35)	600	17860	3 Months	District Capex (UT Component)	CEE and DEE class only

Position of AAA ; Accorded Position of TS: Accorded
The date of completion is subject to the availability of funds.
The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms- and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S.No.	Particulars	Dated		
1	Date of Issue of Tender Notice		29/08/2025	
2	Period of Downloading of bidder documents	From To	30/08/2025 10-09-2025	(9:00 Am) (06:00 PM)
3	Bid submission Start Date	From	30/08/2025	(9:00 Am)
4	Bid Submission End Date	To	10/09/2025	(06:00 PM)
5	Date and time of opening of bid (online)		11/09/2025	(11:30AM)
	In the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division DOORU.			

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan / Receipt (Under MH- 0059 PWD) in favour of Executive Engineer R&B Division DOORU [Tender Inviting Authority] (Name of Work to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt)(Refer Govt. order No. O.M No. A/24 (2017)-651 Dt 07-06-2018 (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date (NIT No and Name
2. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG. Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.
3. The 1st lowest responsive (Successful) Bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division DOORU (Tender receiving authority) within 03 Days before fixation of Contract and shall be released after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work. Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.
4. The Earnest Money Deposit (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG of the successful Bidder shall be released after receiving Performance security @5% of the allotted cost in the shape of CDR/FDR/BG and same shall be released after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work.
5. Note: a. MSME's are required to pay only 50% of Tender Document Cost or Rs 500/- whichever is lower. MSME's are required to pay only 50% of the amount of EMD/ Bid Security or Rs 5000/- whichever islower.
6. The bidders are requested to quote their rates excluding 18% GST .
7. The date and time of opening of Bid shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division DOORU.
8. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of Opening of Technical bids.
9. The Earnest Money/Performance Security shall be forfeited If:
a) Any bidder/tenderer withdraws his bid/tender during the period of bid validity or makes any modification in the terms and conditions of the bid.
b) Failure of successful bidder to furnish the required performance security within specified time period before issue of letter of intent.
c) Successful Bidder fails to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.

Sd/
Executive Engineer,
PWD (R&B) Division Dooru

DIPK No:-5669-25 Dated 30-08-2025

UNIONTERRITORYOFJAMMU&KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) PROJECTS DIVISION III, SRINAGAR.

NOTICE INVITING TENDER
e-NITNo.25-Pof 08/2025Dated: -29-08-2025

Forand on behalf of the Hon'ble Lt.Governor of Union Territory of Jammu & Kashmir, e-tenders (In Single Cover System) are invited on Percentage basis for the below mentioned works from approved and eligible Contractors Registered with UT of J&K Govt. CPWD, JKPWD, MES, Railways, and other State/Central Governments as per pre-qualification criteria in this bid document for each of the following works: -

S.No.	Name of Work	Adv. Cost (Incl;GST &Carriage) (Rs. In lacs)	Cost of T/Doc.(In Rupees)	Earnest Money @ 2% of Adv. Cost (In Rupees)	Time of Completion	Class of Contractor	Major Head of Account
1.	Renovation of 2x1 MVA Substation along with HT/LT Panels, 11 KV RMU and DG Set for the Legislative Assembly Building Civil Secretarait Srinagar.	143.73	2600/-	287460/-	Upto 25thof March-2026	Registered Approved Electric Contractors	Capex

Position of AAA :Authorized by Director, Estates Department Kashmir
Position of TS : Accorded by Chief Engineer, (Distribution)KPDCL Kashmir
Position of Funds : Assured by Director Estates, Kashmir
Project Authority : Estates Department, Kashmir

1. SCHEDULE OF TENDER: -
• The Bidding documents consisting of pre-qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per the scheduled date given below in Table

1	Date of Issue of Tender Notice	28.08.2025
2	Period of downloading of bidding documents	29.08.2025 From 1.00 PM
3	Bid submission Start Date	29.08.2025 From1.00 PM
4	Bid Submission End Date	08.09.2025 up to 4:30 PM
5	Date and Time of Opening of Bids (Online)	09.09.2025 up to 11:30 AM in the office of the Executive Engineer PW (R&B) Projects Division-III, Polo View, Srinagar.

2. DOCUMENTS COMPRISING THE BID: -
• Notice Inviting Tender (NIT)
• Bill of Quantities (BOQ)
3. INTEGRITY OF THE BID PROCESS: -
• Information leading to clarification, examination, evaluation, Comparison of bids and recommendations for award of contract extra during the bid process is confidential.
• All bidders are advised not to make any attempt to influence any officer or official of the department or any person related to them, and any such attempt made will result in disqualification of the bidder at any stage of the bid process including appropriate action under existing provision of law.
• Misconduct / Misbehavior observed during the tender opening process with any officer/official shall be dealt under rules and in terms of the enlistment of registration of contractor in the Department and shall be subject to cancellation of registration card issued by this department or any other department.
All other terms and conditions are as per PWD Form 25/Double agreement Form) and this detailed NIT

Sd/-
Executive Engineer
PW (R&B) Projects Division III
Srinagar.

No. XEN/R&B/PDIII/2025/1996-2006/T-1 Dated: -28-08-2025
DIPK No:-5702-25 Dated 30-08-2025

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

اتوار ۳۱ اگست ۲۰۲۵ء بمطابق ۶ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ

اقوال ذریں

اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرو اس سے تمہارے افعال اچھے ہو جائیں گے (ابن جوزیؒ)

ماحولیاتی تبدیلی میں ہمارارول

ایک وقت تھا کہ کچرے کی کوئی قیمت نہیں تھی۔ ہر گھر سے صبح آفس جاتے ہوئے کوئی ایک شخص ہاتھ میں پلاسٹک کے تھیلے یا پھر ڈسٹ بن اٹھائے ایک مخصوص جگہ جا کر اسے پھینک دیا کرتا تھا۔ پھر ہم نے ترقی کی اور زیادہ تعلیم حاصل کر لی۔ اس کے بعد آج ہمارا جہاں دل کرتا ہے ہم وہاں کچرا پھینک کر خود کو معاشرے کا سب سے معزز شہری سمجھنے لگتے ہیں۔ یہ ہی صورت حال آج کل ہمارے یہاں بنی ہوئی ہے۔

ہم اگر غور کریں تو یہ سارا کچرا، جسے ہم اپنی آرائش کا سامان کہتے ہیں، دراصل ایک پرکشش کاروبار بن چکا ہے۔ استعمال شدہ اور خراب کمپیوٹرز میں سے نکلنے والا سخت اور ناقابل استعمال پلاسٹک جہاں انسان کیلئے خطرناک ہے وہیں ماحول کیلئے بھی زہر قاتل کا کام کر رہا ہے۔ یہ ہمارے لیے وقتی طور پر آسائش کا کام دیتے ہیں، تاہم جب یہ ہمارے کسی کام کے نہیں رہتے تو پھر یہ سامان ماحول کو تباہ کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ بن جاتا ہے۔

ہمیں اس بات کا بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ ہم اپنے ذاتی مفاد کی خاطر ماحولیات کو کتنا نقصان پہنچا رہے ہیں کئی کارخانے ہیں جو غیر قانونی طور پر گھروں میں بنے ہوئے ہیں۔ وہاں خراب ایل سی ڈی میں سے ایکس رے ٹائپ کی پلاسٹک شیٹس جو کسی کام کی نہیں ہوتی، اسے الگ کر کے پھینک دیا جاتا تھا۔ اسی طرح ایل سی ڈی کی باڈی ٹھوس پلاسٹک سے بنی ہوتی ہے، وہ بھی کسی کام کی نہیں ہوتی، اسے بھی الگ کر کے کھیل کے گراونڈ میں پھینک دیا جاتا ہے۔ جس کے بعد رات کی تاریکی میں یا تو اسے آگ لگا دی جاتی ہے یا پھر یہ پلاسٹک کی شیٹس کھلے مین ہولز کی نذر ہو جاتی ہیں۔ اگر یہ جل جائے تو ماحول کو انتہائی زہریلا مواد مل جاتا ہے، اور اگر جلنے سے بچ جائے تو سیوریج کی تباہی کا باعث بن کر زمین کو گندا کرنے کا کام کرتا ہے۔ دونوں ہی صورتوں میں یہ ماحول پر بری طرح اثر انداز ہوتا ہے۔

ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ یہاں تمام قوانین تو موجود ہیں مگر اس پر عمل درآمد نہ ہونے کی وجہ سے ہر مفاد پرست اپنے مفادات کی خاطر نقصان پہنچانے میں جتا رہتا ہے یہاں ایک لمبے عرصے سے کچرے کو جلا کر ماحول کو آلودہ کیا جا رہا ہے۔ یہاں اسپتال کا خطرناک ترین فضلہ تک بھی پھینکا جا رہا ہے اور اس گاربیج کے آس پاس رہنے والی آبادی آئے روز نت نئی بیماریوں میں بھی مبتلا ہو رہی ہے۔ لیکن حکومتی سطح پر اس سلسلے میں آج تک کوئی موثر اقدامات نہیں کئے گئے۔ جب کہ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ اس گاربیج پوائنٹ کو شہر سے باہر بنایا جاتا۔ لیکن افسوس کہ یہ شہر کے اندر اور رہائشیوں کے بیچ میں آج بھی موجود ہے۔

ہر چیز کا با آسانی سے مل جانا خدا کی ایک نعمت ہے۔ لیکن ہم اپنی کم عملی اور جاہلیت کے باعث اس نعمت کو زحمت بنانے پر تلے ہوئے ہیں۔ ہم نے اپنا سب کچھ تباہ کر دیا۔ ترقی کے نام پر درختوں کو زمین سے اکھاڑ دیا۔ پانی کی عیاشی کیلئے گھروں میں کنویں کھدوا کر زمین کو بنجر بنا دیا۔ گھر اور کارخانے کا کچرا اپنی مرضی کی جگہ پر پھینک کر خوبصورتی کو تباہ کر دیا۔ مطلب ہم نے ہر وہ چیز تباہ کر دی اور کر رہے ہیں جس سے ہمیں سکون مل رہا تھا۔ ہم نے وقتی پریشانی سے بچنے کیلئے اپنے لیے خود اذیتیں پیدا کی ہیں۔ اگر قصوروار ادارے ہیں تو بے قصور ہم بھی نہیں۔ ماحول کی تباہی اور میں ہم سب برابر کے شریک ہیں۔

اب ہم کیا کر سکتے ہیں؟ اگر دیکھا جائے تو اب بھی کچھ نہیں بگڑا۔ ہم خود کو بدل کر ماحولیاتی تبدیلیوں پر قابو پا سکتے ہیں۔ سب سے پہلے ہمیں آس پاس کو صاف رکھنے کیلئے اقدامات اٹھانے چاہیے پھر ایسے کارخانوں کو بند کر دینا چاہیے جو گھروں میں چل رہے ہیں، جنگلات کو تباہی سے بچانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقداما اٹھانے چاہیے پرانے کپڑے، انڈر گارمنٹس، جوتے، بیگس، جیکٹس اور الیکٹرونکس آئٹم پر پابندی نہیں لگا سکتے تاہم ایسی مارکیٹیں تلاش کرنی ہوں گی جہاں ہم ان اسکریپ کو واپس بیچ سکیں، یا کم از کم انہیں ضائع کرنے کیلئے ایسی مشینریاں درآمد کرنی ہوں گی جو ماحول دوست ہوں۔ اور آخر میں ہمیں خود کو بھی بدلنا ہوگا۔ جب تک ہم اپنے اندر تبدیلی نہیں لائیں گے اس وقت تک ہم مزید تباہی کی جانب بڑھتے رہیں گے۔ اس سے پہلے کے دیر ہو جائے ہمیں اپنے بہتر کل کیلئے اٹھنا ہوگا

پوشن بھی پڑھائی بھی

بھارت کے مستقبل کے لئے کھیل کود پر مبنی درس وتدریس

(پریس انفارمیشن بیورو آف انڈیا)

از قلم: محترمہ انّ پورنا دیوی
مرکزی وزیر برائے خواتین اور بچوں کی ترقی
حکومت ہند

اگر ہمیں وکست بھارت کی تعمیر کرنی ہے، تو ہمیں آغاز وہاں سے کرنا ہے، جہاں سے زندگیشروع ہوتی ہے -یعنی اپنے کم عمر شہریوں کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہے۔ آنگن باڑی مراکز میں کسی بچے کی گونجتی ہوئی کلکاری، وہ گانے جو وگنگناتے ہیں اور وہ بلاکس، جو وہ بناتے ہیں، در اصل وہی قوم کے مستقبل کیا مید جگاتے ہیں۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں بھارت نے اپنے سب سے کم عمر شہریوں کو اپنے ترقیاتی سفر کے مرکز میں رکھا ہے۔ وزیر اعظم نے ہماری قومی ترجیحات کو از سر نو متعارف کیا ہے-نہ صرف یونیورسٹیوں اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری کرکے، بلکہ اُس پہلے کلاس روم یعنی آنگن باڑی کی اہمیت کو تسلیم کرکے، جہاں بچہ اپنا پہلا قدم رکھتا ہے۔

آج کے بھارت میں کھیل اب محض ایک تفریح کا ذریعہ نہیں ہے -بلکہ یہ پالیسی ہے- اور نتائج خود بولتے ہیں۔ گزشتہ دہائی کے دوران، مودی حکومت نے ابتدائی بچپن کی نشوونما کے لیے اپنے نقطہ نظر کو بنیادی طور پر دوبارہ تصور کیا ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 نے ایک تبدیلی لانے والیلچے کی نشاندہی کی، اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ دماغ کی 85 فیصد نشوونما چھ سال کی عمر سے پہلے ہوتی ہے۔ اگر ہم ایک ہوشیار، صحت مند اور زیادہ تخلیقی آبادی کے چاہتے ہیں، تو ہمیں زندگی کے پہلے چھ برسوں میں جہاں یہ سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے وہاں سرمایہ کاری کرنی چاہیے۔

سائنسی دلائل اس تبدیلی کی تائید کرتے ہیں۔ سی ایم سی ویلور کے شعبہ کلینیکل ایپیڈیمیولوجی کے ایک مطالعے سے پتہ چلا ہے کہ جن بچوں نے 18 سے 24 ماہ تک ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ای سی سی ای) حاصل کی تھی، ان میں نمایاں اور دیرپا آئی کیو-پانچ سال کی عمر تک 19 پوائنٹس تک اور نو سال کی عمر تک بھی 5 سے 9 پوائنٹس تک اضافہ ہوا۔ یہ فوائد ترقی پذیر ہندوستان کے لیے کافی اہمیت کے حامل ہیں۔

بھارت میں حاصل شدہ یہ نتائج عالمی تحقیق سے ہم آہنگ ہیں۔ بین الاقوامی مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ وہ بچے جو پانچ سال کی عمر سے پہلے معیاری ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال و تعلیم (ای سی سی ای) میں شامل ہوتے ہیں، اُن میں 67 فیصد زیادہ امکان ہوتا ہے کہ اُن کا آئی کیو، اُن کی سماجی مہارت اور اُن کی تعلیمی کارکردگی بہتر ہو۔ جیسا کہ نوبل انعام یافتہ ڈاکٹر جیمز ہیک مین کا مشہور قول ہے: جتنا جلدی، اتنا بہتر-اور فائدہ بھی اتنا ہی بہتر، ان کی تحقیق کے مطابق ابتدائی بچپن میں کی گئی سرمایہ کاری سے 13 سے 18 فیصد تک منافع بخش ہوتی ہے-جو کہ تعلیم یا پیشہ ورانہ تربیت کے کسی اور مرحلے سے زیادہ ہے۔

ای سی سی ای کی اقتصادی اور سماجی اہمیت دونوں کو تسلیم کرتے ہوئے، خواتین اور بچوں کی ترقیات کی وزارت نے پوشن بھی پڑھائی بھی کا آغاز کیا-یہ ایک ایسی پہل ہے جو آنگن واڑی مراکز کو ابتدائی تعلیم کے متحرک مراکز میں تبدیل کرتی ہے -پہلی بار آنگن واڑی کارکنوں کو ای سی سی ای میں منظم طریقے سے تربیت دی جارہی ہے، جس میں مقامی اور دیسی ساختہ مواد کا استعمال کرتے ہوئے سرگرمیوں اور کھیل- کود پر مبنی طریقوں پر توجہ دی جا رہی ہے۔ درس و تدریس کے مواد کے لیے بجٹ مختص کرنے میں بھی نمایاں اضافہ کیا گیا ہے اور ماہانہ ای سی سی ای دنوں کو ادارہ جاتی بنایا گیا ہے۔

آج آنگن واڑی مراکز صرف غذائیت کی جگہ نہیں ہے-یہ ہر بچے کا پہلا اسکول ہیں، جو زندگی کے انتہائی اہم ایام میں تجسس، تخلیقی صلاحیتوں اور مجموعی ترقی کو پروان چڑھاتے ہیں۔

اس تبدیلی کی رہنمائی کے لیے، وزارت نے 3-6 سال کی عمر کے بچوں کے لیے ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم کے لیے قومی نصاب، آدھار شیلا متعارف کرایا گیا ہے۔ آدھار شیلا بچوں کی مجموعی نشوونما پر توجہ مرکوز کرتی ہے-جس میں نہ صرف فکری نشوونما بلکہ جذباتی، جسمانی اور سماجی بہبود پر بھی زور دیا جاتا ہے۔ یہ منظم کھیل- کود کے ذریعے سیکھنےپر توجہ مرکوز کرتی ہے، جس سے بچوں کو پرورش کے ماحول میں بڑھنے اور پھلنے پھولنے کا موقع ملتا ہے۔

بچے فطری طور پر کھیل کی طرف مائل ہوتے ہیں وہ اپنی دنیا کے ہر گوشے کو جستجو اور خوشی کی ایک جگہ میں بدل دیتے ہیں۔ موزوں ماحول کے ساتھ، ان کی یہ فطری صلاحیت زندگی بھر سیکھنے کی بنیاد بن جاتی ہے۔ پوشن بھی پڑھائی بھی محفوظ، منظم اور حوصلہ افزا ماحول فراہم کرکے اس جذبے کی پرورش کرتی ہے جہاں بچے رہنمائی یافتہ کھیل اور سیکھنے کے ذریعے پروان پاتے ہیں۔ ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ای سی سی ای) ہمارے ملک کے مستقبل کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ پوشن بھی پڑھائی بھی پہل کے تحت ملک بھر میں آنگن واڑی مراکز کو جامع ابتدائی تعلیم کے لیے پرورش کے مقامات میں تبدیل کیا جارہا ہے۔ ایک منظم آدھار شیلا کا 5+1 ہفتہ وار منصوبہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ دن کا آغاز 30 منٹ کے آزادانہ کھیل سے ہو، اس کے بعد ایسی منظم سرگرمیاں ہوں جو زبان، تخلیقی صلاحیتوں، موٹر مہارتوں اور سماجی رابطے کو بڑھاتی ہیں۔ غذائیت سے بھرپور دوپہر کے کھانے اور آرام کے وقت کے بعد، دن کا اختتام آوٹ ڈور کھیلوں اور بات چیت کے ساتھ ہوتا ہے جو اقدار کو تقویت بخشتا ہے اور جذباتی روابط پیدا کرتا ہے۔

منظم اور غیر منظم کھیل کے لیے یہ متوازن نقطہ نظر اہم ہے، خاص طور پر قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کی روشنی میں جس نے باضابطہ اسکول میں داخلے کی عمر کو چھ سال تک بڑھا دیا ہے منظم ای سی سی ای اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ بچے جذباتی، سماجی اور علمی طور پر اسکول کے لیے تیار ہوں۔ ملک بھر میں والدین کا بڑھتا اعتماد واقعی خوش آئند ہے۔ وہ خاندان جو کبھی آنگن باڑیوں کو صرف غذائیت کے مراکز کے طور پر دیکھتے تھے، اب انہیں اپنے بچے کے تعلیمی سفر میں پہلی سیڑھی کے طور پر دیکھتے ہیں۔

بھارت میں ہر بچہ پیدائش سے ہی ایک مضبوط آغاز کا مستحق ہے۔ پیدائش سے لے کر تین سال کی عمر کے گروپ کی بنیادی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے، وزارت نیا ابتدائی بچپن کی حوصلہ افزائی کے لیے قومی فریم ورک -نوچیتنا بھی متعارف کرایا ہے۔ یہ پہل والدین اور دیکھ بھال کرنے والوں کو گھر پر کم عمر ذہنوں کی پرورش کے لیے سادہ، کھیل پر مبنی، عمر کے مطابق سرگرمیوں کے ساتھ با اختیار بناتی ہے۔

والدین کی شمولیت بچے کی نشوونما کے لیے کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ اگرچہ زیادہ آمدنی والے گھرانوں کے خاندان کھلونوں اور کتابوں میں سرمایہ کاری کرتے ہیں، لیکن کم وسائل رکھنے والوں کے لیے ریاست کا رول ایک برابری کرنے والے کے طور پر ہوتا ہے۔ نوچیتنا اور پوشن بھی پڑھائی بھی کے ذریعے، ہم اس خلا کو پُر رہے ہیں اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ بھارت کے ہر گوشے میں ہر بچے کو ابتدا سے ہی وہ تحریک، دیکھ بھال اور پرورش ملےجس کی اسے نشوونما کے لیےضرورت ہے۔

اگر بھارت کو حقیقی معنوں میں وکست بنانا ہے تو ہمارے سب سے کم عمر کی نسل کو زندگی کی بالکل شروعات کے ساتھ با اختیار بنانا ہوگا۔ کھیل کوئی عیش وعشرت نہیں ہے-یہ سیکھنے کی بنیاد ہے۔ خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ بھارت میں ہر بچے کو سیکھنے، بڑھنے اور پھلنے پھولنے کا موقع ملے کیونکہ قوم کی تعمیر اس کے سب سے کم عمر شہریوں کی پرورش سے شروع ہوتی ہے۔

بہار میں اردو زبان کی موجودہ صورت حال اور ہم

تنقید و تجزیہ
محمد انصار ندوی
چندرسین پور، مدھوبنی
8877174244-

اردو وہ خوشبو ہے جو تہذیب و تمدن کے گلستان سے اٹھکر دلوں کی فضاؤں میں رچ بس گئی ہے، یہ زبان اپنے دامن میں صدیوں کی فکری عظمت شعری لطافت اور نثری شگفتگی سمیٹے ہوئے ہے اس کے الفاظ میں فارسی کی نزاکت، عربی کی معنوی گہرائی، ہندی کی سادگی اور ترکی کی شوکت یکجا ہو کر ایسا دلنواز آہنگ پیدا کرتے ہیں جو سننے والے کو مسحور کر دیتا ہے اردو محض ابلاغ کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک تہذیبی ورثہ، فکری سرمایہ اور ایک روحانی رشتہ ہے جو انسان کو اپنے ماضی، حال اور مستقبل سے جوڑے رکھتا ہے، یہ زبان جب شعر میں ڈھلتی ہے تو غزل کا بانکپن اور نظم کا وقار پیدا کرتی ہے اور جب نثر میں جلوہ گر ہوتی ہے تو دلوں میں اثر چھوڑنے والے الفاظ کا جادو جگاتی ہے۔

اردو کی مٹھاس اس کے الفاظ کے لیے، جملوں کی روانی اور بیان کی لطافت میں پوشیدہ ہے، یہ زبان کانوں میں رس گھولتی ہے اور دل کی گہرائیوں تک اتر جاتی ہے، اس کا ہر لفظ ایک خوشبو ہے، ہر جملہ ایک نغمہ اور ہر شعر ایک نازک احساس کی ترجمانی کرتا ہے، اردو کے انداز بیاں میں ایسی نفاست اور نرمی ہے کہ کڑوے سے کڑوا پیغام بھی شیرینی میں لپٹا ہوا محسوس ہوتا ہے، اس کی غزلیں محبت کی لطیف، سرگوشیوں کی مانند ہیں نظمیں خوابوں کی حسین تصویر میں بناتی ہیں اور نثر میں ایسا وقار اور توازن ہے کہ سننے والا دیر تک اس کے سحر میں مبتلا رہتا ہے یہی وجہ ہے کہ اردو کو محض زبان نہیں بلکہ دلوں کو جوڑنے والی ایک لطیف دھڑکن کہا جاتا ہے جو محبت، اخوت اور تہذیب کے ہر رنگ کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے۔

بات کرنے کا حسین طور طریقہ سیکھا
ہم نے اردو کے بہانے سے سلیقہ سیکھا
سلیقے سے ہواؤں میں جو خوشبو گھول سکتے ہیں
ابھی کچھ لوگ باقی ہیں جو اردو بول سکتے ہیں۔

اردو زبان سے متعلق ان تمہیدی کلمات کے بعد بہار میں اردو زبان کی موجودہ صورت حال کا تنقیدی جائزہ لیا جائے تو بڑی مایوسی کے ساتھ یہ بات کہنا پڑتا ہے کہ گزشتہ چند ماہ قبل دسمبر کو بہار لوک سیوا آیوگ BPSC نے پی جی ٹی (3-CO.TRE) یعنی پوسٹ گریجوٹ ٹیچر کا رزلٹ جاری کیا جس کو دیکھ کر بڑی مایوسی ہوئی کہ اردو زبان کے کل عہدوں میں صرف اور صرف عہدے ہی پر ہو پائے یہ ہے ہماری اردو زبان سے محبت اور لگاؤ کے نتیجے اسی طرح زبان فارسی کے کل عہدوں میں محض سات امیدواروں کا سلیکشن (Slection) نیز عربی زبان کے *** عہدوں میں بھی صرف اٹھارہ امیدواروں کی کامیابی یہ ایک المیہ ہے، قوم وملت کے لئے قابل افسوس امر ہے۔

حکومت بہار نے اردو، عربی، فارسی زبان کی تدریس کے کل خالی عہدوں کے لئے پورے ملک ہندوستان کو مدعو کیا لیکن پورے ملک کے محض امیدوار ہی کامیابی کا پرچم لہرا سکے، قوم وملت کے لئے کتنی شرم اور غیرت کی بات ہے کہ جس قوم کی شروعات اور ابتداء ہی علم سے ہوئی (اقراء باسم ربک الذی خلق) اس قوم کا تعلیمی معیار کس قدر پست ہو گیا ہے۔

حالیہ ٹائمز آف انڈیا کی میں پیش کردہ وی رپورٹ کے مطابق مسلم شرح خواندگی کا تناسب دیگر اقلیتوں کے مقابلہ میں خطرناک حد تک کم ہے یہ سروے واضح کرتا ہے کہ سکینڈری سطح پر مسلمانوں کی شرح تعلیم 71.9 فیصد ہے جبکہ 85.8 فیصد SC اور 79.8 فیصد ST ہے اسی طرح ہائر سکینڈری سطح پر مسلم کی شرح تعلیم 14.5 فیصد ہے جبکہ 17.8 فیصد SC اور 14.4 فیصد ST ہے نیز تین سے سال کے درمیان مسلم طبقہ میں سب سے زیادہ شرح ان بچوں کی ملتی ہے جو کبھی کسی اسکول یا کسی ادارے میں باقاعدہ طور پر رجسٹرڈ نہیں ہوئے ***۔ اور - کے مابین کئے گئے آل انڈیا سروے ان ہائر ایجوکیشن رپورٹس کے مطابق مسلم طبقہ کی شرح خواندگی محض -فیصد نظر آتی ہے جبکہ دیگر اقوام کی شرح خواندگی - فیصد پائی جاتی ہے۔

چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ مسلمان بچوں میں سلسلہ تعلیم منقطع کرنے کا تناسب دیگر اقوام کے مقابلہ میں خطرناک حد تک زیادہ ہے، بعض طلبہ ساتویں سے آٹھویں تک ہی تعلیم جاری رکھ پاتے ہیں اور انٹر کے بعد تو گویا تعلیم چھوڑ نا لازمی ہو گیا ہے، گریجویشن کا تناسب نہایت ہی کم ہے یہی وجہ ہے کہ وہ امت جسے پڑھنے پڑھانے کی سب سے زیادہ ترغیب دی گئی وہ تعلیم کے میدان میں غفلت کے اعتبار سے ضرب المثل بنی ہوئی ہے، قوم کے وہ بچے جن کے گھروں میں اسکول جانے کا کوئی تصور نہیں تھا وہ بھی تعلیم کے میدان میں نمایاں مقام حاصل کرنے کی تگ ودو میں مصروف ہیں۔

بات چل رہی تھی بہار میں اردو زبان کی موجودہ صورت حال کی، یقیناً بہار میں اردو زبان کی صورت حال تشویشناک ہے اسکولوں میں اردو اساتذہ کی کمی اور سہولیات کا فقدان ہے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں تحقیق تو جاری ہے لیکن زیادہ تر پرانے موضوعات تک محدود ہے، نئی نسل کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے، گھروں اور محفلوں میں اردو کی مٹھاس اب بھی قائم ہے مگر نئی نسل میں اس زبان کو سیکھنے کا رجحان خطرناک حد تک کم ہوتا جارہا ہے سرکاری دفاتر میں اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ حاصل ہے لیکن اس کا استعمال تقریباً ختم ہو چکا ہے اب صورت میں صرف حکومت پر ذمہ داری ڈالنا کافی نہیں، معاشرے، اساتذہ اور اہل قلم کو بھی آگے آنا ہوگا والدین گھروں میں بچوں کو اردو پڑھنے لکھنے کی ترغیب دیں اساتذہ طلبہ کو زبان کی افادیت سمجھائیں اور بچوں کے اندر اردو زبان و ادب کے تئیں دلچسپی اور ذوق وشوق پیدا کریں، صحافی اور ادیب اسے ڈیجیٹل دور سے ہم آہنگ کریں اور حکومت اردو اساتذہ کی تقرری نیز اردو اداروں کی مضبوطی پر توجہ دیں تو وہ سب کچھ ممکن ہے جس کے ہم متمنی ہیں۔

اردو زبان سے متعلق وہ تمام افراد جو کسی نہ کسی وجہ سے احساس کمتری کے شکار ہیں وہ اس حقیقت کو خوب سمجھ لیں کہ دنیا کی پانچ ہزار سالہ تاریخ میں ایک بھی قوم ایسی نہیں جس نے کسی دوسری زبان میں ترقی کی ہو۔ دنیا کا جدید ترین ملک اسرائیل میں کسی کو انگریزی نہیں آتی، کم مدت میں انتہائی ترقی کرنے والا ملک جرمنی جہاں لوگ انگریزی سے نفرت کرتے ہیں، دنیائے اسلام کا ترقی یافتہ ملک ترکی جہاں استاذ سے لیکر آرمی چیف اور سائنسداں سے لیکر چیف جسٹس تک سارا نظام ترک زبان میں ہے، چین میں کوئی سرکاری یا نجی عہدہ دار انگریزی زبان بولتا نظر نہیں آئے گا، ایران کے تمام سرکاری نظام فارسی میں ترتیب دیے گئے ہیں، یہاں ہر سال نوبل انعام کے لیے کوئی نہ کوئی نامزد ہوتا ہے، پتا نہیں کس نے ہمارے دماغ میں بٹھا دیا کہ ہم انگریزی کے بغیر ترقی نہیں کر سکتے؟ عجیب ہے کہ اردو زبان و ادب کی تاریخ ہزار سالہ پرانی ہے اور انگریزی ادب تین سو سال سے پہلے نظر نہیں آتا۔ ہمیں اپنی زبان کو اہمیت دینی ہوگی اگر دنیا میں نام پیدا کرنا ہے تو، ساری دنیا ترقی کرگئی اپنی زبان کی بدولت اور ہم نے آدھی عمر گنوادی انگریزی سیکھتے سیکھتے۔

مختصر یہ کہ اردو زبان بہار کی رگ و پے میں دوڑنے والا وہ خون ہے جس نے صدیوں تک یہاں کی تہذیب کو زندگی بخشی یہ زبان صرف اظہار خیال کا وسیلہ نہیں بلکہ محبت ومروت، اخلاق اور اقدار کی علمبردار ہے، آج اگر یہ زبوں حالی کا شکار ہے تو اس کی اصل وجہ ہماری غفلت اور بے حسی ہے حکومت اپنی جگہ ذمہ دار ہے لیکن اصل ذمہ داری معاشرے، اساتذہ اور اہل قلم پر عائد ہوتی ہے۔

ہمیں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ زبان صرف کتابوں یا دفتروں میں زندہ نہیں رہتی بلکہ گھروں، گلیوں اور دلوں میں پروان چڑھتی ہے اگر والدین اپنے بچوں سے اردو میں گفتگو کریں اساتذہ اردو کو محض ایک مضمون کے طور پر نہ پڑھا کر اسے دلوں کی زبان بنائیں اور اہل قلم اپنی تحریروں سے نئی نسل کو اس کی طرف مائل کریں تو یہ زبان پھر سے اپنی کھوئی ہوئی رونق حاصل کرسکتی ہے۔

اردو کی بقا کا مطلب صرف ایک زبان کو بچانا نہیں بلکہ اپنی تہذیب، اپنی تاریخ اور اپنی پہچان کو محفوظ رکھنا ہے اگر بہار کے لوگ سنجیدگی سے اردو کے فروغ کی ذمہ داری اٹھائیں تو آنے والے دنوں میں یہ زبان پھر وہی شان وشوکت حاصل کر سکتی ہے جو کبھی میر، غالب، اقبال اور شاد عظیم آبادی کے کلام میں جھلکتی تھی اور بہار ایک بار پھر اردو کے گہوارے کے طور پر پہچانا جا سکتا ہے۔

ریاسی اور رامبن

کی علی الصبح ایک مکان مٹی کے تودے تلے دب گیا، جس میں ایک ہی خاندان کے سات افراد ہلاک ہوئے ۔ مرنے والوں کی شناخت نذیر احمد، ان کی اہلیہ وزیرا بیگم اور ان کے پانچ معصوم بیٹوں تیرہ سالہ بلال احمد، گیارہ سالہ محمد مصطفیٰ، آٹھ سالہ محمد عادل، چھ سالہ محمد مبارک اور پانچ سالہ محمد وسیم کے طور پر کی گئی ہے۔افسران کے مطابق، یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب اہل خانہ گہری نیند سو رہے تھے اور اچانک مٹی اور پتھروں کا بھاری تودہ مکان پر آ گرا۔ مقامی لوگوں نے ملبے میں دبے افراد کو بچانے کی انتھک کوشش کی، مگر صرف لاشیں ہی برآمد کی جاسکیں۔ دریں اثنا رامبن ضلع کے راجگڑھ علاقے میں جمعہ اور ہفتے کی درمیانی شب تقریباً ساڑھے گیارہ بجے بادل پھٹنے سے پیدا ہونے والی طغیانی نے دو رہائشی مکانات، ایک مویشی خانہ اور ایک اسکول کی عمارت بہالی۔ اس حادثے میں چار افراد ہلاک ہوئے، جن کی شناخت اشوئی شرما، ان کے بھائی دوارکا ناتھ، بھتیجی ورتا دیوی اور ان کا مہمان اوم راج کے طور پر کی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر رامبن محمد الیاس خان نے بتایا کہ مقامی رضا کاروں، پولیس اور ایس ڈی آر ایف نے رات بھر ریسکیو آپریشن جاری رکھا، جس دوران لاشوں کو ملبے سے نکالا گیا۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاندان کی ایک خاتون، ودیا دیوی، تاحال لاپتہ ہیں۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے انتظامیہ کو ہدایت دی ہے کہ خطرے والے علاقوں پر نظر رکھی جائے، متاثرین کی بروقت منتقلی یقینی بنائی جائے اور محکمہ جات قریبی رابطے میں رہیں تاکہ مزید جانی نقصان کو روکا جا سکے۔انہوں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ کمزور ڈھلوانوں اور ندی نالوں کے قریب جانے سے گریز کریں اور سرکاری ایڈوائزری پر سختی سے عمل کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بھی اپنے تعزیتی پیغام میں متاثرہ کنبوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سرکار ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا، 'یہ ایک المناک سانحہ ہے، ہم متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔' مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ اور سابق وزیر اعلیٰ غلام نبی آزاد نے بھی افسوس کا اظہار کیا اور فوری ریلیف فراہم کرنے پر زور دیا۔ ادھر محکمہ موسمیات کے مطابق، گزشتہ 24 گھنٹوں میں بدرواہ میں سب سے زیادہ 51.6 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جب کہ کٹرہ میں 42 ملی میٹر، کٹھوعہ میں 32 ملی میٹر اور بانہال-رامبن میں 16.8 ملی میٹر بارش ہوئی۔ محکمے نے آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران جموں، ریاسی، راجوری، کٹھوعہ اور ڈوڈہ سمیت کئی اضلاع میں مزید بھاری بارش اور اچانک سیلاب یا پسپائی کے خطرے سے خبردار کیا ہے ۔ ادھر ریکارڈ بارشوں کے باعث جموں خطے کی شاہراہیں اور ریلوے ٹریک شدید متاثر ہیں، درجنوں پل اور سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکی ہیں جبکہ عام زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے ۔ ادھر جموں وکشمیر پچھلے دو ہفتوں سے قدرتی آفات کی مسلسل زد میں ہے۔ 14 اگست کے بعد سے خطے میں بار بار بادل پھٹنے، تودے گرنے اور اچانک سیلابی صورتحال نے عام زندگی کو مفلوج کر دیا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، ان سانحات میں اب تک 130 افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں، 140 سے زائد زخمی جبکہ 32 یاتری تاحال لاپتہ ہیں۔ ریکارڈ بارش نے جموں خطے کو سب سے زیادہ متاثر کیا ہے، جہاں نیچی علاقے زیر آب آ گئے، درجنوں پل اور سڑکیں تباہ ہو گئیں اور شاہراہوں و ریلوے ٹریک پر آمد و رفت معطل ہوگئی۔ خصوصاً کٹرہ تا ویشنو دیوی مندر جانے والا راستہ پسیاں گرنے کی وجہ سے کئی دنوں سے بند ہے ۔ قدرتی آفات کے اس تسلسل نے نہ صرف روزمرہ زندگی اجیرن کر دی ہے بلکہ حکومتی مشینری کو بھی بڑے پیمانے پر ریلیف اور ریسکیو آپریشنز میں جھونک دیا ہے ۔ متاثرہ علاقوں میں فوج، ایس ڈی آر ایف اور مقامی رضا کار لگاتار امدادی کاموں میں مصروف ہیں۔ ماہرین موسمیات کے مطابق جموں وکشمیر جیسے پہاڑی علاقوں میں بادل پھٹنے کی بڑی وجہ شدید بارشوں کے دوران نمی سے بھرے بادلوں کا کسی محدود علاقے پر اچانک اور بے تحاشا برسنا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ 'کشمیر کی وادی اور جموں کے پہاڑی خطے جغرافیائی طور پر ایسے مقام پر ہیں جہاں مون سون ہواؤں کے دباؤ اور پہاڑی رکاوٹوں کے باعث بادل جمع ہو جاتے ہیں۔ جب یہ بادل اچانک پھٹتے ہیں تو مختصر وقت میں کئی ملی میٹر بارش ہوتی ہے، جو ندی نالوں میں طغیانی اور زمین کھسکنے کا سبب بنتی ہے۔' ان کے مطابق جنگلات کی کٹائی اور غیر منصوبہ بند تعمیرات نے بھی خطرات میں اضافہ کیا ہے۔ 'زمین کی قدرتی ڈھلوانیں اور سبزہ زار بارش کے پانی کو جذب کرنے میں مدد کرتے ہیں، لیکن جب یہ ختم ہو جاتے ہیں تو پانی براہ راست طغیانی پیدا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حالیہ برسوں میں جموں و کشمیر میں پسیاں اور اچانک سیلابوں کی شدت بڑھ گئی ہے۔' اقوام متحدہ کے ماحولیاتی پینل کے مطابق، ماحولیات نے برف پگھلنے اور بارش کے پیٹرن کو شدید متاثر کیا ہے۔ 'پچھلی دہائی میں وادی میں درجہ حرارت اور بارش کے انداز میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ کبھی بارشیں وقت پر اور اعتدال کے ساتھ ہوتی تھیں، لیکن اب مختصر مدت میں بے انتہا بارش ہو رہی ہے، جو بادل پھٹنے اور زمین کھسکنے کے بڑے عوامل میں شمار کی جاتی ہے۔' وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے تمام متعلقہ محکموں کو چوکس رہنے کی ہدایت دی ہے اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ندی نالوں اور پہاڑی ڈھلوانوں کے قریب جانے سے گریز کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بھی کہا ہے کہ حکومت متاثرین کو ہر ممکن ریلیف فراہم کرے گی۔ تاہم ماہرین کا ماننا ہے کہ وقتی ریلیف کے بجائے طویل مدتی منصوبہ بندی کی ضرورت ہے ۔ ماہرین تجویز دیتے ہیں کہ نشیبی علاقوں میں غیر قانونی تعمیرات پر پابندی، پہاڑی ڈھلوانوں پر بڑے پیمانے پر شجرکاری اور جدید پیش گوئی کے نظام کو فعال بنانا لازمی ہے تاکہ آئندہ ایسے نقصانات سے بچا جا سکے۔

دہشت گردی، علیحدگی پسندی

گیا۔ جولائی 2015 میں اوفا، روس میں ایس سی او نے ہندوستان (اور پاکستان) کو مکمل رکن کے طور پر تسلیم کرنے کا فیصلہ کیا۔ جون 2017 میں آستانہ اجلاس میں ہندوستان (اور پاکستان) نے باضابطہ طور پر ایس سی او میں مکمل رکن کے طور پر شمولیت اختیار کی۔ 4 جولائی 2023 کو ہندوستان کی طرف سے عملی طور پر منعقد ہونے والے ایس سی او سربراہی اجلاس میں ایران کو رکن ریاست کا درجہ دیا گیا تھا۔ 4 جولائی 2024 کو آستانہ میں منعقدہ ایس سی او سربراہی اجلاس میں بیلاروس کو نئے رکن کے طور پر داخل کیا گیا تھا۔ دس اراکین کے علاوہ ایس سی او کے 2 مبصرین (افغانستان اور منگولیا) اور 14 پارٹنر آذربائیجان، کمبوڈیا، ارجنٹینا، نیپال، ترکی، سری لنکا، متحدہ عرب امارات، کویت، مالدیپ، بحرین، میانمار، مصر، سعودی عرب اور قطر) ہیں۔ شنگھائی تعاون تنظیم کے چارٹر کے مطابق روسی اور چینی زبانیں ایس سی او کی صرف دو سرکاری زبانیں ہیں۔ ایس سی او کا اعلیٰ ترین فیصلہ ساز ادارہ ریاست کے سربراہان کی کونسل (سی ایچ ایس) ہے، جس کا اجلاس ہر سال صدارت کے حامل ملک میں گردش (روسی حروف تہجی کی ترتیب میں) ہوتا ہے ۔ ہندوستان نے 4 جولائی 2023 کو ورچوئل موڈ میں سی ایچ ایس کے 23 ویں سربراہی اجلاس کی میزبانی کی۔ سی ایچ ایس کی آخری (24 ویں) چوٹی کانفرنس 3-4 جولائی 2024 کو آستانہ میں منعقد ہوئی تھی۔ کونسل آف ہیڈز آف گورنمنٹ سی ایچ جی اس تنظیم کا دوسرا سب سے اہم طریقہ کار ہے جو تجارتی اور اقتصادی تعاون کے اہم امور کے ساتھ ساتھ ایس سی او کے سالانہ بجٹ پر فیصلہ کرنے کے لیے سالانہ اجلاس کرتا ہے ۔ ہندوستان نے عملی طور پر نومبر 2020 میں سی ایچ جی کے 19 ویں اجلاس کی میزبانی کی۔ سی ایچ جی کی آخری (23 ویں) میٹنگ 15-16 اکتوبر 2024 کو پاکستان میں ہوئی تھی۔ ایس سی او سی ایف ایم کے وزرائے خارجہ کی کونسل سال میں ایک بار عام طور پر سی ایچ ایس کی میٹنگ سے ایک ماہ پہلے میٹنگ کرتی ہے تاکہ ڈرافٹ نتائج کے دستاویزات اور سی ایچ ایس میٹنگ کی دیگر تیاریوں پر غور کیا جا سکے ۔ سی ایف ایم کا آخری اجلاس 21 سے 22 مئی 2024 کو آستانہ میں ہوا تھا۔

امیت شاہ سیلاب سے

لیں گے۔ اجلاس میں متاثرین کی بحالی اور ریلیف کے کاموں پر بھی گفتگو کی جائے گی۔ جموں و کشمیر میں غیر متوقع بارش، بادل پھٹنے، لینڈ سلائیڈنگ اور ماتا ویشنو دیوی کے راستے پر حادثات کے باعث ایک سو سے زیادہ افراد ہلاک اور کئی دیگر زخمی ہو گئے ہیں۔

جموں وکشمیر اسمبلی

کہ حکومت کابینہ کی منظوری کے بعد باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کرے گی۔ توقع ہے کہ سردیوں کی تعطیلات سے قبل حکومت ایوان کو قانون سازی کے کام کے لیے کئی دن مختص کرے گی۔ اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کو بتایا کہ تاریخوں کے بارے میں حتمی فیصلہ حکومت پر منحصر ہے، لیکن وہ امید کرتے ہیں کہ اجلاس اکتوبر میں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حتمی فیصلہ حکومت کو کرنا ہے لیکن مجھے یقین ہے کہ اجلاس اکتوبر میں ہوگا۔ آئین کے تحت ہر چھ ماہ میں کم از کم ایک بار اسمبلی کا اجلاس بلانا ضروری ہے ۔ آخری اجلاس اپریل میں منعقد ہوا جب ایوان نے پہلگام کے خصوصی اجلاس کے لیے اجلاس اکتوبر میں چوتھا اجلاس منعقد کرنا آئینی تقاضوں کو پورا کرے گا۔

ہمیں معاشرے کو

ان کی اہم شراکت کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا، "ایوارڈز میں سے ہر ایک کی شراکت سب کے لیے ایک تحریک ہے۔ وہ ہمت، ہم آہنگی، امن، بے لوث خدمت، قوم پرستی کے مجسم ہیں اور وہ ہندوستان کے تصور کی نمائندگی کرتے ہیں، "انہوں نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ مہاتما بدھ اور ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی اعلیٰ اقدار اور نظریات کے تئیں اپنی وابستگی کا اعادہ کریں اور لگن کے ساتھ انسانیت کی خدمت کرتے ہوئے اور امن اور ہم آہنگی کی اقدار کو پھیلاتے ہوئے قوم کی تعمیر میں اپنا گراں قدر حصہ ڈالیں۔ "زندگی گزارنے کا سب سے بڑا فن وہ ہے جس میں دوسروں کی فلاح و بہبود شامل ہو، ہمیں معاشرے کو یہ پیغام دینا ہے کہ بے لوث خدمت جیسی سماجی اقدار کو اخلاقیات کی راہ پر گامزن رہنے سے ہی محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری بھی ہے کہ معاشرے کو اس کے بھرپور ثقافتی ورثے پر فخر کرنے کی ترغیب دیں" لیفٹیننٹ گورنر نے مشاہدہ کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ایک خوشحال ہندوستان وکشت بھارت بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ "خود انحصاری کے ساتھ ساتھ، ہمارے ملک میں ایک نیا خود اعتمادی بھی بیدار ہوا ہے اور ہم ترقی یافتہ ہندوستان کے اپنے ہدف پر مرکوز ہیں۔ ہندوستان دنیا کے لئے امید ہے اور یہ انسانیت کو ایک خوشحال اور خوشگوار مستقبل کا راستہ دکھا سکتا ہے"۔ "لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر نے جموں کشمیر میں حالیہ قدرتی آفات میں اپنی جانیں گنوانے والے شہریوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں کی بازآبادکاری کے لیے حکومت ہند اور یوٹی انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ معاشرے کے کمزور اور محروم طبقات سے تعلق رکھنے والے ہر فرد کی ترقی اور عزت ہمارا مقصد ہے اور نوجوانوں اور خواتین کو ترقی کی راہ پر آگے بڑھنے کے لیے بااختیار بنانا ہمارا عزم ہے۔ محترمہ نیلم سوکر، سابق ممبر پارلیمنٹ؛ شری انشول گرگ، ڈویژنل کمشنر کشمیر؛ شری کیلاش معصوم، چیئرمین، بدھسٹ ریسرچ فاؤنڈیشن؛ شری اکشے لابرو، ڈپٹی کمشنر سری نگر؛ بشارت قیوم، ڈپٹی کمشنر پلوامہ؛ ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی، ایس ایس پی سری نگر؛ اعزازی تقریب میں شری داس بابو جیسوال، شری یوراج کمار، فلمی اداکار، سینئر افسران اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگ موجود تھے۔

ہندوستان کسی کا

تبدیلیوں نے یہ واضح کر دیا ہے کہ دفاع کے لیے دوسروں پر انحصار اب کوئی آپشن نہیں رہا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت نے ہمیشہ یہ مانا ہے کہ صرف ایک خود انحصار ہندوستان ہی اپنی اسٹریٹجک خودمختاری کا تحفظ کر سکتا ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ کئی ترقی یافتہ ممالک تحفظاتی اقدامات کی طرف بڑھ رہے ہیں اور تجارتی جنگ اور محصولات کی جنگ جیسے حالات سنگین صورت اختیار کرتے جا رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دفاع میں خود انحصاری کو تنہائی یا کٹاؤ سے نہ جوڑا جائے۔ انہوں نے کہا: یہ تحفظ پسندی نہیں خودمختاری ہے۔ جب ایک ایسا ملک جو نوجوانوں، توانائی، ٹیکنالوجی اور امکانات سے بھرا ہوا ہے خود انحصاری کی جانب بڑھتا ہے تو دنیا رک کر اسے دیکھتی ہے۔ یہی وہ طاقت ہے جو ہندوستان کو عالمی دباؤ کا مقابلہ کرنے اور مزید مضبوط ابھرنے کے قابل بناتی ہے، مسٹر راجناتھ سنگھ نے آپریشن سندور کو بھارت کی بڑھتی ہوئی ملکی دفاعی صلاحیتوں کی ایک شاندار مثال قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ مسلح افواج نے مقامی طور پر تیار کردہ ساز و سامان کے ذریعے اپنے اہداف پر جو کامیاب اور درست وار کیے، وہ اس حقیقت کا ثبوت ہیں کہ کوئی بھی مشن بغیر ویژن، طویل تیاری اور مربوط حکمت عملی کے کامیاب نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا: آپریشن سندور بظاہر چند دنوں کی جنگ، ہندوستان کی فتح اور پاکستان کی شکست کی ایک کہانی لگ سکتا ہے، لیکن اس کے پیچھے برسوں کی اسٹریٹجک تیاری اور دفاعی منصوبہ بندی کا بڑا کردار رہا ہے، انہوں نے اس بات کو اجاگر کیا کہ بھارت کی افواج نے برسوں کی محنت اور مقامی ساز و سامان پر انحصار کرتے ہوئے اس آپریشن کو مؤثر اور فیصلہ کن انداز میں مکمل کیا۔ وزیر دفاع نے سدرشن چکر مشن کو بھارت کے مستقبل کے تحفظ کے لیے ایک کایا پلٹ والا اقدام قرار دیا۔ وزیر اعظم کی جانب سے اعلان کردہ اس مشن کا مقصد آئندہ ایک دہائی کے اندر پورے ملک کے اہم مقامات کو فضائی تحفظ فراہم کرنا ہے، جس میں دفاعی اور حملہ آور دونوں طرح کی ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جائے گا۔ آپریشن سندور کے تجربات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جدید جنگ میں فضائی دفاع کی اہمیت روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس اہم منصوبے کی تیاریاں اب تقریباً مکمل ہیں اور بہت جلد اس پر زمینی سطح پر کام نظر آنے لگے گا۔ اس کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پہلے یہ سوال ہوتا تھا کہ آیا بھارت ایسے جدید نظام تیار کر سکتا ہے یا نہیں، لیکن آج سوال یہ ہے کہ انہیں کتنی جلدی تعینات کیا جا سکتا ہے۔ مسٹر راجناتھ سنگھ نے اتر پردیش اور تمل ناڈو میں دفاعی صنعتی راہداریوں کے قیام کو مقامی تیاری اور اختراع کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ راہداریاں پہلے ہی مثبت نتائج دینا شروع کر چکی ہیں اور مستقبل میں انہیں دیگر ریاستوں تک بھی بڑھایا جا سکتا ہے۔ دفاعی پیداوار اور اختراع کے کلسٹر قائم کر کے یہ راہداریاں ترقی کے انجن ثابت ہوں گی اور دفاعی شعبے میں آتم نربھر بھارت کے ویژن کو مزید تقویت بخشیں گی۔ انہوں نے دفاع کے شعبے میں میک ان انڈیا اور آتم نربھر بھارت کے ویژن کو اس انقلابی تبدیلی کا محرک قرار دیا اور کہا: پرانے نظاموں پر اڑے رہنے سے ہم نئے ہندوستان کی امنگوں کو پورا نہیں کر سکتے تھے۔ اسی لیے ہم نے افواج کی تنظیم نو کی اور خواتین کو جنگی کرداروں میں شامل کرنے کا تاریخی فیصلہ کیا۔ آج خواتین افسران فائٹر جیٹ اڑا رہی ہیں، جہاز چلا رہی ہیں اور سخت ترین سرحدی علاقوں میں ملک کا دفاع کر رہی ہیں۔ وزیر دفاع نے حاضرین کو یاد دلایا کہ طیارہ بردار، بحری جہاز، فائٹر جیٹ، ڈرون، ریڈار اور میزائل نظام جیسی ملکی تکنیکی ترقیات نے 1998 کے پوکھران ایٹمی تجربات کے بعد عائد پابندیوں پر قابو پالیا ہے۔ انہوں نے کہا: آج دنیا جانتی ہے کہ بھارت میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ اپنے دشمنوں کو چند منٹوں میں فیصلہ کن شکست دے سکتا ہے۔ یہ کامیابیاں ہماری تکنیکی اور صنعتی طاقت کا ثبوت ہیں۔ میڈیا کے کردار پر بات کرتے ہوئے مسٹر راجناتھ سنگھ نے جنگ کے وقت حساسیت اختیار کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا: ایک چھوٹی سی خبر لاکھوں لوگوں کا حوصلہ بلند کر سکتی ہے، لیکن ایک غلطی جانیں بھی لے سکتی ہے۔ تنازع کے دوران آزادی اور ذمہ داری کو ساتھ ساتھ چلنا چاہیے۔ میڈیا جمہوریت کا چوتھا ستون ہے، لیکن وہ قومی سلامتی کا نگہبان بھی بن جاتا ہے۔ اختتام پر وزیر دفاع نے کہا: دفاع میں آتم نربھر ہندوستان کوئی نعرہ نہیں بلکہ ہندوستان کی سلامتی، خود مختاری اور ترقی کا روڈ میپ ہے۔ آنے والے برسوں میں بھارت نہ صرف اپنی ضروریات پوری کرے گا بلکہ دنیا کے لیے ایک قابل اعتماد شراکت دار بھی بنے گا۔ یہ نظریہ بھارت کو اکیسویں صدی میں ایک فیصلہ کن طاقت کے طور پر قائم کرے گا۔ اس موقع پر دفاعی سکریٹری جناب راجیش کمار سنگھ بھی موجود تھے۔

لیفٹیننٹ گورنر نے

ہدایت دی کہ متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکنہ امداد فراہم کی جائے ۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں لفٹیننٹ گورنر نے کہا: "ریاسی اور رام بن میں بادل پھٹنے اور بارش سے پیدا ہونے والے لینڈ سلائیڈنگ سے دل گرفتہ ہوں۔ سوگوار خاندانوں سے تعزیت۔ سینئر حکام سے بات کی اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ بچاؤ اور امدادی آپریشنز جاری ہیں۔ متاثرین کو ہر ممکنہ امداد فراہم کی جا رہی ہے۔

مانسبل میں حادثاتی

سروس رائفل کا ٹریگر غلطی سے دب گیا۔ گولی اسے ٹھوڑی کے نیچے لگی جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔ حکام نے واقعے کا نوٹس لے لیا ہے، مزید کارروائی جاری ہے۔

وزیر اعلیٰ نے سرینگر

جموں و کشمیر پولیس اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی ۔ وزیر اعلیٰ نے حکام کو ہدایت دی کہ وہ خاص طور پر وادی کشمیر اور جموں ڈویژن کے دور دراز علاقوں میں سڑکوں کی رابطہ کاری کی فوری بحالی، ٹریفک کی ہموار آمد ورفت اور ضروری اشیاء کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنائیں ۔ انہوں نے بین المحکمہ ہم آہنگی اور بروقت اپ ڈیٹس کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عوامی ضروریات کا فوری جواب دیا جا سکے۔ چیف سکریٹری مسٹر اٹل ڈولو نے اجلاس کو این ایچ 44 کی صورتحال کے بارے میں بریف کیا اور اس کی بحالی کو اولین ترجیح قرار دیا۔ انہوں نے دھار، مہان پور، رام بن، گول اور ریاسی، ماہور جیسے ہائی ویز کی عارضی بحالی کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ متاثرہ اضلاع کو دوبارہ جوڑا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے بنی، کشتواڑ، ریاسی اور ادھمپور جیسے منقطع علاقوں میں راشن، ایندھن اور ادویات کے ذخیرہ کی صورتحال کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ جب تک سڑکوں کی مکمل بحالی نہ ہو، متبادل راستوں کے ذریعے، جیسے کہ کشتواڑ کیلئے اننت ناگ اور بنی کیلئے بھدرواہ کے ذریعے سامان کی ترسیل کو یقینی بنایا جائے ۔ ڈویژنل کمشنر جموں نے اجلاس کو بتایا کہ این ایچ 44 پر بحالی کے کام جاری ہیں، وادی میں سپلائی دوبارہ شروع ہوگئی ہے اور مسافروں اور سیاحوں کی سہولت کیلئے خصوصی ٹرینیں چلائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ جموں میں راشن، ایندھن یا دیگر ضروری اشیاء کی کوئی کمی نہیں ہے اور منقطع علاقوں کو مناسب ذخیرہ رکھنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اسی طرح ڈویژنل کمشنر کشمیر نے بتایا کہ وادی میں ایندھن اور راشن کے کافی ذخائر موجود ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی ہدایت دی کہ بی آر او، این ایچ اے آئی، این ایچ آئی ڈی سی ایل اور دیگر ایجنسیوں کے تحت منقطع سڑکوں کی کڑی نگرانی کی جائے اور ان کی صورتحال کے بارے میں ان کے دفتر کو دن میں دوبار صبح اور شام رپورٹس بھیجی جائیں۔

پلوامہ میں دہشت

رتنی پورہ کی ہے، جو ایک نامزد دہشت گرد ارجمند گلزار عرف حمزہ بھائی (کالعدم تنظیم البدر) کے والد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ جائیداد میں دو منزلہ رہائشی مکان شامل ہے جو خسرہ نمبر 3082/1645، کھاتہ نمبر 868 پر واقع زمین پر تعمیر کیا گیا ہے۔ اس جائیداد کو دہشت گردی کی آمدنی قرار دے کر ضبط کیا گیا ہے۔ پولیس نے عوام سے ایک بار پھر اپیل کی ہے کہ وہ دہشت گردوں کو پناہ یا کسی بھی قسم کی مدد فراہم نہ کریں، بصورت دیگر ان کے خلاف بھی سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

جموں وکشمیر کو جتنا جلدی

درجہ بحال کیا جائے گا۔ مجھے لگتا ہے کہ حکومت ہند یہ فیصلہ جلد لے سکتی ہے۔ سیلابی صورتحال پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حالیہ دنوں جموں میں شدید بارشوں اور سیلاب نے بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا ہے اور مرکزی حکومت ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ ان کے مطابق ریاستی حکومت پہلے نقصان کا تخمینہ لگائے گی جس کے بعد مرکز امداد فراہم کرے گا۔ اٹھاولے نے اس موقع پر وزیر داخلہ شاہ کے دوروں کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ وہ ہمیشہ جموں و کشمیر کی ترقی پر توجہ دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام حملے کے فوراً بعد بھی وہ چند گھنٹوں کے اندر یہاں پہنچ گئے تھے۔ اس وقت بھی سیاحت کو نشانہ بنا کر معیشت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی تھی، لیکن اب حالات بدل گئے ہیں اور بڑی تعداد میں سیاح وادی کا رخ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام حملے کے بعد پاکستان کو آپریشن سندور کے ذریعے سخت سبق سکھایا گیا۔ ہم نے تمام دہشت گردوں کو بے اثر کیا۔ ہماری حکومت نے پاکستان کی ناپاک سازش کو ناکام بنایا۔ اب ہم امن چاہتے ہیں، پاکستان کو چاہئے کہ دہشت گرد یہاں نہ بھیجے تاکہ جموں و کشمیر پرامن رہے۔ اٹھاولے نے واضح کیا کہ آپریشن سندور امریکی دباؤ کے تحت نہیں رکا بلکہ اس کا مقصد مکمل ہونے کے بعد اسے ختم کیا گیا۔ ہمارا نشانہ پاکستان نہیں بلکہ دہشت گرد اور ان کا ڈھانچہ تھا، اور ہم اس میں کامیاب ہوئے۔ مرکزی وزیر کے مطابق آرٹیکل 370 کی تنسیخ کے بعد جموں و کشمیر میں ترقیاتی عمل تیزی سے جاری ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی اس خطے میں صنعتی سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے خواہاں ہیں۔

ایم بی بی ایس داخلہ

کو محفوظ بنانے کے جھوٹے بہانے سے بھاری رقم اکٹھی کی گئی تھی تاہم یہ رقم کبھی کسی میڈیکل کالج میں جمع نہیں کروائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی تفتیش میں دھوکہ دہی کے الزامات کی تصدیق ہوگئی اور اس کے مطابق دھوکہ دہی اور مجرمانہ سازش سے متعلق جرائم کے لئے چار افراد کے خلاف ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے، جو دفعہ 420 اور 120-B آئی پی سی کے تحت قابل سزا ہے۔ ملزموں کی شناخت پیرزادہ عابد ولد پیرزادہ محمد نعیم ساکن بجبہاڑہ حال آزاد بستی نٹی پورہ سری نگر، سید وسیم ولد سید بشیر احمد ساکن کریم آباد پلوامہ حال آزاد بستی نٹی پورہ سری نگر، سید سہیل اعجاز ولد سید اعجاز قادری ساکن تکیہ بالا گام کورناگ حال مسلم آباد بمقابل این آر کالونی بمنہ سری نگر اور ضیغم خان ولد گلزار خان ساکن بمنہ کے طور پر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی نتائج سے معلوم ہوا ہے کہ پیرزادہ عابد یوروپ کنسلٹینسی سنٹر کے نام سے ایک تعلیمی کنسلٹنسی کے مالک ہیں جبکہ باقی تین ملزمان سید وسیم، سید سہیل اعجاز اور ضیغم خان اور وہ سینٹر کنسلٹنسی کے مالکان ہیں۔

سو سے زائد دراندازی

میں پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) گیا، جہاں اس نے اسلحہ کی تربیت حاصل کی۔ ابتدائی طور پر وہ حزب المجاہدین کے ساتھ وابستہ رہا، تاہم بعد میں مختلف ملی ٹینٹ تنظیموں کو دراندازی میں سہولت فراہم کرنے کے لیے استعمال ہوتا رہا۔ ایک سینئر سیکورٹی افسر نے بتایا، "گوخان کو گریز سیکٹر کے پہاڑی دروں اور دراندازی کے راستوں کا ایسا علم تھا کہ اسے 'ہیومن جی پی ایس' کہا جاتا تھا۔ اس کی ہلاکت سیکورٹی ایجنسیوں کے لئے بہت بڑی کامیابی تصور کی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق، انکاؤنٹر کے دوران مارے گئے دوسرے دہشت گرد کی شناخت ایک پاکستانی شہری کے طور پر ہوئی ہے۔ اس کی تحویل سے برآمد شناختی کارڈ میں پاکستان کا پتہ درج ہے۔ فوج کے ترجمان نے بتایا کہ 28 اگست کو سیکورٹی فورسز نے جموں و کشمیر پولیس کی جانب سے فراہم کی گئی مخصوص انٹیلی جنس کی بنیاد پر لائن آف کنٹرول کے نزدیک نوشہرہ نار علاقے میں ایک مشتبہ نقل و حرکت دیکھی اور جب دراندازوں کو للکارا گیا تو انہوں نے اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔ جوابی کارروائی میں دونوں درانداز ہلاک ہوگئے۔

مشتبہ افراد کی

اداروں کو مشتبہ سرگرمی سے آگاہ کیا۔ حفاظتی اقدامات کو بڑھا دیا گیا ہے، اور علاقے میں اضافی کمک تعینات کر دی گئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ یہ آپریشن اسپیشل آپریشنز گروپ (ایس او جی)، سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) اور راشٹریہ رائفلز نے کیا تھا۔

ڈی جی پولیس

جموں اضلاع میں بین الاقوامی سرحد کے دونوں افسران کا دورہ اس ہفتے کے شروع میں ریکارڈ بارش کے بعد کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے ممکنہ دورے سے ایک دن پہلے آیا ہے، جس نے نچلی علاقوں میں سیلاب آیا اور موت اور تباہی مچ گئی سرکاری ذرائع نے بتایا کہ سیلاب نے جموں، سانبہ اور کٹھوعہ اضلاع میں آئی بی اور لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے ساتھ باڑ لگانے اور سرحدی چوکیوں سمیت سرحدی گرڈ کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز دہشت گردوں کی طرف سے ہندوستانی علاقے میں گھسنے کی صورت حال کا فائدہ اٹھانے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنانے کے لیے سب سے زیادہ چوکسی برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل پربھات نے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس، جموں-سانبہ-کٹھوعہ رینج، شیو کمار شرما، اور پولیس کے سینئر سپرنٹنڈنٹ شوبت سکینہ کے ساتھ کٹھوعہ کے آگے والے علاقوں کا دورہ کیا اور انہیں سیلاب کی وجہ سے بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان کے بارے میں بی ایس ایف افسران نے بریفنگ دی۔ حکام نے بتایا کہ ڈی جی پی نے سیلاب سے متاثرہ سرحدی دیہاتوں میں امدادی کوششوں کے لیے بی ایس ایف کی تعریف کی۔ عہدیداروں نے بتایا کہ بی ایس ایف کی مغربی کمان کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل کھنڈارے نے آر ایس پورہ سیکٹر میں آگے کی چوکیوں کا دورہ کیا اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا۔ کھنڈارے کے ساتھ بی ایس ایف کے انسپکٹر جنرل، جموں فرنٹیئر، ششانک آنند اور ڈی آئی جی چتر پال بھی تھے۔ دونوں افسران نے ڈی جی کو زمینی صورتحال اور سرحدی علاقوں میں بی ایس ایف کے بچاؤ مشن کے بارے میں آگاہ کیا۔

ماحولیاتی تحفظ میں

ہم فطرت میں مداخلت کرتے ہیں، تو ہمیں اس کی قیمت ادا کرنا پڑتی ہے، یہ کوئی ایسی چیز نہیں ہے جسے حکومت اکیلے حل کر سکتی ہے، اجتماعی طور پر ذمہ داریوں کو انجام دینے کی ضرورت ہے۔' سکینہ یتو نے ہسپتالوں میں سہولیات کی بہتری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ڈائیلاسز کے آلات تک بہتر رسائی سمیت ہسپتالوں میں بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارا مقصد مریضوں کے بوجھ کو کم کرنا اور ہسپتالوں میں ضروری آلات اور ماہرین کو یقینی بنانا ہے۔ تعلیم کے شعبے میں اہم انتظامی پیش رفت کو اجاگر کرتے ہوئے موصوف وزیر نے کہا کہ 458 تدریسی اور غیر تدریسی عملے کے پروموشن آرڈر جلد جاری کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا: 'ہم ابتدائی چیلنجوں کے باوجود وقت پر امتحانات منعقد کرتے، نتائج کا اعلان کرنے اور نصابی کتابیں فراہم کرنے میں کامیاب رہے ہیں ۔ اس سال، انشاء اللہ، ہر چیز شیڈول کے مطابق فراہم کی جائے گی'۔ ان کا مزید کہنا تھا: 'تعلیم کو بہتر بنانے اور جموں و کشمیر کے لوگوں کے لیے بروقت خدمات کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کے پرعزم ہے'۔

رام باغ میں گیس

گیس کے اخراج کا واقعہ پیش آیا۔ دونوں کی شناخت 40 اور 60 سالہ بہار کے رہائشیوں کے طور پر کی گئی ہے، اور انہیں فوری طور پر علاج کے لیے ایس ایم ایچ ایس اسپتال سری نگر لے جایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ زخمیوں کو طبی امداد دی جا رہی ہے۔ واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

جموں سرینگر ہائی وے

سڑک کشمیر کو ملک کے باقی حصوں سے جوڑتی ہے۔ جموں سری نگر قومی شاہراہ کو اس ہفتے کے شروع میں ریکارڈ بارش کے بعد ضلع ادھم پور میں متعدد مٹی کے تودے گرنے اور 60 میٹر لمبے حصے میں گرنے کے سبب چار دن تک بند رہنے کے بعد ہفتہ کو صرف درماندہ گاڑیوں کے لیے دوبارہ کھول دیا گیا۔ حکام کے مطابق، 26 اگست کی بارش کے بعد ہائی وے کے دونوں سروں پر متعدد مقامات پر 2,000 سے زیادہ گاڑیاں پھنسی ہوئی تھیں، جس سے نشیبی علاقوں میں سیلاب آ گیا اور جموں کے علاقے میں ہلاکتوں اور تباہی کا ایک سلسلہ شروع ہوا۔ بولڈرز میں کو ہٹنے کی اجازت دینے میں کچھ وقت لگانے کے بعد، پھنسے ہوئے گاڑیوں کو، خاص طور پر خراب ہونے والی اشیا، بشمول پھلوں سے لدے ٹرک، آئل ٹینکرز اور ہلکی موٹر گاڑیوں کو دونوں سروں سے باقاعدہ طور پر آگے بڑھنے کی اجازت دی گئی۔ نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا (NHAI) کے پروجیکٹ ڈائریکٹر، رامن شرما نے کہا کہ عام ٹریفک کے لیے ہائی وے کو جلد از جلد کھولنے کو یقینی بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے جمعہ کی شام 6 بجے بحالی کا کام تقریباً مکمل کر لیا تھا اور آج (ہفتہ) کو صبح اسٹرینڈڈ ہائی وے پر ٹریفک کی اجازت دینے کے لیے پر امید تھے۔ لیکن رات بھر کی تازہ بارش نے ہماری کوششوں میں رکاوٹ ڈالی۔ یہ خبر کشمیر کے پھل کاشتکاروں کے لیے خوشی کا باعث بنی ہے۔ کشمیر سے پھلوں سے لدے ٹرک موسلا دھار بارشوں اور سیلاب کے بعد اہم شاہراہ بند ہونے کی وجہ سے کئی دنوں سے پھنسے ہوئے تھے، کاشتکاروں نے نقصان کا اندیشہ ظاہر کیا تھا۔ کشمیر ویلی فروٹ گروورز و ڈیلرز یونین کے چیئرمین بشیر احمد بشیر نے کہا کہ شاہراہ پر 700 سے 800 پھلوں کے ٹرک پھنسے ہوئے ہیں جن میں سے ہر ایک کی قیمت 5 تا 9 لاکھ روپے ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ گولو شاناشپاتی، گالسٹ سیب، اور سرخ گلابی سیب جیسے پھلوں سے لدے ہوئے تھے، جو درجہ حرارت کو کنٹرول نہ کرنے کی صورت میں دنوں میں ختم ہو جاتے ہیں۔ بشیر نے کہا کہ قیمتیں پہلے ہی کم تھیں، اور ہائی وے کی بندش نے ہماری پریشانیوں میں اضافہ کر دیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پھلوں کی ابتدائی اقسام کی کٹائی کا سیزن جاری ہے، اور خراب ہونے والی پیداوار کے ٹرک نقل و حمل کا انتظار کر رہے تھے۔ یہ ہمارے لیے تباہی کا باعث بن سکتا تھا اور اگر ٹرکوں کو منتقل نہ کیا جاتا تو کروڑوں کا نقصان ہوتا۔ یہ بتاتے ہوئے کہ جموں سری نگر قومی شاہراہ کو دوبارہ کھولنا ان کے لیے اتنا اہم کیوں تھا، بشیر نے کہا کہ جب کہ حکام نے مغل روڈ پر پھلوں کی نقل و حرکت کی اجازت دی تھی، اس راستے پر چھ ٹائر والے ٹرکوں کے ذریعے سفر کیا جا سکتا ہے، جو کم بوجھ رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ تر پھل، تقریباً 90 فیصد، بھاری ٹرکوں میں لے جایا جاتا ہے جن کے 10 تا 16 ٹائر ہوتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ حکومت کم از کم 10 ٹائر والے ٹرکوں کو مغل روڈ پر چوبیس گھنٹے چلنے کی اجازت دے۔ بشیر نے کہا کہ 10 ٹائر والے ٹرک پھلوں کو دہلی لے جاتے ہیں اور اس سے آگے نہیں۔ ہماری پیداوار کو دہلی سے باہر لے جانے کے لیے، بھاری ٹرکوں کی نقل و حرکت ضروری ہے۔ رامبن ضلع میں خونی نالہ کے بالمقابل کارلنا گاؤں کے نزدیک پہاڑی کا ایک حصہ ڈھ جانے کی وجہ سے دریائے چکری کا بہاؤ بند ہو گیا ہے، جس کے نتیجے میں ایک مصنوعی جھیل بن گئی ہے جو نزدیکی دیہات کے لیے ایک بڑے خطرے کی شکل اختیار کر رہی ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ شاہراہ پر پہلے ہی کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ اور زمین دھنسنے کے سبب ٹریفک بند تھا، تاہم تازہ واقعے کے بعد بحالی کا کام متاثر ہوا ہے۔ بھاری مشینری اور افرادی قوت کے باوجود ملبہ صاف کرنے میں کامیابی نہیں مل رہی ہے اور راستہ پوری طرح بند ہے۔ ذرائع کے مطابق سینکڑوں ٹرک، بسیں اور چھوٹی گاڑیاں شاہراہ کے دونوں طرف درماندہ ہیں جبکہ کئی دنوں سے وادی کے لیے اشیائے ضروریہ، ایندھن اور سبزیوں کی سپلائی شدید طور پر متاثر ہو رہی ہے۔ مسافر بار بار شاہراہ کی بندش پر ناراضگی اور مایوسی کا اظہار کر رہے ہیں۔ ٹریفک پولیس حکام کے مطابق پہاڑی سے گرنے والے پتھروں نے صفائی کے عمل کو مزید خطرناک اور وقت طلب بنا دیا ہے۔ حکام نے عام لوگوں اور ڈرائیوروں سے اپیل کی ہے کہ اگلے احکامات تک شاہراہ پر سفر کرنے سے گریز کریں۔ محکمہ آبپاشی اور فلڈ کنٹرول نے اس مصنوعی جھیل کو قریبی آبادی کے لیے ممکنہ خطرہ قرار دیتے ہوئے مسلسل نگرانی شروع کر دی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر دباؤ زیادہ ہوا تو جھیل ٹوٹنے کی صورت میں نشیبی دیہات کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

طاقتور مونسون

کہا کہ موجودہ مون سون کا دورانیہ جولائی، اگست اور وسط ستمبر سال کا سب سے خطرناک مرحلہ ہے، جو اکثر بادلوں کے پھٹنے اور اچانک سیلاب سے منسلک ہوتا ہے۔ جب بھی اس موسم میں بارش ہوتی ہے، زیادہ تر بادلوں کے پھٹنے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر 48 گھنٹے مسلسل بارش ہوتی ہے، تو زمین سیر ہو جاتی ہے، اور لینڈ سلائیڈنگ، سیلابی ریلوں اور زمین کھسکنے کے خطرے بڑھ جاتے ہیں، جس سے سیلاب کا خطرہ بڑھتا ہے، اور ایسے میں انتظامیہ کیساتھ ساتھ عوام کو بھی انتہائی محتاط رہنا چاہئے۔ ماہر موسمیات نے وضاحت کی کہ جب کہ پہاڑی علاقوں میں اس طرح کا شدید موسم عام ہے، تاہم ماہرین موسمیات کیلئے بادل پھٹنے کی صحیح جگہ کی نشاندہی کرنا تقریباً ناممکن ہے۔ ماہر موسمیات سونم لوٹس نے اس بات پر زور دیا کہ سیلاب زدہ علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو زیادہ خطرہ لاحق ہے، خاص طور پر وہ لوگ جنہوں نے دریا کے کنارے یا سیلابی راستوں پر مکانات بنائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے لوگوں نے سیلابی نالوں کے ساتھ مکانات تعمیر کیے ہیں۔ جب پانی کی سطح بلند ہوتی ہے تو ایسے مکانات بہہ جانے کے پابند ہوتے ہیں۔ سونم لوٹس نے کہا کہ حکام کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ سیلابی میدانوں پر کسی بھی تعمیر کی اجازت نہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو یہ بھی سمجھنے کی ضرورت ہے کہ فطرت کے راستے کو روکا نہیں جا سکتا۔ سونم لوٹس نے مستند معلومات اور میڈیا کی ذمہ داری کے کردار پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر موسم کی جعلی خبروں کی گردش کی مذمت کی، جو اکثر لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں اور خوف و ہراس پھیلاتے ہیں۔ سونم لوٹس نے کہا کہ حال ہی میں، میں نے سوشل میڈیا پر 5 ستمبر کو برف باری کا دعویٰ کرنے والی جھوٹی رپورٹس دیکھی، یہ سراسر غلط ہے۔ اگر بروقت اور مستند ایڈوائزری جاری کر دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ منفی موسم سے کم از کم 24 گھنٹے پہلے، بہت سی آفات کو روکا جا سکتا ہے۔ لوگوں کو سرکاری ذرائع سے آنے والے موسمی بلیٹن پر سختی سے عمل کرنا چاہیے۔ آگے کی موسمی صورتحال کے بارے میں سونم لوٹس نے پیش گوئی کی کہ 4 ستمبر کے بعد موسم خشک اور مستحکم ہونے کی توقع ہے، لیکن خبردار کیا کہ مانسون کے پیٹرن تیزی سے بدل سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موسم کے یہ نمونے نئے نہیں ہیں، یہ برسوں سے ہوتے آ رہے ہیں۔ سونم لوٹس کا کہنا تھا کہ میں ذاتی طور پر ان لوگوں کے لیے غمزدہ ہوں جو حال ہی میں جموں ڈویژن میں بادل پھٹنے اور سیلاب کی وجہ سے اپنی جانیں گنوا بیٹھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں مرحومین کی روح کے لیے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔ میری صرف یہی اپیل ہے کہ لوگ چوکس رہیں اور ایڈوائزری کے ساتھ تعاون کریں۔

گریز کے تلیل

عہدیدار نے یو این آئی کو بتایا کہ آگ اچانک ایک مکان سے شروع ہوئی اور چند ہی لمحوں میں تیز شعلوں نے پورے محلے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ چونکہ زیادہ تر مکانات لکڑی سے تعمیر شدہ تھے اس لیے آگ جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی اور تمام تر کوششوں کے باوجود قیمتی ڈھانچے لمحوں میں راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوگئے ۔ عینی شاہدین کے مطابق، آسمان کو چھوتی لپٹیں اور گھنا دھواں میلوں دور تک دکھائی دے رہا تھا، جبکہ گاؤں کے مرد، عورتیں اور بچے گھبراہٹ کے عالم میں گھروں سے باہر نکل آئے ۔ کئی متاثرہ کنبے صرف تن کے کپڑوں کے ساتھ گھروں سے باہر بھاگنے پر مجبور ہوئے ۔ سب ڈویژنل مجسٹریٹ گریز مختار احمد نے بتایا کہ آگ پر قابو پا لیا گیا ہے تاہم کم از کم 20 ڈھانچے مکمل طور پر تباہ ہوگئے ہیں۔ ادھر محکمہ صحت کے ایک افسر نے تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ آگ بجھانے کے دوران 25 افراد زخمی ہوئے جن میں ایس ایچ او بھی شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تمام زخمیوں کو علاج و معالجہ فراہم کرنے کے بعد ہسپتال سے رخصت کیا گیا۔ مقامی ایم ایل اے نذیر احمد خان نے واقعے پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ نے متاثرہ کنبوں کو فوری ریلیف فراہم کیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ضلعی ریڈ کراس فنڈ سے ہر متاثرہ خاندان کو نقد امداد دی گئی ہے اور دیگر امدادی اقدامات بھی کیے جا رہے ہیں۔'

صوبائی کمشنر کشمیر

ان کا کہنا تھا کہ اس سال متعدد ایجنسیوں کے تعاون سے تمام ضروری انتظامات کیے گئے ہیں۔ مسٹر گرگ نے کہا کہ ضلع مجسٹریٹ، پولیس اور ہماری فوج کی ٹیم ہر سال یاتریوں کو ہر ممکن سہولت فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے ہر سال یاترا کے پرامن انعقاد کو یقینی بنانے پر سیکورٹی اور امدادی ٹیموں کے رول کی بھی سراہنا کی۔ ان کا کہنا تھا: "میں اپنی سپورٹ ٹیموں کو مبارکباد دینا چاہوں گا۔ ہمیں امید ہے کہ مستقبل میں بھی اس طرح کی یاترا جاری رہے گی"۔ ایس ایس پی گاندربل خلیل پوسوال نے بتایا: 'ارانگ تک تنکل یاترا کا راستہ مکمل طور پر محفوظ ہے، راستے میں جگہ جگہ پر ہمارے اہلکار تعینات ہیں'۔ انہوں نے کہا کہ کمزور سگنلز کی وجہ سے وائرلیس کمیونیکیشن قائم ہے، اور مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ایس ڈی آر ایف اور طبی عملہ سمیت امدادی ٹیمیں موجود ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے ایچ ڈی ایف

دیواروں پر 'زمین پر جنت' کے طور پر بیان کیے جانے کی تاریخی یاد تازہ کی۔ انہوں نے کہا کہ جبکہ بہت سے علاقے اب پرکشش نعروں کے ساتھ اپنی تشہیر کرتے ہیں، جموں و کشمیر ہمیشہ سے قدرتی خوبصورتی اور سیاحت کی ترویج کے اصل علامت کے طور پر نمایاں رہا ہے۔ انہوں نے مہمانوں سے سرینگر سے باہر کے علاقوں کو بھی دریافت کرنے کی درخواست کی اور یقین دلایا کہ ان کے تجربات انہیں اپنے خاندان اور دوستوں کے ساتھ دوبارہ آنے کی ترغیب دیں گے۔ پائیدار سیاحت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا: 'ہماری کامیابی اس بات سے نہیں ناپی جائے گی کہ ہم آپ کو ایک بار یہاں لائیں، بلکہ اس بات سے کہ آپ دوبارہ تشریف لائیں۔ بار بار آنا ہماری سیاحتی کوششوں کا اصل پیمانہ ہے۔' انہوں نے نوٹ کیا کہ ایچ ڈی ایف سی بینک جموں و کشمیر کی معاشی ترقی میں ایک اہم شراکت دار بن چکا ہے۔ 124 شاخوں اور شہری و دور دراز علاقوں میں پھیلے ہوئے اے ٹی ایمز کے وسیع نیٹ ورک کے ساتھ بینک نے جمع قرض، زرعی شعبوں کی مالی اعانت اور صارفین کی ضروریات پر مبنی اقدامات تک اپنی خدمات کو وسعت دی ہے، جو جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ اس کی گہری وابستگی کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ایچ ڈی ایف سی بینک کا اس کی معزز سالانہ تقریب کیلئے جموں و کشمیر کا انتخاب کرنے پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس طرح کے ایونٹس جموں و کشمیر کے بینکنگ سیکٹر کے ساتھ بڑھتی ہوئی شراکت کو مضبوط کرتے ہیں۔ مسٹر عمر عبداللہ نے کہا "ایچ ڈی ایف سی بینک کی آج یہاں موجودگی نہ صرف مالی کامیابی کا جشن ہے، بلکہ جموں و کشمیر کی صلاحیت اور اس کے مستقبل پر ایمان کی دوبارہ توثیق ہے۔" وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، قانون ساز فاروق احمد شاہ اور تنویر صادق، ایچ ڈی ایف سی بینک کے سینئر منیجرز، نمائندوں، عہدیداروں اور ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے مہمانوں نے بھی اس موقع پر شرکت کی۔

سکینہ ایتو ، ستیش شرما

یہ انتہائی تکلیف دہ ہے کہ ان ناگوار واقعات میں کئی قیمتی جانیں ضائع ہوئی ہیں ۔ میں سوگوار خاندانوں کے ساتھ اپنی دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ وہ اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت اور طاقت پائیں۔'' مسٹر شرما نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ڈیزاسٹر منیجمنٹ اور صحت کے حکام کے ساتھ مل کر متاثرہ خاندانوں کیلئے ہر ممکن امداد، ریلیف اور بحالی کے اقدامات کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنائیں۔ عوام سے اپیل کرتے ہوئے وزیر نے موسم کی خراب پیشن گوئیوں کے پیش نظر سفر کرنے سے گریز کرنے کی درخواست کی اور شہریوں سے کہا کہ وہ خطرناک اور لینڈ سلائیڈ کا شکار ہونے والے علاقوں سے دور رہیں اور اپنی حفاظت کیلئے انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ حفاظتی ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔

رانا نے جموں میں سیلاب

بحالی کا جائزہ لینا اور اسے تیز کرنا تھا۔ اجلاس میں ڈی ڈی سی چیئر پرسن بھارت بھوشن، اراکین قانون ساز چودھری وکرم رندھاوا، اروند گپتا، شام لال شرما، ڈاکٹر نریندر سنگھ کے علاوہ سینئر افسران انشول ڈپٹی کمشنر جموں، کمشنر جموں میونسپل کارپوریشن، چیف انجینئر آئی اینڈ ایف سی، جل شکتی اور یو ای ای ڈی جموں، نیز سپرنٹنڈنگ انجینئرز اور ایگزیکٹو انجینئرز شریک ہوئے ۔ اجلاس کے دوران وزیر کو جاری بحالی کی کوششوں، اب تک کی پیش رفت، درپیش چیلنجوں اور امدادی کارروائیوں کو تیز کرنے اور معمول کی واٹر سپلائی بحال کرنے کیلئے اٹھائے جانے والے اقدامات کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ مسٹر رانا نے خاص طور پر سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں واٹر سپلائی انفراسٹرکچر کی بحالی کی فوری ضرورت پر زور دیا تاکہ رہائشیوں کو صاف پینے کا پانی میسر ہو۔ وزیر نے فوری طور پر واٹر ٹینکرز کو ان علاقوں میں تعینات کرنے کی ہدایت دی جہاں پانی کی فراہمی شدید طور پر متاثر ہوئی تھی۔ انہوں نے چیف انجینئر کو بحالی کے کاموں کی تقسیم کی نگرانی اور افرادی قوت کو منظم طور پر استعمال کرنے کی ہدایت دی تاکہ بحالی کے عمل کو تیز کیا جائے۔ اجلاس میں شریک قانون سازوں نے اپنے حلقوں سے متعلق مخصوص چیلنج اٹھائے اور بحالی کے کام کو تیز کرنے کی درخواست کی۔ انہوں نے ان علاقوں کی نشاندہی کی جہاں پانی کی فراہمی شدید طور پر متاثر ہوئی تھی اور فوری عمل کی اپیل کی۔ وزیر موصوف نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ پانی کی سپلائی کو بحال کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل اور مشینری کو بروئے کار لائیں۔ انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ سیلاب سے متاثرہ پانی کی فراہمی کے بنیادی ڈھانچے کو جلد از جلد بحال کرنے کیلئے تمام ضروری اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

میر واعظ عمر فاروق

علاقے کے بھدر گاؤں میں مٹی کا تودہ ایک کچے مکان پر گرا، جس میں بچوں سمیت خاندان کے 7 افراد جاں بحق ہوگئے'۔ انہوں نے پوسٹ میں مزید کہا: ' اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ متوفین کو جنت الفردوس عطا فرمائے ، پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور آزمائش کی اس گھڑی میں سب کو اپنی حفاظت میں رکھے'۔

وادی میں تیز

ایک مقامی کاشتکار نے بتایا: '' ہماری تمام امیدیں اس وقت ٹوٹ گئیں جب چند لمحوں کے طوفان نے ہمارے باغات اجاڑ دئے ۔ سیب جو ہماری محنت کا پھل تھا، زمین پر گر کر خراب ہو گیا اور ہمارے خواب بھی اس کے ساتھ ہی ریزہ ریزہ ہو گئے ۔ '' شہری نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے اپنی زندگی میں ایسا طوفان پہلے کبھی نہیں دیکھا، جس نے نہ صرف سال بھر کی محنت پر پانی پھیر دیا بلکہ باغات کو بھی اجاڑ دیا۔ متاثرین نے حکومت سے فوری معاوضہ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ نقصان کی کسی حد تک بھرپائی ہو سکے۔ ان کا کہنا ہے کہ '' اگر فوری امداد فراہم نہ کی گئی تو کاشتکار سخت مشکلات سے دو چار ہو جائیں گے ''۔ یاد رہے کہ اس سے قبل بھی شوپیاں کے کچھ علاقوں میں شدید ژالہ باری کے نتیجے میں باغات کو نقصان پہنچا تھا اور کسانوں کو بھاری مالی خسارہ برداشت کرنا پڑا تھا۔

انکم ٹیکس

دہندگان کی کل آمدنی بنیادی چھوٹ کی حد سے زیادہ ہو جائے تو، ٹیکس دہندہ کو لازمی طور پر ITR فائل کرنا چاہیے ۔ نئے ٹیکس نظام کے لیے بنیادی چھوٹ کی حد 3 لاکھ روپے اور پرانے ٹیکس نظام کے لیے 2.5 لاکھ روپے ہے۔

حکومت نے پینے

لائنیں اور واٹر سپلائی اسکیمیں شدید متاثر ہوئی ہیں، جنہیں بحال کرنے کا کام ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے۔

ایل اے اوڑی

کرنے میں ایم ایل اے کی کوششوں کی تعریف کی اور مستقبل میں اس طرح کے مزید اقدامات کی امید ظاہر کی۔

جمعہ کی شام وادی

ہو کر رہ جاتی ہے۔ تمام کاروبار اور دیگر سرگرمیاں اکتوبر کا مہینہ آتے ہی بند ہو جاتی ہیں۔ مقامی لوگوں نے ضلع انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ طلیل زیدی سڑک کو فوری طور پر رابطے کے لیے بحال کیا جائے ۔ تاکہ اشیا خوردنی اور دیگر ضروری اشیاء کو جمع کرنے میں زیادہ رکاوٹ پیدا نہ ہونے پائے۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

کی وجہ سے کئی دکانیں زیر آب آ گئی تھیں ۔ انہوں نے بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) کے حکام کو موقع پر ہی ہدایات جاری کیں کہ نالوں کے نظام کو مضبوط اور برقرار رکھا جائے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات سے بچا جا سکے۔ ایک الگ دورے میں مسٹر چودھری نے کالی دھار میں جاری سنگل ٹنل کے کام کا معائنہ کیا جو راجوری اور جموں کے درمیان ایک اہم سڑک رابطہ ہے ۔ انہوں نے معیاری مواد پر سختی سے عمل درآمد اور پروجیکٹ کو بروقت مکمل کرنے پر زور دیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں جلد از جلد معمولات بحال کیے جائیں اور ضلع میں بنیادی ڈھانچے کے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار کو تیز کیا جائے۔

غلام نبی آزاد کا

کشمیر پولیس اور ایس ڈی آر ایف کی بروقت کاوشوں کو بھی سراہا جنہوں نے لوگوں کو بچانے میں اہم کردار ادا کیا اور بحران کے دوران جموں میں رابطے بحال کرنے کے لئے پل تعمیر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان اداروں کی خدمت اور قربانی ان مشکل حالات میں لائق تحسین ہے۔

موسلا دار بارشوں

ہمیشہ موجود رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگ پانی پیتے وقت احتیاطی تدابیر اختیار کریں تاکہ بیماریوں کے پھیلنے سے بچا جا سکے۔ انہوں نے ایک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے وادی کشمیر میں لوگوں میں پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے بچاؤ کیلئے آگاہی فراہم کرنی چاہئے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے بتایا کہ وہ پانی 20 منٹ تک ابالنے کے بعد ہی پانی پینے کیلئے استعمال کریں اور پانی جمع رکھنے والی ٹنکی کو صاف کریں اور کھانا کھانے سے پہلے صابن سے ہاتھ اچھی طرح سے دھوئیں (صابن اور پانی کے درمیان رابطے کا دورانیہ 15 سے 20 سیکنڈ کے درمیان ہونا چاہیے) جبکہ کسی بھی بیماری کو محسوس کرتے ہوئے نزدیکی ہیلتھ سینٹر پر جائے۔

کولگام میں ریچھ

گیا تو وہ خون میں لت پت تھا۔ انہیں فوری طور پر ضلع اسپتال کولگام منتقل کیا گیا۔ ان کے زخموں کی شدت کو دیکھتے ہوئے انہیں مزید علاج کیلئے سکمز صورہ منتقل کر دیا گیا۔ وائلڈ لائف کے عہدیداروں نے بتایا کہ جنوبی کشمیر کے کئی حصوں میں ریچھوں کے دیکھنے اور حملوں میں اضافہ ہوا ہے کیونکہ جانور خوراک کی تلاش میں انسانی بستیوں میں اترتے ہیں۔ مقامی لوگوں نے حکام سے ایسے واقعات سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی اپیل کی ہے۔ ادھر جنگلی جانوروں کے بڑھتے حملوں کے باعث مقامی لوگوں میں شدید تشویش کی لہر پائی جا رہی ہے اور انہوں نے مطالبہ کیا کہ جنگلی جانوروں سے لوگوں کو بچانے کیلئے اقدامات اٹھائے جائے۔

روپیہ ڈالر کے

کی ہوئی ہے، جس سے یہ ایشیائی ہم عصروں میں بدترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والا ہے۔ ڈیلرز نے بتایا کہ انٹرا ڈے ٹریڈ میں، روپیہ ڈالر کے مقابلے میں 88.31 تک پہنچ گیا، جس سے مرکزی بینک مداخلت کرنے اور نقصانات کو کم کرنے پر مجبور ہوا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ جب کہ مقامی کرنسی کی قدر میں کمی برآمدات کو بڑھانے میں مدد دے سکتی ہے، ٹیرف کے کچھ اثرات کو کم کرنے میں، دباؤ بلند رہتا ہے۔ ٹیرف کے خدشات پر روپے کی قیمت پانچویں سیشن میں گر گئی۔ 87.69/$ پر ختم ہوتا ہے۔ شیہان بینک کے ٹریژری کے سربراہ کنال سودھانی نے کہا کہ ایکویٹی مارکیٹوں سے اخراج، (امریکی صدر) ڈونلڈ ٹرمپ کا ہندوستان پر ٹیرف کا دباؤ، ماہ کے آخر میں تیل کی طلب اور روپے۔ یوآن کی حرکیات بھی دباؤ پیدا کر رہے ہیں۔ 87.95 کی سطح بالا ٹوٹ گئی، جس سے کئی سٹاپ نقصانات ہوئے۔ کمزوری کچھ وقت کے لیے برقرار رہ سکتی ہے۔

جموں توی سے

سی کوچز، ایک فرسٹ اے سی کوچ، چار تھرڈ اے سی کوچ، دو تھرڈ اے سی اکانومی کوچز، چھ سلیپر کوچز اور چار جنرل کوچز پر مشتمل ہوگی۔ مسافروں کے لئے جموں ریلوے اسٹیشن پر ایک ہیلپ ڈیسک قائم کیا گیا ہے۔

کافی اسٹاک

والے پھلوں اور سبزیوں کے معیار پر تشویش کے بارے میں احمد نے کہا کہ محکمہ باقاعدہ معائنہ کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہماری ٹیمیں کشمیر بھر کے بازاروں میں مصنوعات کے معیار کی مسلسل نگرانی کر رہی ہیں۔ شاہراہ پر سپلائی میں خلل کی وجہ سے کچھ مسائل ہو سکتے ہیں، لیکن اس معاملے کو حل کیا جا رہا ہے اور جلد ہی معمول پر آ جائے گا۔ اویس احمد سے جب کشمیر کے حالیہ گوشت کے اسکینڈل کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے واضح کیا کہ اس معاملے کو فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ سنبھال رہا ہے۔ اس کا تعلق فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ سے ہے۔ میرے خیال میں اس سلسلے میں ایف آئی آر پہلے ہی درج ہو چکی ہیں۔

ماتا ویشنو دیوی

جان گئی ہے ، ماں انہیں اپنے چرنوں میں جگہ دے اور زخمیوں کو صحت دے ۔ حکام کے مطابق، موسم بہتر ہوتے ہی یاترا کو بحال کرنے کی کوششیں کی جائیں گی، تاہم فی الحال بارش کی شدت کے پیش نظر راستے بند ہیں۔

اننت ناگ پولیس نے

کیا اور طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ سردار پٹیل کی قوم کی تعمیر کے لئے لگن سے تحریک لیں۔ کالج کے عملے نے آزادی کے بعد ہندوستان میں ان کے تاریخی کردار اور عصری معاشرے میں ان کے نظریات کی مطابقت کے بارے میں بھی بصیرت کا اشتراک کیا۔ تقریب کا اختتام شکریہ کے ووٹ کے ساتھ ہوا اور تمام حاضرین کی جانب سے اتحاد اور سالمیت کے اصولوں کو برقرار رکھنے کے لیے ایک تجدید عہد کے ساتھ جو سردار پٹیل کے لیے کھڑے تھے۔

شمالی کشمیر رینج

ہوا، بشمول GeM آپریٹرز، اسسٹنٹ اور سینئر کلرک، ورکشاپ کے جامع اور فعال نقطہ نظر کو اجاگر کرتے ہوئے۔ سیشن میں محکمانہ مالیاتی انتظام کے بنیادی عناصر پر عملی تربیت پیش کی گئی۔ شرکاء نے معیاری بلنگ کے طریقہ کار کے بارے میں وضاحت حاصل کی، ادائیگی کے مناسب پروٹوکول کو سمجھا، اور اپنے متعلقہ یونٹوں کے اخراجات کے آڈٹ کے طریقوں کی کھوج کی۔ انٹرا ایکٹو فارمیٹ نے تفصیلی بات چیت کی اجازت دی جس نے ہر مرحلے میں درستگی اور شفافیت کی اہمیت کو تقویت بخشی جیسے کہ بلنگ سے لے کر تقسیم تک مالیاتی آڈٹ ہے ان بنیادی عملوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، ورکشاپ کا مقصد مالیاتی تعمیل کو مضبوط بنانا، آڈٹ کی تیاری کو تیز کرنا، اور محکمہ داخلہ کے مختلف حصوں میں وسائل کے موثر انتظام کو فروغ دینا تھا۔ ورکشاپ نے مالیاتی احتساب کو فروغ دینے اور آپریشن کی تمام سطحوں پر اندرونی نظم و نسق کو بڑھانے کے لیے محکمے کے عزم کا اعادہ کیا۔

کلچرل اکیڈمی

کے حاضرین سے خوب داد حاصل کی۔ کسی موصولہ بیان کے مطابق تقریب میں ڈپٹی سیکرٹری کلچرل اکیڈمی شکیل الرحمان خاص مہمان کی حیثیت سے شریک ہوئے جبکہ کلچرل اکیڈمی کے ہی ڈاکٹر سید افتخار، ڈاکٹر شبنم رفیق اور جمیل انصاری کے علاوہ معروف براڈ کاسٹر و ڈرامہ نویس نثار نسیم، شفیق قریشی، محمد یوسف شاہین فاروق شیخ، شیخ محمد حنیف اور گل جاوید خان، ڈریم لینڈ پبلک ہائی اسکول بمنہ سے وابستہ طلبا و طالبات اور تھیٹر سے جڑے کئی نامور شخصیات نے پیش کردہ ڈرامے میں کام کرنے والے فنکاروں کی خوب سراہنا کی۔ واضح رہے کہ کشتواڑ سانحہ کے پیش نظر فیسٹول دو ہفتوں کے لئے ملتوی کیا گیا تھا جس کو اب دوبارہ شروع کیا گیا ہے۔ اس ہفتہ وار سپتاہ ایک رنگ دھارا تھیٹر فیسٹول میں ابھی تک وراج کلا کیندر جموں نے "ایک پرانا گمنام" وومید رنگ نے "ملیلیٹوری" سی ای ای او بڈگام نے "وتھیو بدلیو ون تقدیر" اور کشمیر کلارنگ نے "پچر ٹیموت" نامی سبق آموز ڈرامے پیش کیے جبکہ مہک ڈرامٹک کلب سرینگر کا "موج" ایکٹ فار ہیٹرو مارہ کا "جھیل بلار ہی ہے"، "یمبر زل یوتھ کلب کا "تاتھیہ" اور کشن کال بد مالو کا "سکرٹ پلان" نامی ڈرامے کھیلنے باقی ہے۔

آئی پی ایل 2026 سے پہلے راہل دراوڑ اور راجستھان رائلز کی راہیں جدا

جے پور، 30 اگست (یواین آئی) راہل دراوڑ نے آئی پی ایل 2026 سے پہلے راجستھان رائلز (آر آر) کو چھوڑ دیا ہے۔ فرنچائزی نے ان کے شاندار تعاون کے لئے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ انہیں ایک بڑا عہدہ پیش کیا گیا تھا لیکن انہوں نے قبول نہیں کیا۔ بطور کھلاڑی دراوڑ 2011 میں آر آر کے ساتھ جڑے تھے۔ بعد ازاں وہ کوچ اور مینٹور کے طور پر بھی خدمات انجام دیتے رہے۔ فرنچائز نے اپنے بیان میں دراوڑ کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہیں ایک بڑی ذمہ داری کی پیشکش کی گئی تھی لیکن انہوں نے اسے قبول نہیں کیا۔ راجستھان رائلز نے کہا، "راہل دراوڑ کا ٹیم کے ساتھ ایک طویل اور گہرا رشتہ رہا ہے۔ انہوں نے کئی برسوں تک ٹیم کی رہنمائی کی۔ ان کی قیادت میں ایک نئی نسل کے کھلاڑی تیار ہوئے۔" آئی پی ایل 2025 کا سیزن دراوڑ کے لئے ذاتی طور پر بھی مشکل رہا تھا۔ وہ پاؤں کی چوٹ کے باعث کافی عرصہ ویل چیئر پر رہے، تاہم ٹیم کی کوچنگ جاری رکھی۔ اس سیزن میں ان کی کوچنگ میں آر آر نے 14 میں سے صرف 4 میچ جیتے اور نویں مقام پر رہی۔ بطور کھلاڑی دراوڑ 2011 میں راجستھان رائلز سے جڑے تھے۔ 2012 اور 2013 میں بطور کھلاڑی کھیلنے کے بعد وہ 2014 اور 2015 میں مینٹور کے طور پر بھی ٹیم سے وابستہ رہے۔ آر آر کے ساتھ علیحدگی کے بعد اب نہ راجستھان رائلز کے پاس اور نہ ہی کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے پاس کوئی ہیڈ کوچ ہے۔ پچھلے ماہ چندرکانت پنڈت بھی کے کے آر سے الگ ہو گئے تھے۔ فی الحال آر آر کے پاس کمار سنگاکارا بطور ڈائریکٹر آف کرکٹ، وکرم راٹھور بطور بیٹنگ کوچ اور شین بونڈ بطور بولنگ کوچ موجود ہیں۔ 2008 کے بعد سے راجستھان رائلز نے کوئی آئی پی ایل ٹرافی نہیں جیتی ہے۔ ان کی دوسری سب سے بڑی کامیابی 2022 میں آئی جب وہ گجرات ٹائٹنز کے خلاف فائنل میں پہنچے لیکن ہار گئے۔

ہندوستان نے 50 طلائی تمغوں کے ساتھ تاریخ رقم کی، اب تک کی بہترین کارکردگی

شیمکینٹ، 30 اگست (یواین آئی) قازقستان کے شیمکینٹ میں منعقدہ 16 ویں ایشیائی شوٹنگ چیمپئن شپ (تمام مقابلے) کا اختتام ہو گیا اور 12 دلچسپ مقابلے کے دنوں کے بعد ہندوستان کی ٹیم نے تاریخی کارکردگی دکھاتے ہوئے 50 طلائی تمغوں کے ساتھ تمغوں کی فہرست میں پہلا مقام حاصل کیا جو اس باوقار براعظم کی چیمپئن شپ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہوا ہے۔ خاص طور پر سینئر ٹیم کی کارکردگی اولمپکس کے 15 مقابلوں (رائفل، پستول اور شاٹگن کیٹیگریز) میں انتہائی قابلِ تعریف رہی، جہاں ہندوستانی شوٹرز نے 6 طلائی، 2 چاندی اور 3 کانسی کے تمغے حاصل کیے۔ اس کیٹیگری میں ہندوستان کا مقام چین کے بعد رہا، جس نے 8 طلائی تمغے جیتے، جبکہ میزبان قازقستان نے ایک طلائی تمغہ حاصل کیا۔ نیشنل رائفل ایسوسی ایشن آف انڈیا (این آر اے آئی) کے صدر کلیکیش نارائن سنگھ دیو نے کارکردگی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "یہ ایک شاندار کارکردگی ہے اور یہ واضح دکھائی دیتا ہے کہ شوٹنگ ایکو سسٹم کا اعتماد عروج پر ہے، جسے پیرس اولمپکس میں ہماری کارکردگی سے بھرپور حوصلہ ملا ہے۔ خاص طور پر جونیئر کھلاڑیوں کی کارکردگی انتہائی اطمینان بخش ہے، جو یہ ظاہر کرتی ہے کہ ہندوستانی شوٹنگ کی اصل شروعات اب ہوئی ہے اور قریب مستقبل میں اس سے بھی بڑی کامیابیاں دیکھنے کو ملیں گی۔" ہندوستان نے چیمپئن شپ کا اختتام کل 99 تمغوں کے ساتھ کیا، جن میں 50 طلائی، 26 چاندی اور 23 کانسی کے تمغے شامل تھے۔ میزبان قازقستان 70 تمغوں (21 طلائی سمیت) کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا، جبکہ چین نے 15 طلائی اور کل 37 تمغوں کے ساتھ تیسرا مقام حاصل کیا۔

ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی نے سیمی فائنل میں جگہ بنائی

پیرس، 30 اگست (یواین آئی) ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی نے بی ڈبلیو ایف ورلڈ چیمپئن شپ کے کوارٹر فائنل میں ملائیشیا کی عالمی نمبر دو جوڑی آرون چیا اور سووئی یک کو شکست دے کر سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا اور ہندوستان کے لیے کم از کم ایک تمغہ یقینی بنا دیا۔ ہندوستانی جوڑی نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 43 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں اپنے حریفوں کو سیدھے گیمز میں 21-12، 21-19 سے شکست دی۔ اس کامیابی کے ساتھ ساتوک-چراغ نے اس ایڈیشن میں بھی ہندوستان کے لئے ایک میڈل یقینی بنالیا۔ ٹوکیو میں 2022 کے ایڈیشن میں کانسی کا تمغہ جیتنے کے بعد یہ ان کا دوسرا عالمی تمغہ ہوگا۔

جینت یادو پڈوچیری کی ٹیم میں شامل

نئی دہلی، 30 اگست (یواین آئی) آف اسپن آل راؤنڈر جینت یادو آئندہ ڈومیسٹک سیزن میں پڈوچیری کی ٹیم سے کھیلیں گے۔ اس سے پہلے وہ ہریانہ کی ٹیم سے وابستہ تھے۔ انہوں نے ہریانہ کی طرف سے 2011-12 میں اپنا فرسٹ کلاس ڈیبیو کیا تھا۔ ہریانہ نے انہیں این او سی (نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ) دے دیا ہے۔ ای ایس پی این کرک انفو کے مطابق جینت تمام فارمیٹس میں کھیلنا چاہتے ہیں، اسی وجہ سے انہوں نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ 2023-24 کے بعد سے وہ ہریانہ کی جانب سے وائٹ بال کرکٹ میں مستقل نہیں کھیل رہے تھے۔ اسی سیزن میں ہریانہ نے وجے ہزارے ٹرافی جیتی تھی اور ٹیم مینجمنٹ نے جینت کی جگہ نشانت سندھو اور راہل تیوتیا کو موقع دیا تھا۔ جینت نے ہریانہ کے لئے آخری بار 2024-25 رنجی ٹرافی میں حصہ لیا تھا جہاں انہوں نے 8 میچوں میں 28 وکٹیں حاصل کیں۔ فروری میں ممبئی کے خلاف کوارٹر فائنل ان کا آخری میچ تھا، جس میں انہوں نے تین وکٹ لئے اور 40 رنز بنائے۔ 35 سالہ جینت کے پاس وسیع تجربہ ہے۔ انہوں نے 90 فرسٹ کلاس میچوں میں 265 وکٹیں حاصل کی ہیں اور بیٹنگ میں بھی شاندار کارکردگی دکھائی ہے۔ ان کے نام تین سنچریاں اور 14 نصف سنچریاں ہیں جبکہ مجموعی رنز 2924 ہیں۔ ان کا سب سے بڑا اسکور 211 ہے جو انہوں نے 2011-12 میں کرناٹک کے خلاف بنایا تھا، جس دوران انہوں نے امت مشرا کے ساتھ آٹھویں وکٹ پر 392 رنز کی ریکارڈ شراکت قائم کی تھی۔ پڈوچیری کی ٹیم میں جینت تین پروفیشنل کھلاڑیوں میں شامل ہوں گے، جن میں مدھیہ پردیش کے آل راؤنڈر پونیت داتے اور ممبئی کے وکٹ کیپر سدھانت آدترا بھی شامل ہیں۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ جینت کو ممبئی کے بلے باز ارمان جعفر (سابق ہندوستانی بلے باز وسیم جعفر کے بھتیجے) کی جگہ سائن کیا گیا ہے۔ جینت نے اپنا آخری ٹیسٹ 2022 میں موہالی میں سری لنکا کے خلاف کھیلا تھا۔ وہ دو ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچ بھی کھیل چکے ہیں۔ فی الحال وہ آئی پی ایل میں گجرات ٹائٹنز کے لئے کھیلتے ہیں اور اس سے قبل دہلی ڈیئر ڈیولز اور ممبئی انڈینز کا حصہ رہ چکے ہیں۔

سری لنکا نے پہلے ون ڈے میں زمبابوے کو دلچسپ مقابلے کے بعد 7 رنز سے ہرادیا

ہرارے/ (آفاق اسپورٹس ڈیسک) سری لنکا نے پہلے ون ڈے میچ میں زمبابوے کو دلچسپ مقابلے کے بعد 7 رنز سے شکست دے دی۔ ہرارے میں کھیلے گئے میچ میں سری لنکا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 6 وکٹ پر 298 رنز بنائے تھے۔ سری لنکا کی جانب سے پاتھم نسانکا 76، جنتھ لیاناگے 70 اور کمندو مینڈس 57 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ جواب میں زمبابوے کی دو وکٹیں پہلے ہی اوور میں گر گئیں، پھر بین کرن اور شان ولیمز نے اسکور 118 رنز تک پہنچا دیا، کرن 70 اور ولیمز 57 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ آخری اوور میں زمبابوے کو 10 رنز درکار تھے تاہم سری لنکا کے بولر دلشان مدوشنکا 3 گیندوں پر 3 وکٹیں حاصل کر کے اپنی ٹیم کو جیتوا دیا۔ سکندر رضا 92 رنز کی شاندار اننگز کھیلی لیکن ہدف سے 10 رن کی دوری پر وہ آؤٹ ہو گئے۔ زمبابوے کی ٹیم 8 وکٹ پر 291 رنز بنا کر ہمت ہار گئی۔ سیریز کا دوسرا اور آخری میچ اتوار کو ہوگا۔ سیریز کے تمام میچز پاکستان کے پہلے اسپورٹس چینل جیو سوپر براہ راست نشر کر رہا ہے

پاکستان نے افغانستان کو 39 رن سے شکست دی

شارجہ، 30 اگست (یواین آئی) کپتان آغا سلمان (ناٹ آؤٹ 53) کی شاندار نصف سنچری اور حارث رؤف (چار وکٹ) کی خطرناک گیندبازی کی بدولت پاکستان نے ٹی 20- سہ فریقی سیریز کے پہلے میچ میں افغانستان کو 39 رنز سے ہرا دیا۔ شارجہ کرکٹ اسٹیڈیم میں جمعہ کی رات کھیلے گئے میچ میں پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا محتاط اوپننگ کے آغاز کے بعد صاحب زادہ فرحان 21 اور صائم ایوب 14 رنز بنا کر پویلین واپس لوٹے، فخر زمان 17 گیندوں پر 20 رنز بنا کر محمد نبی کا شکار بنے۔ 183 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے افغانستان کی شروعات اچھی نہ رہی اور تیسرے اوور میں ہی ابراہیم زدران 9) کا وکٹ گنوا دیا۔ اس کے بعد صدیق اللہ اتل نے رحمان اللہ گرباز کے ساتھ مل کر دوسرے وکٹ کے لیے 50 رنز جوڑے۔ آٹھویں اوور میں محمد نواز نے رحمان اللہ گرباز کو، جو 27 گیندوں پر 39 رنز بنا چکے تھے، آؤٹ کر کے پاکستان کو دوسری کامیابی دلائی۔ افغان ٹیم کے کپتان راشد خان نے 39، رحمان اللہ گرباز 38، صدیق اللہ 23 اور درویش رسولی 21 رنز کے ساتھ نمایاں اسکورر رہے ہیں، دیگر کوئی کھلاڑی دہرا ہندسہ عبور نہ کر سکے۔ پاکستان کے حارث رؤف نے 4، شاہین آفریدی، محمد نواز اور سفیان مقیم نے 2، 2 وکٹ لینے کامیاب رہے ہیں۔

ہندوستان نے نیپال کو 0-5 سے شکست دے کر سیف انڈر 17 خواتین چیمپئن شپ 2025 کا خطاب جیت لیا

نئی دہلی/تھمپو، 30 اگست (یواین آئی) جنوبی ایشیائی فٹ بال میں ہندوستان کا دبدبہ جاری رہا۔ انڈر 17 خواتین کی ٹیم نے نیپال کو چانگلیمتھانگ اسٹیڈیم میں 0-5 سے شکست دے کر ایک میچ باقی رہتے ہوئے سیف انڈر 17 ویمنز چیمپئن شپ 2025 کا خطاب جیت لیا۔ سیف کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، "ہندوستان نے جمعہ 29 اگست 2025 کو تھمپو کے چانگلیمتھانگ اسٹیڈیم میں نیپال کو 0-5 سے شکست دے کر ایک بار پھر جنوبی ایشیا میں اپنا دبدبہ قائم کیا اور شاندار انداز میں سیف انڈر 17 ویمنز چیمپئن شپ 2025 کا خطاب اپنے نام کیا۔ ینگ ٹائیگریس ہاف ٹائم تک 0-3 سے آگے تھی۔ بیان میں کہا گیا، "اس جیت سے ہندوستان کے پانچ میچوں میں 15 پوائنٹس ہو گئے ہیں اور وہ ٹیبل میں ٹاپ پر ناقابل تسخیر برتری برقرار رکھے ہوئے ہے۔ دوسرے نمبر پر قابض بنگلہ دیش کی دن کے شروع میں شکست (میزبان بھوٹان کے خلاف 1-1 سے ڈرا) کے باوجود ہندوستان نے ٹائٹل پکا کر لیا۔ "پرل فرنینڈس (15 ویں، 43 ویں) اور دیویانی لنڈا (79 ویں، 90 ویں) دونوں نے دو دو گول بنائے۔ نیراچانو لونگجام (5 ویں) نے بھی ایک اور گول کیا۔ ابتدائی سیٹی بجتے ہی ہندوستان نے یک طرفہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن کے مطابق نیلی جرسی والی ٹیمیں مسلسل آگے بڑھتی رہیں اور گیند ہندوستان کے ہاف میں مشکل سے ہی پہنچ سکی۔ نیپال کو اپنے ہاف ہی میں ہی روکے رکھا اور گول کیپر منی کے اینڈ سے کھیل کو دور رکھا۔ بیان میں کہا گیا، "شروع میں ہی گول کے دروازے کھل گئے، پانچ منٹ بعد ہی نیراچانو نے سیٹ پیس سے گول کر کے گیند کو نیٹ میں پہنچا کر ماحول بنا دیا۔ اس کے بعد انہوں نے 15 ویں منٹ میں پرل فرنینڈس کے باکس میں ایک شاندار کراس ڈال کر ٹیم کو برتری دلائی، جنہوں نے صبر و تحمل سے گول کیا۔ "ہندوستان کے حملوں پر روشنی ڈالتے ہوئے اس میں کہا گیا ہے، "ہندوستان نے اپنی تیز چالوں اور ہموار تبادلے سے دباؤ بنانا جاری رکھا۔ ہاف ٹائم سے ٹھیک پہلے، 43 ویں منٹ میں، دیویانی کا ایک خوبصورت کراس پرل کے پاس پہنچا، جنہوں نے اسے آسانی سے گول میں پہنچا دیا۔" دوسرے ہاف کا آغاز خراب رہا، بہت سے مواقع، آف سائیڈ اور نزدیکی چوک ہوئی، لیکن آخر کار ہندوستان نے دوبارہ گول کر دیا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 79 ویں منٹ میں شوبجا رانی نے ایک گہرا کراس دیا جسے بونیفیلیا شولائی نے گول کی طرف فلک کیا، جس سے دیویانی لنڈا نے لائن پر گول کا فائدہ اٹھایا۔ ٹرافی پکی ہونے، اتنے ہی میچوں میں پانچ جیت، 27 گول اور ایک بھی گول نہ کھانے کے ساتھ، ہندوستان اب اتوار 31 اگست کو بنگلہ دیش کے خلاف چیمپئن شپ کے اپنے آخری میچ میں اترے گا۔

شبھمن گل ایشیا کپ سے پہلے فٹنس ٹیسٹ کے لئے روانہ

نئی دہلی، 30 اگست (یواین آئی) بھارتی اوپنر شبھمن گل ایشیا کپ سے قبل فٹنس ٹیسٹ دینے کے لئے بنگلورو میں واقع نیشنل کرکٹ اکیڈمی کے سینٹر آف ایکسیلنس پہنچ گئے ہیں۔ جمعہ 29 اگست) کی شام وہ اس لازمی معائنے کے لئے بنگلورو روانہ ہوئے جو ایشیا کپ جانے والے تمام کھلاڑیوں کے لئے ضروری ہے۔ یہ ابھی واضح نہیں ہے کہ گل بی سی سی آئی کے اس مرکز میں فٹنس ٹیسٹ کب دیں گے، لیکن امکان ہے کہ اگلے چند دنوں میں فٹنس ٹیسٹ مکمل ہوگا اور اس کے بعد وہ براہ راست یو اے ای روانہ ہوں گے۔ حال ہی میں گل کی طبیعت ناساز رہی تھی اور وہ چنڈی گڑھ میں آرام کر رہے تھے، اسی وجہ سے وہ دلیپ ٹرافی کی انٹر زونل ریڈ بال ٹورنامنٹ میں حصہ نہیں لے سکے۔ صحت یاب ہونے کے بعد انہوں نے اپنے آبائی شہر میں چند دنوں تک مشق کی اور پھر بنگلورو روانہ ہو گئے۔ دوسری جانب، ہندوستانی ٹیم 4 ستمبر کو دبئی میں جمع ہوگی۔ کھلاڑی اپنے اپنے مراکز سے پرواز کریں گے اور پہلے پریکٹس سیشن کے لئے وقت پر دبئی پہنچیں گے۔ ٹیم مینجمنٹ نے پہلا ٹیم سیشن 5 ستمبر کو رکھنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اگرچہ مقام طے نہیں ہوا ہے لیکن قوی امکان ہے کہ یہ دبئی کی آئی سی سی اکیڈمی میں ہوگا، جہاں ہندوستانی ٹیم نے سال کے آغاز میں چیمپئنز ٹرافی کے دوران کامیاب تیاری کی تھی۔ حال ہی میں انگلینڈ میں ٹیسٹ سیریز مکمل کرنے کے بعد ہندوستانی ٹیم ٹی 20 فارمیٹ میں زیادہ مشق نہیں کر سکی ہے۔ اس کے برعکس باقی تمام ٹیموں نے اپنی تیاری شروع کر دی ہے۔ پاکستان، افغانستان اور یو اے ای شارجہ میں سہ فریقی سیریز کھیل رہے ہیں۔ سری لنکا اس وقت زمبابوے میں دو ون ڈے اور تین ٹی 20 میچوں کی سیریز کھیل رہا ہے، جبکہ بنگلہ دیش نے حال ہی میں پاکستان کے خلاف ٹی 20 سیریز کھیلی ہے۔ اومان اور ہانگ کانگ بھی پہلے ہی یو اے ای پہنچ چکے ہیں اور پریکٹس میچ کھیل رہے ہیں۔ ایشیاء کپ 9 ستمبر سے شروع ہوگا اور ہندوستان اپنا پہلا میچ 10 ستمبر کو یو اے ای کے خلاف کھیلے گا۔

کیرون پولارڈ نے ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں 14000 رنز بنا کر تاریخ رقم کر دی

کیلیفورنیا، 30 اگست (یواین آئی) ویسٹ انڈیز کے آل راؤنڈر کیرون پولارڈ نے ٹی 20 کرکٹ میں 14 ہزار رنز اور 300 وکٹیں حاصل کر کے تاریخ رقم کر دی ہے۔ وہ ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں 14000 رنز بنانے والے دنیا کے دوسرے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق کیریبین پریمیئر لیگ (سی پی ایل) میں ٹرنباگو نائٹ رائیڈرز کی نمائندگی کرتے ہوئے کیرون پولارڈ نے ٹی 20 میں 14 ہزار رنز بنانے کا سنگ میل عبور کیا۔ برائن لارا اسٹیڈیم، بارباڈوس رائلز کے خلاف میچ کے دوران 38 سالہ پولارڈ نے یہ سنگ میل اُس وقت عبور کیا جب وہ 19 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے، انہوں نے اپنے کریئر میں ایک سنچری، 64 نصف سنچریاں بنائیں۔ وہ اپنے ہم وطن کرس گیل کے بعد ٹی 20 کرکٹ میں 14 ہزار رنز بنانے والے دوسرے بلے باز بن گئے ہیں، جنہوں نے اپنے کیریئر کا اختتام 14 ہزار 562 رنز پر کیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی کیرون پولارڈ نے اس دوران ایلکس ہیلز، ڈیوڈ وارنر اور شعیب ملک جیسے نامور کھلاڑیوں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ ٹی 20 کرکٹ میں کرس گیل 14 ہزار 562 رنز بنا کر سرفہرست ہیں، کیرون پولارڈ 14 ہزار رنز بنا کر دوسرے، ایلکس ہیلز 13 ہزار 950 رنز بنا کر تیسرے، ڈیوڈ وارنر 13 ہزار 595 رنز بنا کر چوتھے اور شعیب ملک 13 ہزار 571 رنز بنا کر پانچویں نمبر پر ہیں۔ کیرون پولارڈ ٹی 20 کرکٹ میں 14 ہزار سے زائد رنز اور 300 سے زائد وکٹیں حاصل کرنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں، وہ اب تک 330 وکٹیں حاصل کر چکے ہیں، جو انہیں فارمیٹ کی تاریخ کے بہترین آل راؤنڈرز میں سے ایک بناتی ہیں۔ علاوہ ازیں، پولارڈ نے ٹرنباگو نائٹ رائیڈرز کی جانب سے کھیلی جانے والی 19 رنز کی اننگز کے دوران ایک چھکا بھی لگایا اور سی پی ایل کی تاریخ میں سب سے زیادہ چھکے لگانے والے بلے باز بن گئے، اس سے قبل ایون لوئس 203 چھکوں کے ساتھ سرفہرست تھے۔

آر سی بی نے بھگدڑ متاثرین کے لواحقین کو 25-25 لاکھ روپے دیے

بنگلورو، 30 اگست (یواین آئی) رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) نے ہفتہ کو ایم چناسوامی اسٹیڈیم کے باہر بھگدڑ میں ہلاک ہونے والے گیارہ متاثرین کے خاندانوں کے لئے 25-25 لاکھ روپے کے مالی پیکیج کا اعلان کیا۔ فرنچائزی نے آر سی بی کیئرز نامی ایک نئی طویل المدتی پہل کی بھی نقاب کشائی کی، جس کا مقصد کمیونٹی کو مسلسل تعاون فراہم کرنا ہے۔ آر سی بی کے مطابق، یہ مالی امداد سوگوار خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہونے کی طرف پہلا قدم ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ "یہ صرف مالی مدد نہیں ہے، بلکہ ہمدردی، اتحاد اور مسلسل دیکھ بھال کا وعدہ ہے۔" یہ افسوسناک واقعہ 4 جون 2025 کو پیش آیا، جب چناسوامی اسٹیڈیم کے گیٹ کے باہر ضرورت سے زیادہ اور بے قابو ہجوم کی وجہ سے بھگدڑ مچ گئی، جس کے نتیجے میں آر سی بی خاندان کے گیارہ افراد ہلاک ہو گئے۔ فرنچائزی نے کہا کہ اس نقصان سے ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے۔ بیان میں مزید لکھا گیا، "4 جون 2025 کو، ہمارے دل ٹوٹ گئے۔ ہم نے آر سی بی خاندان کے گیارہ افراد کو کھو دیا۔ وہ ہمارا حصہ تھے، ہمارے شہر، ہماری کمیونٹی اور ہماری ٹیم کو منفرد بنانے کا حصہ تھے۔ ان کی موجودگی ہم سب کی یادوں میں ہمیشہ رہے گی۔

فرٹز، منار رینو اور ٹاؤن سینڈ آخری 16 میں پہنچے

نیویارک، 30 اگست (یواین آئی) عالمی نمبر چار ٹیلر فرٹز، فرانس کے ایڈرین منار رینو اور امریکی خاتون ٹینس کھلاڑی ٹیلر ٹاؤن سینڈ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے اپنے میچ جیت کر یو ایس اوپن کے پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ جمعہ کی رات لوئس آرمسٹرانگ اسٹیڈیم میں تقریباً تین گھنٹے تک جاری رہنے والے میچ میں ٹیلر فرٹز نے سوئس کوالیفائر جیروم کم پر (3) 6-7، 7-6 (9)، 4-6، 4-6 سے جیت حاصل کی۔ فرٹز کا اگلے راؤنڈ میں جمہوریہ چیک کے ٹامس مچاک سے مقابلہ ہوگا۔ میچ کے بعد فرٹز نے کہا، "یہ آسان نہیں تھا۔ جیروم بغیر کسی خوف کے کھیلے اور مجھے کڑی ٹکر دی، خاص طور پر پہلے دو سیٹوں میں۔ میں نے صرف جارحانہ رہنے اور اپنی سروس پر بھروسہ کرنے پر توجہ دی۔ نیویارک کے شائقین نے میری بہت حوصلہ افزائی کی جب مجھے ضرورت تھی۔" ایک اور میچ میں یو ایس اوپن میں چھٹے سیڈ امریکی بین شیلٹن کی مہم اس وقت مایوس کن طور پر ختم ہوئی جب وہ فرانس کے ایڈرین منار رینو کے خلاف تیسرے راؤنڈ کے میچ کے دوران چوٹ لگنے کے باعث میچ سے دستبردار ہو گئے۔ اس وقت میچ دو دو سیٹوں سے برابر تھا۔ اس ماہ کے شروع میں ٹورنٹو میں اپنا پہلا اے ٹی پی ماسٹرز 1000 ٹائٹل جیتنے والے شیلٹن نے چوتھے سیٹ کے اوائل میں ہی بائیں کندھے میں شدید درد ہونے لگا۔ میڈیکل ٹائم آؤٹ اور کئی واضح پریشانی کی علامات کے بعد، 22 سالہ کھلاڑی نے 6-3، 6-3، 4-6، 4-6 سے شکست تسلیم کر لی۔ شیلٹن کے کیریئر میں پہلی بار انہوں نے ٹور کی سطح پر ایسا کیا ہے۔ شیلٹن نے اپنے والد اور کوچ برائن شیلٹن کے میچ سے دستبردار ہونے کے مشورے پر عمل کرنے سے پہلے اپنے باکس سے کہا، "یہ میری زندگی کا اب تک کا بدترین درد تھا۔" ویمنز سنگلز میچ میں ٹیلر ٹاؤن سینڈ نے ٹینس کا شاندار مظاہرہ کیا اور عالمی نمبر پانچ روسی کھلاڑی میرا اینڈریوا کو شکست دے کر پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ آرتھر ایشے اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں، امریکن ٹاؤن سینڈ نے اینڈریوا کو 7-5، 6-2 سے ہرا کر 2019 کے بعد پہلی بار یو ایس اوپن کے چوتھے راؤنڈ میں داخلہ لیا۔

آفاق
DailyAfaaqKashmir
Sunday 31 August 2025

بین الاقوامی خبریں

ہندوستان جاپان کے ساتھ اسٹریٹجک اہمیت کے شعبوں میں مل کر کام کرنے کو تیار ہے: وزیراعظم مودی

مودی تیانجن پہنچے، ایس سی او سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے

ٹوکیو/نئی دہلی، 30 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ہندوستان سیمی کنڈکٹر جیسے اسٹریٹجک اہمیت کے حامل شعبوں میں جاپان کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لئے تیار ہے۔ جاپان کے دورے کے دوسرے اور آخری دن ہفتہ کے روز وزیر اعظم مودی نے اپنے جاپانی ہم منصب شیگیرو ایشیبا کے ساتھ بلیٹ ٹرین میں سوار ہو کر میاگی صوبے کے سینڈئی شہر میں واقع سیمی کنڈکٹر کے شعبے کی ایک معروف جاپانی کمپنی ''ٹوکیو الیکٹران میاگی لمیٹڈ (ٹی ای ایل میاگی)'' کا دورہ کیا۔ وزیر اعظم کو عالمی سیمی کنڈکٹر صنعت میں 'ٹی ای ایل' کی اہمیت، اس کی جدید مینوفیکچرنگ صلاحیتوں اور ہندوستان کے ساتھ اس کے مجوزہ اشتراک کے بارے میں تفصیلات فراہم کی گئیں۔ اس فیکٹری کے دورے سے دونوں رہنماؤں کو سیمی کنڈکٹر سپلائی چین، تیاری اور ٹیسٹنگ کے میدان میں تعاون بڑھانے کے مواقع کو عملی طور پر سمجھنے میں مدد ملی۔ سینڈئی کے اس دورے نے ہندوستان کے بڑھتے ہوئے سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ کے ماحولیاتی نظام اور سیمی کنڈکٹر ٹیکنالوجی اور آلات میں جاپان کی اعلیٰ مہارت کے درمیان باہمی تعاون کے امکانات کو اجاگر کیا۔ فریقین نے اس شعبے میں تعاون کو مزید مستحکم کرنے، ہند-جاپان سیمی کنڈکٹر سپلائی چین پارٹنرشپ پر مفاہمت نامہ (ایم او یو)، ہند-جاپان صنعتی مسابقتی اشتراک اور اقتصادی سیکیورٹی کے تحت جاری تبادلہ خیال میں شراکت داریوں میں اضافے کے تئیں اپنی عہد بستگی دہرائی۔ وزیر اعظم مودی اور وزیر اعظم اشیبا کے اس مشترکہ دورے نے ہندوستان اور جاپان کے درمیان ایک مضبوط، لچکیلی اور قابل بھروسہ سیمی کنڈکٹر سپلائی چین تیار کرنے کے مشترکہ وژن کو بھی نمایاں کیا۔ ادھر وزیر اعظم نریندر مودی چین اور جاپان کے اپنے چار روزہ دورے کے دوسرے مرحلے میں ہفتہ کی شام چین کے شہر تیانجن پہنچ گئے، جہاں وہ شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہان مملکت کے اجلاس میں شرکت کریں گے۔ تیانجن پہنچنے پر مسٹر مودی کا ہوائی اڈے پر شاندار استقبال کیا گیا۔ مسٹر مودی صدر شی جن پنگ کی دعوت پر چین کا دورہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ میں چین کے شہر تیانجن پہنچ گیا ہوں۔ میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس میں مختلف عالمی رہنماؤں

اسرائیلی فوج کی غزہ میں بربریت جاری، مزید 75 فلسطینی جاں بحق

درجنوں زخمی، ان میں متعدد افراد امداد کے متلاشی تھے

غزہ، 30 اگست (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی فوج کی بربریت کا سلسلہ جاری ہے، تازہ حملوں میں مزید 75 سے زائد فلسطینی شہید ہوگئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق غزہ بھر میں اسرائیلی فوج کے حملوں میں کم از کم 75 فلسطینی شہید ہوگئے، شہید ہونے والوں میں امداد کے متلاشی 6 افراد بھی شامل تھے۔ فلسطینی طبی کارکنوں کے مطابق امداد کے 3 متلاشی افراد کو وسطی غزہ میں اسرائیلی فوج نے گولیاں مار کر شہید کردیا۔ اس کے علاوہ اسرائیلی فضائی حملوں میں خان یونس کے مغربی علاقے کو نشانہ بنایا گیا، جس میں کم از کم 5 فلسطینی شہید اور درجنوں زخمی ہوگئے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ غزہ کی پٹی سے اسیر ایلان ویس کی لاش برآمد

کرلی ہے۔ یہ آپریشن فوج کی سدرن کمانڈ نے [؟] انٹیلی جنس ڈائریکٹوریٹ، شن بیٹ اور اسپیشل فورسز کے تعاون سے کیا۔ فوج نے کہا کہ نیشنل سینٹر فار فارنزک میڈیسن میں شناختی عمل کے بعد مین پاور ڈائریکٹوریٹ میں یرغمالیوں کی ٹیم نے [ویس] خاندان اور بیری کمیونٹی کو اطلاع دی۔ فوج نے بتایا کہ ویس کبٹز بیری کا رکن تھا۔

کوپن ہیگن اجلاس: غزہ کے حوالے سے یورپی یونین میں اختلاف

کوپن ہیگن، 30 اگست (یو این آئی) یورپی یونین کے وزرائے خارجہ آج (ہفتے کے روز) غزہ کی جنگ پر اپنے اختلافات کو زیر بحث لائیں گے۔ یہ اجلاس ایسے وقت منعقد ہو رہا ہے جب یورپی یونین کی انسانی ہمدردی کی امور کی سربراہ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ رکن ممالک ایک مضبوط آواز "تلاش کریں جو ہماری اقدار اور اصولوں کی عکاسی کرے۔ یہ بحث 27 رکن ممالک کے وزرائے خارجہ کے درمیان ڈنمارک کے دار الحکومت کوپن ہیگن میں ہونے والے اجلاس میں کی جائے گی۔ کئی یورپی حکومتوں نے جنگ میں اسرائیل کے رویے پر سخت تنقید کی ہے، خاص طور پر شہریوں کی ہلاکت اور انسانی امداد کی ترسیل پر عائد پابندیوں کے حوالے سے۔ یہ تنقید اس وقت اور شدید ہوگئی جب گزشتہ ہفتے عالمی سطح پر بھوک کی نگرانی کرنے والے ادارے انٹیگریٹڈ فوڈ سیکیورٹی فیز کلاسیفیکیشن) "آئی پی سی) نے اعلان کیا کہ غزہ میں قحط پایا گیا ہے۔ اسرائیل نے اس اعلان کو تسلیم کرنے سے انکار کردیا۔ تاہم یورپی یونین کے ارکان ایک مشترکہ ردعمل پر متفق نہیں ہوسکے۔ کچھ ممالک نے اسرائیل پر دباؤ ڈالنے کے لیے اقتصادی اقدامات کا مطالبہ کیا، جبکہ دوسرے ممالک نے بات چیت جاری رکھنے کی خواہش ظاہر کی۔

انڈونیشیا میں احتجاج کے دوران آتشزدگی سے 3 افراد ہلاک

جکارتہ، 30 اگست (یو این آئی) انڈونیشیا میں احتجاج کرنے والوں کی جانب سے کونسل کی عمارت کو آگ لگادی گئی، جس کے نتیجے میں کم از کم تین افراد ہلاک ہو

گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق ایک مقامی عہدیدار نے ہفتے کو بتایا کہ یہ واقعہ اُس وقت پیش آیا جب پورے ملک میں ایک شخص کی موت کے بعد مظاہرے پھوٹ پڑے جسے پولیس کی گاڑی نے ٹکر ماری تھی۔ جنوب مشرقی ایشیا کی سب سے بڑی معیشت کے بڑے شہروں بشمول دارالحکومت جکارتہ میں احتجاج کیا گیا، یہ مظاہرے ایک ویڈیو وائرل ہونے کے بعد شروع ہوئے، جس میں دیکھا گیا کہ موٹر سائیکل کو پولیس کی بکتر بند گاڑی نے کچل دیا، یہ واقعہ اس وقت ہوا جب لوگ کم اجرتوں اور قانون سازوں کے لیے مالی مراعات کے خلاف احتجاج کر رہے تھے۔ سولاویسی کے مشرقی جزیرے کے سب سے بڑے شہر ماکاسر میں احتجاج شدت اختیار کر گیا، جہاں صوبائی اور مقامی کونسل کی عمارتوں کے باہر ہنگامے پھوٹ پڑے، مظاہرین نے دونوں عمارتوں کو آگ لگادی اور پتھر اور پیٹرول بم پھینکے۔ ماکاسر سٹی کونسل کے سیکریٹری رحمت مایاتوابا نے اے ایف پی کو بتایا کہ کونسل کی عمارت میں لگی آگ کے نتیجے میں تین افراد ہلاک ہوگئے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ مظاہرین نے آگ لگائی۔ ان کا کہنا تھا کہ عام طور پر مظاہروں کے دوران لوگ صرف پتھر پھینکتے ہیں یا ٹائر جلاتے ہیں، انہوں نے کبھی عمارت پر دھاوا نہیں بولا یا اسے جلایا نہیں۔

حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کا منصوبہ، قطر اور سعودی عرب تیار

واشنگٹن/۳۰ اگست/(ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے لیے خصوصی ایلچی ٹام بیریک کے مطابق سعودی عرب اور قطر جنوبی لبنان میں اسرائیل کی سرحد کے قریب ایک اقتصادی زون میں سرمایہ کاری کے لیے تیار ہیں۔ ہتھیار ڈالنے کی صورت میں یہ زون حزب اللہ کے جنگجوؤں اور ان کے حامیوں کے لیے

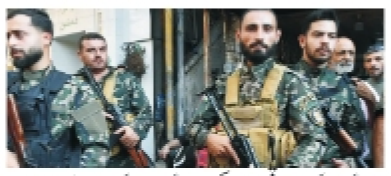

روزگار کے مواقع پیدا کرے گا۔ بیریک نے یہ بیان بیروت میں اسرائیل اور شام کے دوروں کے بعد دیا، جہاں انہوں نے لبنانی حکومت کے رواں ماہ کے فیصلے پر تبادلہ خیال کیا، جس کے تحت حزب اللہ کو سال کے آخر تک غیر مسلح کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ تاہم حزب اللہ کے سربراہ نے اس منصوبے کو مسترد کرتے ہوئے ہتھیار نہ پھینکنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ پیر کو اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا کہ لبنانی حکومت کے اس' اہم فیصلے کے بعد اسرائیلی فوجیں جنوبی لبنان کے زیر قبضہ علاقوں سے انخلا شروع کرسکتی ہیں۔ امریکہ کی حمایت یافتہ لبنانی فوج حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کے لیے ایک منصوبہ تیار کر رہی ہے، جو اگست کے آخر تک مکمل ہو جائے گا۔ توقع ہے کہ حکومت اس منصوبے کے بارے میں دو ستمبر کو ہونے والے اجلاس میں بحث کرے گی اور اس کی منظوری دے دے گی۔ لبنانی صدر جوزف عون سے ملاقات کے بعد بیریک نے صحافیوں سے کہا،' ہمیں نظام میں سرمایہ لانا ہوگا اور یہ سرمایہ خلیجی ممالک سے آئے گا۔ قطر اور سعودی عرب شراکت دار ہیں اور وہ جنوبی لبنان کے لیے یہ سرمایہ کاری کرنے کو تیار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا،' ایران 40 ہزار افراد کو لڑائی کے لیے فنڈز فراہم کر رہا ہے۔

پوتن ہندوستان کا دورہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں: مشیر روسی صدر

ماسکو، 30 اگست (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن رواں سال دسمبر میں ہندوستان کا دورہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جہاں وہ وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کریں گے۔ خبر رساں ایجنسی اے پی کی رپورٹ کے مطابق روسی صدر کے خارجہ امور کے مشیر یوری یوشاکوف نے صحافیوں کو بتایا کہ مسٹر پوتن پیر کو چین میں ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ اپنے آئندہ دسمبر کے دورے پر بات کریں گے۔ واضح رہے کہ پوتن اور نریندر مودی چین میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سالانہ سربراہی اجلاس کے موقع پر ملاقات کریں گے۔ روسی صدر سربراہی اجلاس میں شرکت کر رہے ہیں اور 31 اگست سے 3 ستمبر تک چین کے چار روزہ دورے کے ایک حصے کے طور پر سائیڈ لائنز پر متعدد دوطرفہ ملاقاتیں کر رہے ہیں۔ وہ چینی ہم منصب شی جن پنگ کے ساتھ بھی اہم ملاقات کریں گے جبکہ دوسری عالمی جنگ کے خاتمے کی 80 ویں سالگرہ کی یاد میں ایک بڑی فوجی پریڈ میں شرکت کریں گے۔ ہندوستانی وزیر اعظم کے ساتھ ملاقات کے علاوہ وہ ترک صدر رجب طیب اردوان

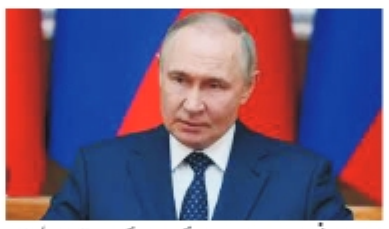

اور ایرانی صدر مسعود پیزشکیان کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتوں کے علاوہ دیگر رابطے بھی طے کرنے والے ہیں۔ روسی حکام پوتن اور شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ ان کے درمیان بیجنگ میں دوطرفہ ملاقات کے امکان پر بھی کام کر رہے ہیں۔ پوتن کی مودی کے ساتھ اس سال پہلی ملاقات ہوگی لیکن دونوں نے بارہا ٹیلی فون پر رابطہ برقرار رکھا ہے۔

یوکرین کے سابق اسپیکر کو گولی مار کر ہلاک کردیا گیا

کیف/(آفاق نیوز) یوکرینی حکام کے مطابق یوکرین کے ایک قانون ساز کو جو ماضی میں پارلیمنٹ کے اسپیکر کے طور پر خدمات انجام دے چکے تھے، ہفتے کے روز مغربی شہر لیویف میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ سابق اسپیکر پارلیمان اور 54 سالہ قانون ساز آندری پاروبی کی ہلاکت کو صدر وولودیمیر زیلنسکی نے خوفناک قتل قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی ہے۔ زیلنسکی نے 2010 کی دہائی میں پارلیمانی اسپیکر رہنے والے معروف سیاستدان پاروبی کے قتل کی مکمل تحقیقات کا عزم ظاہر کیا۔ پولیس نے بتایا کہ پاروبی گولی لگنے کے بعد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے موقع پر ہی دم توڑ گئے۔

سعودی عرب: 60 واں طیارہ غزہ کے لیے امدادی سامان لیکر روانہ

ریاض، 30 اگست (یو این آئی) سعودی عرب کی جانب سے فلسطینی عوام کے لیے امدادی کارروائیوں کا سلسلہ تسلسل کے ساتھ جاری ہے، شاہ سلمان مرکز برائے امداد و انسانی خدمات کے تحت 60 ویں خصوصی پرواز مصر کے العریش کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پہنچ گئی۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق امدادی سامان سعودی وزارت دفاع اور مصر میں سعودی سفارتخانے کے اشتراک سے شاہ سلمان مرکز کی جانب سے روانہ کی گئی۔ رپورٹس کے مطابق امدادی سامان میں فوڈ باسکٹس ہیں جنہیں غزہ میں متاثرہ فلسطینیوں تک جلد پہنچایا جائے گا۔ سعودی عرب کا یہ اقدام غزہ کی پٹی کے فلسطینی شہریوں کو شاہ سلمان مرکز کے ذریعے فراہم کی جانے والی سعودی امداد کا حصہ ہے تاکہ قحط کی سنگین صورتحال اور غزہ کے رہائشیوں کے مصائب کو دور کیا جاسکے۔ شاہ سلمان مرکز کا کہنا ہے کہ امداد کا یہ سلسلہ جاری رہے گا تاکہ جنگ اور محاصرے کے شکار فلسطینی بھائیوں کی زیادہ سے زیادہ مدد کی جاسکے۔ دوسری جانب حماس القسام بریگیڈز کے ترجمان ابوعبیدہ نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل کا غزہ کی پٹی پر قبضے کا منصوبہ [؟] اس کی سیاسی اور عسکری قیادت کے لیے تباہ کن ثابت ہوگا۔ ابوعبیدہ نے ٹیلی گرام پر حماس کی طرف سے شیئر کی گئی ایک پوسٹ میں کہا کہ اور دشمن کی فوج اپنے سپاہیوں کے خون سے قیمت ادا کرے گی۔ ترجمان نے یہ بھی متنبہ کیا کہ اگرچہ حماس اسرائیلی اسیران کی زندگیوں کو اپنی بہترین صلاحیت کے مطابق محفوظ رکھے گی لیکن انہیں غزہ میں فلسطینی گروپ کے جنگجوؤں کی طرح ہی خطرات لاحق ہیں۔ ابوعبیدہ نے کہا کہ اسرائیلی فوج اور حکومت کسی بھی قیدی کی موت کی مکمل ذمہ داری اٹھائے گی۔

فلسطینی حکام کے ویزے منسوخ، محمود عباس کا شدید ردعمل

امریکی محکمہ خارجہ کا فیصلہ بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہے

واشنگٹن، 29 اگست (یو این آئی) امریکہ نے محمود عباس سمیت 80 فلسطینی حکام کے ویزے منسوخ کر دیے ہیں جس پر فلسطینی اتھارٹی کے صدر نے سخت رد عمل کا اظہار کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکی محکمہ خارجہ نے محمود عباس سمیت 80 فلسطینی نمائندوں کو ویزا جاری کرنے سے انکار کردیا ہے۔ امریکی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کے ترجمان ٹومی پیگوٹ نے ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ آج ٹرمپ انتظامیہ اعلان کر رہی ہے کہ فلسطین لبریشن آرگنائزیشن اور فلسطین اتھارٹی کے اراکین کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کے لیے قانون کے مطابق ویزے نہیں دیے جائیں گے۔ ترجمان نے کہا کہ امن میں سنجیدہ شراکت دار تصور کرنے سے پہلے فلسطین لبریشن آرگنائزیشن اور فلسطین اتھارٹی کو مکمل طور پر دہشت گردی کو مسترد کرنا

ہوگا اور یک طرفہ طور پر ریاست تسلیم کرنے کے لیے کوششیں ترک کرنی ہوں گی۔ فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس نے امریکی فیصلے کی شدید مذمت کی اور کہا کہ امریکی محکمہ خارجہ کا فیصلہ بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہے۔

اسرائیل نے غزہ شہر کو خطرناک جنگی علاقہ' قرار دیا، دو مغویوں کی باقیات برآمد

یروشلم، 30 اگست (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے ایک بڑے حملے سے قبل غزہ شہر کو خطرناک جنگی علاقہ " قرار دیا ہے۔ جمعہ کو غزہ میں ایک یرغمالی کی لاش اور دوسرے کی باقیات برآمد کی گئیں۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے کہا ہے کہ غزہ شہر میں اب فوجی سرگرمیوں میں اسٹریٹجک رکاوٹ " نہیں ہوگی۔ یہ تعطل ایک ماہ قبل شروع ہوا تھا جب جنگ زدہ علاقے میں بگڑتے ہوئے انسانی بحران اور غذائی قلت کے حوالے سے بین الاقوامی غم و غصہ بڑھ گیا تھا۔ اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے اس وقت کہا تھا کہ 10 گھنٹے کا تعطل انسانی مقاصد " کے لیے تھا لیکن جب اس ماہ کے اوائل میں اسرائیلی سیکیورٹی کابینہ نے غزہ شہر پر قبضے کی منظوری دی تو انہوں نے واضح کر دیا کہ شہر کے اندر امداد کی تقسیم کے کوئی مراکز نہیں ہوں گے۔

ہم جنگ نہیں چاہتے لیکن اسرائیل اور

امریکہ ایران کو تباہ اور تقسیم کرنا چاہتے ہیں: ایرانی صدر

تہران، 30 اگست (یو این آئی) ایرانی صدر نے

مسعود پزشکیان نے کہا کہ ہم جنگ نہیں چاہتے لیکن اسرائیل اور امریکہ ایران کو تباہ اور تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے ایک انٹرویو میں کہا کہ ایران جنگ نہیں چاہتا لیکن اسرائیل اور امریکہ ایران کو تباہ کرنا چاہتے ہیں، کہ اسرائیل اور امریکہ نے ایران پر حملہ کیا تو ایران بھرپور جواب دے گا۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان کا کہنا ہے امریکہ اور ایران دونوں ممالک ایران کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں لیکن کوئی بھی ایرانی شہری یہ نہیں چاہے گا کہ ایران تقسیم ہو۔ دوسری جانب اقوام متحدہ میں برطانیہ، جرمنی اور فرانس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ایران عالمی جوہری ایجنسی کو رسائی اور یورینیم افزودگی پر خدشات دور کرے۔ تینوں ممالک نے مطالبہ کیا کہ ایران امریکہ کے ساتھ دوبارہ جوہری مذاکرات میں شریک ہو، انہوں نے ایران کو 3 شرائط

امریکی عدالت نے ٹرمپ کے زیادہ تر ٹیرف کو غیر قانونی قرار دے دیا

واشنگٹن، 29 اگست (یو این آئی) عدالت نے امریکی صدر کے عائد کردہ زیادہ تر ٹیرف غیر قانونی قرار دے دیے جبکہ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ عدالتی فیصلہ امریکہ کو تباہ کردے گا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق امریکی اپیل کورٹ نے صدر ٹرمپ کے زیادہ تر ٹیرف کو غیر قانونی قرار دے دیا۔ اس فیصلے سے صدر کی معاشی پالیسی کو بڑا دھچکہ لگا ہے۔ عدالت نے کہا ہے کہ امریکی حکومت فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل کرسکتی ہے، سپریم کورٹ میں اپیل کا موقع دینے کے لیے فیصلے کے نفاذ میں تاخیر کا کہا گیا ہے۔ عدالتی فیصلے کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ کو اپیل دائر کرنے تک مذکورہ ٹیرف 14 اکتوبر تک برقرار رکھنے کی اجازت دی گئی ہے۔ دوسری جانب صدر ٹرمپ نے اس فیصلے کی شدید مخالفت اور تنقید کرتے ہوئے اسے ایک انتہائی جانبدار عدالت کا فیصلہ قرار دیا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹروتھ

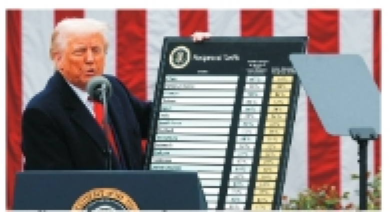

سوشل پر اپنے پیغام میں لکھا کہ اگر یہ ٹیرف ختم ہوگئے تو یہ ملک کے لیے ایک مکمل تباہی کے مترادف ہوگا، تمام ٹیرف اب بھی نافذ ہیں۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ ٹیرف پر فیصلہ سنانے والی اپیل کورٹ غلط اور جانبدار ہے۔

یورپی ممالک کی ایران کو 3 شرائط پوری کرنے پر پابندیوں میں تاخیر کی پیشکش

اقوام متحدہ۔ 30 اگست (یو این آئی) اقوام متحدہ میں برطانیہ، فرانس اور جرمنی کے نمائندوں نے سلامتی کونسل اجلاس سے قبل مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ ایران اگر 3 شرائط پوری کرلے تو ایران پر اسنیپ بیک پابندیوں میں تاخیر کی جاسکتی ہے۔ ای 3 ممالک نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ اگر ایران عالمی جوہری ایجنسی کے معائنہ کاروں کو اپنے جوہری پروگرام تک رسائی بحال کرے، یورینیم افزودگی سے متعلق خدشات دور کردے اور دوبارہ امریکہ سے جوہری مذاکرات میں شامل ہوجائے تو اس پر اسنیپ بیک پابندیوں کے تحت پابندی عائد کرنے میں 6 ماہ کی تاخیر کی جاسکتی ہے۔ اس سے قبل ان تینوں یورپی ممالک نے جمعرات کو ایران پر اقوام متحدہ کی پابندیاں دوبارہ عائد کرنے کے لیے اسنیپ بیک کا 30 روزہ میکنزم شروع کیا تھا۔ اقوام متحدہ میں ایرانی سفیر امیر سعید ایروانی نے ای 3 ممالک کی پیشکش کو غیر حقیقی پیشگی شرائط سے بھری قرار دے دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسی شرائط کا مطالبہ کر رہے ہیں جو مذاکرات کا نتیجہ ہونا چاہیے، نقطہ آغاز نہیں اور وہ جانتے ہیں کہ یہ مطالبات پورے نہیں کیے جاسکتے۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز ایران کے وزیر خارجہ

عباس عراقچی نے کہا تھا کہ اگر مغربی ممالک سنجیدگی اور خیر سگالی کا مظاہرہ کریں تو ایران جوہری پروگرام پر سفارتی مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کے لیے تیار ہے۔

لاس اینجلس کی پولیس کی فائرنگ سے خنجر لہراتا سکھ ہلاک

لاس اینجلس، 30 اگست (یو این آئی) امریکی ریاست کیلیفورنیا کے شہر لاس اینجلس میں پولیس نے ایک 36 سالہ سکھ شخص کو فائرنگ کرکے ہلاک کردیا، ہلاک ہونے والے کی شناخت گرپریت سنگھ کے نام سے ہوئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق یہ واقعہ 13 جولائی کو لاس اینجلس کے مصروف ترین علاقے کرپٹو ڈاٹ کام ایرینا کے قریب پیش آیا تھا جہاں سکھ شخص اپنا روایتی سکھ مارشل آرٹ 'گتکا' کے انداز میں سڑک پر تلوار لہرا رہا تھا۔ لاس اینجلس پولیس ڈیپارٹمنٹ (ایل اے پی ڈی) نے اس واقعے سے متعلق بتایا ہے کہ گرپریت سنگھ نے اپنی گاڑی سڑک کے بیچوں بیچ کھڑی کی اور ایک بڑی دودھاری تلوار (جسے کھنڈا کہا جاتا ہے) سے لوگوں کو ڈرانے کی کوشش کی۔ عینی شاہدین کی 911 پر کالز کے بعد پولیس موقع پر پہنچی اور گرپریت سنگھ کو بار بار ہتھیار پھینکنے کے احکامات دیے مگر اس نے پولیس کے ساتھ تعاون نہیں کیا۔ لاس اینجلس کی پولیس کے مطابق گرپریت سنگھ نے پہلے پولیس افسران کی جانب بوتل پھینکی اور پھر موقع سے فرار ہونے کی کوشش کی، جب پولیس نے اس کا تعاقب کیا تو سکھ شخص نے گاڑی لاپرواہی سے چلائی اور ایک پولیس گاڑی سے ٹکرایا بھی، جب پولیس اس کے قریب پہنچی تو اس نے تلوار کے ساتھ ان پر حملہ کرنے کی کوشش کی جس پر افسران نے گولیاں چلائیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق گرپریت سنگھ کو زخمی حالت میں اسپتال منتقل کیا گیا مگر وہ جانبر نہ ہوسکا۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے دو فٹ لمبا 'کھنڈا' (دودھاری تلوار) برآمد کرکے ثبوت کے طور پر محفوظ کرلیا ہے۔

حماس کا اسرائیلی فوج پر بڑا حملہ، 2 ہلاک، 4 کو یرغمال بنالیا

غزہ، 30 اگست (یو این آئی) غزہ میں فلسطینی مزاحمتی تنظیم اور اسرائیلی فوج کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئی ہیں جس میں 2 اسرائیلی فوجی ہلاک اور 10 سے زائد

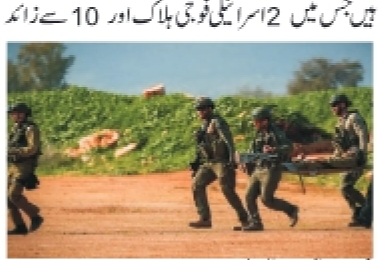

زخمی ہوگئے۔ فلسطینی رہنما اور القسام بریگیڈز کے ترجمان ابوعبیدہ کے ایک مختصر پیغام کے فوراً بعد غزہ کے علاقے میں الزیتون میں القسام بریگیڈ نے مزاحمتی کارروائیاں کی، جس کے نتیجے میں 2 اسرائیلی فوجی ہلاک اور 4 لاپتہ ہوگئے۔ ابوعبیدہ نے خبردار کیا تھا کہ اسرائیل کا غزہ پر قبضے کا منصوبہ تل ابیب کی سیاسی اور عسکری قیادت کے لیے تباہ کن ثابت ہوگا، انہوں نے کہا تھا کہ جنگی حالات سے فوجیوں کو پکڑنے کے امکانات بڑھ جائیں گے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق غزہ شہر کے زیتون محلے میں فلسطینی مزاحمتی گروپ اور اسرائیلی فوج کے درمیان جھڑپ میں کم از کم 2 اسرائیلی فوجی ہلاک اور 11 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ اسرائیلی میڈیا نے یہ بھی رپورٹ کیا ہے غزہ میں حماس کے جنگجوؤں کے ساتھ جھڑپوں کے دوران چار اسرائیلی فوجی لاپتہ ہوئے ہیں، حماس کے جنگجوؤں نے اسرائیلی فوجیوں کو نائٹ وژن آلات کے ذریعے ٹریس کیا، جس کے نتیجے میں شدید جھڑپیں شروع ہوئیں۔

چین میں شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس میں ترک صدر اردوان کی شراکت کی اہمیت

انقرہ، 30 اگست (یو این آئی) ترکیہ کے مواصلاتی ڈائریکٹر برہان الدین دوران نے جمعہ کو ترک سوشل میڈیا پلیٹ فارم این سوشل پر ایک پوسٹ کے ذریعے اعلان کیا ہے کہ ترک صدر رجب طیب اردوان 31 اگست تا یکم ستمبر شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کی 25 ویں سربراہان مملکت کونسل کے اجلاس میں مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی غرض سے چین کے شہر تیانجن کا دورہ کریں گے۔ "یہ دورہ اردوان کا پانچ سال بعد چین کا پہلا دورہ ہوگا اور انقرہ اور بیجنگ کے درمیان بڑھتے ہوئے اسٹریٹجک تعلقات کے پس منظر میں ہو رہا ہے۔ اجلاس کے دوران، اردوان ایس سی او کے توسیعی اجلاس سے خطاب کریں گے اور چینی صدر شی جن پنگ سمیت دیگر شریک رہنماؤں کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتیں کریں گے۔ اس سال کا ایس سی او اجلاس عالمی بحرانوں کے پس منظر میں خاص اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ روس-یوکرین جنگ بندی پر سوالیہ نشان موجود ہے اور عالمی معیشت امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ٹیرف پالیسیوں کے اثرات سے دوچار ہے۔ ترکیہ کی نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی کے جوائنٹ وار انسٹیٹیوٹ کے پروفیسر مہمت اوزکان نے کہا ہے کہ ایس سی او اجلاس میں شرکت کے ذریعے، ترکیہ کا مقصد اپنی موجودگی کو ظاہر کرنا، دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانا اور تنظیم کے فریم ورک کے اندر کثیر الجہتی طور پر مشغول ہونا ہے۔ انہوں نے ٹی آر ٹی ورلڈ کو بتایا، ترکیہ ایس سی او کو کسی ایک ملک کے زیر اثر بلاک کے طور پر نہیں دیکھتا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com